تشریحات رضوی
شرح
فارسی کی پہلی

مرتب

حضرت مولانا کریم اللہ رضوی
استاذ دار العلوم مخدومیہ اوشیورہ برج جوگیشوری ممبئی

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

تشریحات رضوی

شرح

فارسی کی پہلی

مرتب

حضرت مولانا کریم اللہ رضوی

استاذ دارالعلوم مخدومیہ اوشیورہ برج جوگیشوری ممبئی

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

نام : تشریحات رضوی برائے فارسی کی پہلی

شارح : حضرت مولانا کریم اللہ رضوی
استاذ دارالعلوم مخدومیہ اوشیورہ جوگیشوری

تصحیح اول : حضرت مولانا ذاکر علی صاحب قبلہ قادری مصباحی
شیخ الحدیث دارالعلوم مخدومیہ اوشیورہ جوگیشوری

تصحیح ثانی : حضرت مولانا مفتی منظور احمد صاحب قبلہ یار علوی
صدر شعبۂ افتاء دارالعلوم برکاتیہ گلشن نگر جوگیشوری

نظر ثانی : حضرت مولانا عبدالقدیر صاحب قبلہ مصباحی
استاذ دارالعلوم گلشن مدینہ آنند نگر جوگیشوری

کتابت : حضرت مولانا کریم اللہ رضوی (شارح)

سیٹنگ : حضرت مولانا محمد ارشاد احمد صاحب قبلہ مصباحی
استاذ دارالعلوم مخدومیہ جوگیشوری 9833844851

انتساب

میں اپنی اس حقیر کاوش کو اپنے ان عظیم دینی رہنماؤں کے نام منسوب کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں جنہیں دنیاے اسلام امام عشق و محبت امام اہل سنت الشاہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی، جلالۃ العلم حضور حافظ ملت الشاہ عبدالعزیز محدث مرادآبادی، شیخ المشائخ حضرت شعیب الاولیاء شاہ محمد یار علی و مظہر شعیب الاولیاء حضرت صوفی محمد صدیق احمد المعروف خلیفہ صاحب رضی اللہ عنہم، کے نام سے جانتی ہے۔ نیز اپنے پیرومرشد تاج الشریعہ حضور اختر رضا خان ازہری میاں اور جملہ اساتذہ کرام خصوصاً استاذ الاساتذہ حضرت علامہ ومولانا مفتی الحاج آل مصطفی علیہ الرحمۃ والرضوان، جن کی بے لوث مساعی جمیلہ اور پرخلوص دعاؤں کا یہ صلہ ہے کہ مجھ میں یہ صلاحیت پیدا ہوئی ورنہ اس حقیر کے اندر وہ صلاحیت کہاں کہ خود سے اس کتاب کو آپ کے سامنے پیش کرسکتا۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ ان حضرات کی تربت اقدس پر رحمت و نور کی بارش نازل فرمائے اور انہیں کے وسیلہ سے اس ادنیٰ خدمت کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ میرے اور میرے والدین کے لئے ذریعہ نجات بنائے۔ خصوصیت کے ساتھ جن اہل خیر حضرات کی امداد سے یہ کتاب منظر عام پر آئی، اللہ تعالیٰ ان کے ہر جائز مقاصد کو پورا فرمائے اور مزید خدمت دین کا شوق عطا فرمائے۔ آمین۔

کریم اللہ رضوی

چند باتیں

مرتب کتاب حضرت مولانا کریم اللہ صاحب رضوی فیضی ایک جواں سال قلمکار ہیں۔تصنیف وتالیف اور تحقیق کا بہت گہرا شوق رکھتے ہیں۔ چند سال قبل ائمہ اربعہ کی حیات و خدمات کے حوالے سے ایک معرکۃ الآراء کتاب بنام ''حیات ائمہ اربعہ'' منظر عام پر آئی جس میں موصوف نے ائمہ اربعہ: حضرت امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت ، حضرت امام شافعی ، حضرت امام مالک اور حضرت امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہم کی حیات وخدمات کو بڑے خوبصورت انداز میں بیان کیا ہے۔

اوراب موصوف کی دوسری اور تیسری کتاب فارسی کی پہلی و فارسی کی دوسری کا ترجمہ اور اس کی تشریح و توضیح بنام'' تشریحات رضوی شرح فارسی کی پہلی'' و ''تشریحات رضوی شرح فارسی کی دوسری'' غیر مطبوعہ پی ڈی ایف فائل میں منظر عام پر آ چکی ہے۔ان دونوں کتابوں کی خصوصیت یہ ہے کہ ہر لفظ کی تشریح وتوضیح بہت آسان انداز میں کی گئی ہے۔فعل کی صورت میں جو الفاظ کتاب میں آئے ہیں ان کی مکمل معلومات صیغہ، مصدر، ماضی، ،مضارع، امرونہی کے اعتبار سے درج کی گئی ہے۔ الفاظ کو واحد اور جمع یعنی واحد کی جمع اور جمع کی واحد کے اعتبار سے بہت خوبصورت انداز میں بیان کیا گیا۔غرضیکہ ان دونوں کتابوں میں طلبہ کے لئے ان کی تسکین کا مکمل سامان فراہم کیا گیا ہے۔

مگر ان سب کے باوجود اگر مذکورہ بالا کتابوں میں کوئی کمی نظر آئے تو اس کو ہماری کوتاہی پر محمول کیا جائے اور کرم کر کے ہمیں آگاہ فرمائیں تا کہ آئندہ وہ کمی دور کر دی جائے۔

از۔محمد ارشاد احمد مصباحی

صاحب کتاب مولانا کریم اللہ رضوی فیضی کا رابطہ نمبر:7666456313

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ وحدہ والصلوۃ علی

رسولہ الذی لا نبی بعدہ

مختلف اسموں سے مضاف ومضاف الیہ کی ترکیبیں۔

عبارت

خدا۔رسول۔نماز۔روزہ۔جمعہ۔

رمضان۔حج۔کعبہ۔نام۔جہان۔

نام خدا۔خدائے جہان۔رسول خدا۔

نمازِ جمعہ۔روزۂ رمضان۔حجِ کعبہ۔

صبح۔شام۔روز۔شب۔ماہ۔سال۔

وقت۔رَاہ۔بہشت۔دوزخ۔عذاب۔

ثواب۔پیدائش۔وفات۔

اللہ کے نام سے شروع جونہایت مہربان رحم والا

تمام تعریف اللہ کے لئے جو اکیلا ہے اور درود

نازل ہو اس کے اس رسول پر جس کے بعد کوئی

نبی نہیں۔

مختلف اسموں سے مضاف ومضاف الیہ کی ترکیبیں۔

ترجمہ

خدا۔رسول۔نماز۔روزہ۔جمعہ۔رمضان۔حج

۔کعبہ۔نام۔دنیا۔

خدا کا نام۔دنیا کا خدا۔خدا کا رسول۔جمعہ کی

نماز۔رمضان کا روزہ۔کعبہ کا حج۔

صبح۔شام۔دن۔رات۔مہینہ، چاند۔سال۔

وقت۔راستہ۔جنت۔دوزخ۔بدی کا بدلہ۔

نیکی کا بدلہ۔پیدا ہونے کا دن۔موت۔

تعریف مع قواعد

مختلف اسموں سے مضاف ومضاف الیہ کی ترکیبیں

مضاف: وہ اسم ہے جس کا لگاؤ کسی دوسرے سے ہو۔

مضاف الیہ: وہ اسم ہے جس سے کسی کا لگاؤ ہو۔جیسے خانۂ خدا، حجِ کعبہ۔ان مثالوں میں خانہ اور حج مضاف اور خدا اور کعبہ مضاف الیہ ہے۔

فارسی میں اکثر مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں ہوتا ہے،لیکن اردو میں اس کا اُلٹا یعنی مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں ہوتا ہے، اگر مضاف کے آخر میں ’’الف‘‘ ’’یا‘‘ ’’واؤ‘‘ ہو تو زیر سے پہلے ’’ے‘‘ زیادہ کردیتے ہیں جیسے پائے من وغیرہ اور اگر مضاف کے آخر میں ’’ۃ‘‘ ہو تو صرف

نمازِ صبح ۔ وقت شام ۔ شب ماہ ۔ سال
وفات ۔ روزِ پیدائش ۔ راہ بہشت ۔
عذابِ دوزخ ۔ ثواب حج ۔
اُو ۔ آنہا ۔ تُو ۔ شُما
مَن ۔ ما ۔ خود ۔ خویش ۔
پیدائش اُو ۔ وفاتِ آنہا ۔ نمازِ تُو ۔ حجِ شما ۔
روزہ ٔمن ۔ رسولِ ما ۔ وقت خود ۔ راہِ خویش ۔
پِسر ۔ پدر ۔ دُختر ۔ مادر ۔
بَرادر ۔ خواہر ۔ عمّ ۔ عمّہ ۔
خال ۔ خالہ ۔ زن ۔ شوہر ۔
پسرِ من ۔ پدرِ ما ۔ دُخترِ تُو ۔ مادرِ شُما ۔
بَرادرِ من ۔ خواہرِ آنہا ۔ زنِ اُو ۔ شوہرِ

صبح کی نماز ۔ شام کا وقت ۔ چاند کی رات ۔ موت کا سال ۔ پیدائش کا دن ۔ جنت کا راستہ ۔ دوزخ کی سزا ۔ حج کا ثواب ۔
وہ، اس ۔ وہ لوگ ۔ تو (تنہا) ۔ تم (بہت سے) ۔ میں (تنہا) ۔ ہم (بہت سے) ۔ اپنا، آپ ۔ اپنا، آپ ۔
اس کی پیدائش ۔ ان لوگوں کی موت ۔ تیری نماز ۔ تم سب کا یا تمہارا حج ۔ میرا روزہ ۔ ہمارے رسول ۔ اپنا وقت ۔ اپنا راستہ ۔

لڑکا، بیٹا ۔ باپ ۔ لڑکی، بیٹی ۔ ماں ۔ بھائی ۔ بہن ۔ چچا ۔ پھوپھی ۔ ماموں ۔ خالہ ۔ عورت، بیوی ۔ خاوند، میاں ۔
میرا لڑکا ۔ ہمارا باپ ۔ تیری لڑکی ۔ تم سب کی یا تمہاری ماں ۔ میرا بھائی ۔ ان لوگوں کی بہن ۔ اس کی عورت ۔ اُس کا شوہر ۔

ہمزہ اضافت کا کام دیتا ہے جیسے بندۂ خدا ۔

حل لغات : خدا ۔ اللہ، اس کی اصل خود آ ہے ۔ یعنی جس کا وجود کسی اور کے بغیر خود سے ہے ۔ رسول ۔ پیغمبر، خدا کا پیغام بندوں تک پہونچانیوالا ۔ نماز ۔ اسلام کی ایک مخصوص عبادت کا نام ۔ روزہ صبح صادق سے شام تک اللہ کی خوشنودی کے لئے کھانے پینے اور جماع سے باز رہنا ہے ۔ حج اسلام کی ایک مخصوص عبادت کا نام ہے جو مکہ مکرمہ میں ادا کی جاتی ہے ۔
کعبہ مسلمانوں کا قبلہ جس کی طرف منہ کر کے نماز ادا کی جاتی ہے ۔ جہان ۔ دنیا ۔
جمعہ ۔ ہفتہ سے پہلے کا دن ۔ روز ۔ دن ۔ شب ۔ رات ۔ ماہ ۔ مہنیہ ۔ سال ۔ برس ۔
وقت ۔ وقت، زمانہ ۔ وفات ۔ انتقال، موت ۔ بہشت ۔ جنت ۔ دوزخ ۔ جہنم ۔ عذاب ۔ سزا ۔

آں ۔خالِ تُو۔خالۂ شُما۔عمِّ مَن ۔
عمّہٴ شُما۔
گندم ۔جو۔نان ۔آش ۔ بیضہ ۔کباب
۔گوشت ۔شِیر ۔بُز۔گاوَ۔اسپ ۔مُرغ
۔آہو۔سگ ۔گربہ۔
نانِ گندم ۔آش جو۔بیضۂ مُرغ ۔گوشتِ
بُز ۔شِیرِ گاوَ۔کبابِ آہو۔اسپ احمد۔
خرِ عیسیٰ۔سگِ من ۔گربۂ تو۔
مو۔سر۔چشم ۔گوش ۔بینی ۔زبان۔
دہان ۔دندان ۔رو۔دست ۔پا۔دل۔
لب ۔ناخن۔
موے سر۔چشمِ آہو۔زبانِ گاوَ۔گوش
خر۔بینیٔ شُما۔دندانِ سگ ۔دست
ِ خود۔دہانِ خویش۔ناخنِ گربہ۔پائے

تیرا ماموں ۔تم سب کی یا تمہاری خالہ ۔میر
اچچا۔تم سب کی یا تمہاری پھوپھی۔
گیہوں ۔جو۔روٹی ۔دلیا،حریرا۔انڈا۔
کباب ۔گوشت ۔دودھ۔بکری ۔گائے
،بیل ۔گھوڑا۔پرَندہ۔ہرن ۔کتّا۔بلی۔
گیہوں کی روٹی ۔جَو کی دلیا۔پرندہ کا انڈا۔بکری کا
گوشت ۔گائے کا دودھ۔ہرن کا کباب ۔احمد کا
گھوڑا۔عیسیٰ کا گدھا۔میرا کتّا۔تیری بلی۔
بال ۔سر۔آنکھ۔کان ۔ناک ۔زبان۔
منہ ۔دانت ۔ چہرہ ۔ ہاتھ ۔ پیر۔ دل۔
ہونٹ ۔ناخن۔
سر کے بال ۔ ہرن کی آنکھ ۔گائے کی زبان ۔
گدہے کا کان ۔تم سب کی یا تمہاری ناک ۔
کتّے کا دانت ۔اپنا ہاتھ۔اپنا منہ۔بلی کے ناخن

ثواب ۔نیکیوں کا بدلہ۔ پیدائش ۔ پیدا ہونا۔ اُو ۔وہ،اس۔واحد غائب کے لئے ۔ آنہا۔وہ لوگ ۔جمع غائب کے لئے ۔ تُو۔تو۔ واحد حاضر کے لئے ۔ شما۔تم سب ۔جمع حاضر کے لئے ۔ من ۔میں۔واحد متکلم کے لئے ۔ ما۔ہم سب ۔جمع متکلم کے لئے ۔ خود اور خویش ۔اپنا،آپ ۔پِسر ۔لڑکا،بیٹا۔ پدر ۔باپ ،والد۔ دُختر ۔لڑکی ،بیٹی ۔ مادر ۔ماں ،والدہ۔ برادر ۔ بھائی ۔ خواہر ۔بہن ۔ عم ۔ چچا،باپ کا بھائی ۔ عمہ ۔پھوپھی ،باپ کی بہن ۔ خال ۔ماموں ،ماں کا بھائی ۔ خالہ ۔مَوسِی ،ماں کی بہن ۔ زن ۔عورت ،بیوی ۔ شوہر ۔خاوند،میاں۔

گندم ۔گیہوں۔ نان ۔روٹی ۔ آش ۔ دلیا،شوربا،حریرا۔ بَیضہ ۔انڈا۔شِیر ۔دودھ ۔بُز ۔بکری۔ گاوَ۔گائے ،بیل ۔اسپ ۔گھوڑا۔ مرغ ۔ پرندہ۔ آہو۔ہرن۔

پسر ۔ روے من ۔ دلِ تو ۔ لبِ احمد ۔
خاک ۔ آب ۔ باد ۔ آتش ۔ مشرق ۔
مغرب ۔ شمال ۔ جنوب ۔ دریا ۔ کوہ ۔
زمین ۔ فرش ۔ خانہ
خاکِ ہند ۔ آبِ دریا ۔ آتشِ دوزخ ۔
بادِ شمال ۔ شاہِ مشرق ۔ زمین مغرب ۔
دریائے جنوب ۔ کوہِ طور ۔ فرشِ خانہ ۔
چاقو ۔ کارد ۔ لوح ۔ قلم ۔ خامہ ۔ کاغذ ۔
مرکب ۔ کتاب ۔ دوات ۔
کتابِ خدا ۔ چاقوے احمد ۔ کاردِ محمود ۔
لوحِ تو ۔ قلمِ من ۔ مرکبِ شُما ۔ کاغذِ کتاب
۔ دواتِ اُو ۔ خامۂ شما ۔

ش ۔ ت ۔ م

۔ لڑکے کا پیر ۔ میرا چہرہ ۔ تیرا دل ۔ احمد کا ہونٹ
مٹی ۔ پانی ۔ ہوا ۔ آگ ۔ پورب ۔ پچھّم ۔
اتر ۔ دکھن ۔ دریا ۔ پہاڑ ۔ زمین ۔ بچھونا ۔
گھر ۔
ہندوستان کی مٹی ۔ دریا کا پانی ۔ جہنم کی آگ
۔ اتّر کی ہوا ۔ پورب کا بادشاہ ۔ پچھّم کی زمین
۔ دکھن کی دریا ۔ طور پہاڑ ۔ گھر کا بچھونا ۔
چاقو، چھری ۔ تختی ۔ قلم ۔ پنسل ۔ کاغذ ۔
روشنائی ۔ کتاب ۔ دوات ۔
خدا کی کتاب ۔ احمد کا چاقو ۔ محمود کی چُھری ۔
تیری تختی ۔ میرا قلم ۔ تمہاری روشنائی ۔ کتاب کا
کاغذ ۔ اس کی دوات ۔ تم سب کا یا تمہارا قلم ۔
اس کا، اس کے اس کی ۔ تیرا، تیرے
تیری ۔ میرا، میرے، میری

سگ ۔ کتّا ۔ گربہ ۔ بلی ۔ خر ۔ گدھا ۔ عیسیٰ ۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جس کے ماننے والے کو عیسائی کہتے ہیں ۔ مو ۔ بال ۔ چشم ۔ آنکھ ۔ گوش ۔ کان ۔ بینی ۔ ناک ۔
دہان ۔ منھ ۔ دَنْدَان ۔ دانت ۔ رُو ۔ چہرہ ۔ دست ۔ ہاتھ ۔ پا ۔ پیر، پاؤں ۔ لب ۔ ہونٹ، کنارہ ۔ خاک ۔ مٹی، دھول ۔ آب ۔ پانی ۔ باد ۔ ہوا ۔ آتش ۔ آگ ۔ مشرق ۔ پورب، سورج نکلنے کی جگہ ۔ مغرب ۔ پچھّم، سورج ڈوبنے کی جگہ ۔ شمال ۔ اتر ۔ جنوب ۔ دکھن ۔ کوہ ۔ پہاڑ ۔ فرش ۔ بچھونا ۔ خانہ ۔ گھر ۔ کوہ طور ۔ وہ مشہور پہاڑ جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تجلی الٰہی کا ظہور ہوا ۔ کارد ۔ چُھری، چاقو لوح ۔ تختی ۔ خامہ ۔ قلم ۔ مُرَکّب روشنائی، کئی چیزوں سے ملا ہوا ۔ دوات ۔ روشنائی کا برتن ۔ ش ۔ وہ، اس ۔ ت ۔ تو، تجھ ۔ م ۔ میں، مجھ ۔

کتابش ۔ اسپم ۔ چشمت ۔ گربہ اش ۔ خانہ ام ۔ خانہ ات ۔ رویش ۔ پایم ۔ چاقویت ۔

دیکھو! ترکیب اضافی ایک اور اسم کی طرف مضاف ہے

نامِ رسولِ خدا ۔ رسولِ خدائے جہاں ۔ نمازِ جمعۂ رمضان ۔ خانۂ پدرِ شما ۔ کتابِ بَرادرش ۔ وقتِ نمازِ شام ۔ روزۂ ماہِ رمضان ۔ کبابِ گوشت بُز ۔
قرآن شریف پسرِ من ۔ حکمِ خدائے جہاں ۔ دلِ مردِ خدا ۔ خانۂ برادرم ۔ چشمِ آہوئے تو ۔ پائے پدرش ۔ چاقوئے پسرِ محمود ۔ کارد برادرِ احمد ۔ اسپ برادر شُما ۔

اس کی کتاب ۔ میرا گھوڑا ۔ تیری آنکھ ۔ اس کی بلی ۔ میرا گھر ۔ تیرا گھر ۔ اس کا چہرہ ۔ میرا پیر ۔ تیرا چاقو ۔

دیکھو! ترکیب اضافی ایک اور اسم کی طرف مضاف ہے

خدا کے رسول کا نام ۔ دنیا کے خدا کا رسول ۔ رَمَضان کے جمعہ کی نماز ۔ تمہارے باپ کا گھر ۔ اس کے بھائی کی کتاب ۔ شام کے نماز کا وقت ۔ رمضان کے مہینہ کا روزہ ۔ بکری کے گوشت کا کباب ۔
میرے لڑکے کا قرآن شریف ۔ دنیا کے خدا کا حکم ۔ خدا کے بندے کا دل ۔ میرے بھائی کا گھر ۔ تیرے ہرن کی آنکھ ۔ اس کے باپ کا پیر ۔ محمود کے لڑکے کا چاقو ۔ احمد کے بھائی کی چھری ۔ تمہارے بھائی کا گھوڑا ۔

دیکھو! ترکیب اضافی ایک اور اسم کی طرف مضاف ہے

حل لغات :۔ رسول: پیغمبر، خدا کا پیغام بندوں تک پہونچانے والا ۔ جہاں: دنیا ۔ نماز: اسلام کی مخصوص عبادت کا نام ۔ جمعہ: ہفتہ سے پہلے کا دن ۔ رمضان: سن ہجری کا نواں مہینہ جس میں روزے رکھے جاتے ہیں ۔ روزہ: صبح صادق سے شام غروب تک کھانا پینا وغیرہ اللہ کی رضا کے لئے چھوڑ دینا ۔ خانہ: گھر ۔ پدر: باپ ۔ برادر: بھائی ۔ ماہ: مہینہ، چاند ۔ بز: بکری ۔ پسر: لڑکا، بیٹا ۔ دلِ مردِ خدا: خدا کے بندے کا دل ۔ چشم: آنکھ ۔ آہو: ہرن ۔ پائے: پیر ۔ کارد: چھری ۔ اسپ گھوڑا ۔

صفت موصوف کی ترکیبیں

پاک ۔ پلید ۔ کُہنہ ۔ نَو ۔ نیک ۔ بد ۔ تنگ ۔ فراخ ۔ مجید ۔

تنِ پاک ۔ آبِ پلید ۔ خامۂ نَو ۔ زنِ نیک ۔ کارِ بد ۔ کلاہِ کُہنہ ۔ دلِ تنگ ۔ راہِ فراخ ۔ قرآنِ مجید ۔

سرد ۔ گرم ۔ خشک ۔ تر ۔ جوان ۔ پیر ۔ چابک ۔ تیز ۔ کُند ۔ سیاہ ۔ سفید ۔ سرخ ۔ زرد ۔

آبِ سرد ۔ نانِ گرم ۔ مردِ جوان ۔ زنِ پیر ۔ چاقوے تیز ۔ کاردِ کُند ۔ اَسپ چابُک ۔ چشمِ سیاہ ۔ جامۂ سفید ۔ رنگِ سرخ ۔ چوبِ خشک ۔ دامنِ تر ۔ رُوے زرد ۔

صفت موصوف کی ترکیبیں

پاک ۔ گندہ ۔ پرانا ۔ نیا ۔ اچھا ۔ بُرا ۔ چھوٹا ۔ چوڑا، وسیع ۔ بزرگ، بڑی شان والا ۔

پاک بدن ۔ گندہ پانی ۔ نیا قلم ۔ اچھی عورت ۔ بُرا کام ۔ پُرانی ٹوپی ۔ چھوٹا دل ۔ چوڑا راستہ ۔ قرآن مجید ۔

ٹھنڈا ۔ گرم ۔ سوکھا ۔ گیلا، بھیگا ۔ جوان ۔ بوڑھا ۔ چالاک ۔ تیز ۔ گُٹھل، مُردار ۔ کالا ۔ سفید ۔ لال ۔ پیلا ۔

ٹھنڈا پانی ۔ گرم روٹی ۔ جوان مرد ۔ بوڑھی عورت ۔ تیز چاقو ۔ مردار چھری ۔ چالاک گھوڑا ۔ کالی آنکھ ۔ سفید کپڑا ۔ لال رنگ ۔ سوکھی لکڑی ۔ گِیلا دامن ۔ پیلا چہرہ ۔

صفت موصوف کی ترکیبیں

صفت: وہ لفظ ہے جس سے کسی کی اچھائی، بُرائی یا کیفیت بیان کی جائے ۔

موصوف: وہ اسم ہے جس کی صفت بیان کی جائے ۔ جیسے جامۂ سپید میں جامہ موصوف اور سپید صفت ہے ۔

قاعدہ: فارسی میں عموماً موصوف پہلے اور صفت بعد میں ہوتی ہے ۔ اور اردو میں اسکا اُلٹا یعنی صفت پہلے موصوف بعد میں ہوتا ہے، صفت عموماً موصوف کے بعد آتی ہے، اور اس صورت میں موصوف کے آخر میں زیر لاتے ہیں ۔ جیسے تنِ پاک، آبِ پلید وغیرہ ۔ اور کبھی کبھی صفت موصوف سے پہلے آتی ہے ایسی صورت میں زیر کی ضرورت نہیں رہتی ہے ۔ جیسے بزرگ خدا ۔ اگر موصوف کے آخر

خوش خو۔ خوش خط۔ کارساز۔ جاں باز۔ کریم۔ عمیم۔ غم گین۔ شادماں

خدائے کارساز۔ مردِ جاں باز۔ رسُولِ کریم۔ لطفِ عمیم۔ پسرِ خوش خو۔ کتابِ خوش خط۔ جان غم گین۔ دلِ شادماں۔

اسمائے اشارہ

آں ۔ ایں

اچھی عادت والا۔ اچھی تحریر والا۔ کام بنانے والا۔ جان پر کھیلنے والا۔ سخی، بزرگ۔ عام، سب، تمام۔ رنجیدہ۔ خوش۔

کام بنانے والا خدا۔ بہادر مرد۔ مہربان رسول۔ عام مہربانی۔ اچھی عادت والا لڑکا۔ اچھی تحریر والی کتاب۔ رنجیدہ دل۔ خوش دل۔

اسمائے اشارہ

وہ، اُس۔ یہ اِس

میں ''واؤ'' یا ''الف'' ہو تو اس پر ''ے'' بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے روئے زیبا، خدائے بزرگ۔

حل لغات: پاک۔ صاف، ستھرا۔ پلید۔ ناپاک، گندہ۔ کہنہ۔ پرانا۔ نو۔ نیا۔ فراخ۔ چوڑا، کشادہ، وسیع۔ مجید۔ بزرگ، بڑی شان والا۔ سرد۔ ٹھنڈا۔ خشک۔ سوکھا۔ تر۔ بھیگا۔ پیر۔ بوڑھا۔ چابک۔ چالاک۔ کُند۔ چھری جس کی دھار ختم ہو گئی ہو۔ سیاہ۔ کالا۔ زرد۔ پیلا۔

خوش خُو۔ اچھی عادت والا۔ خوش خط۔ اچھی تحریر والا۔ کارساز۔ کام بنانے والا۔ جاں باز۔ جان پر کھیلنے والا۔ کریم۔ سخی، بزرگ، شریف۔ عمیم۔ عام، سب، تمام۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ شادماں۔ خوش۔

اسمائے اشارہ

اسم اشارہ: وہ اسم ہے جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے۔ جیسے آں، ایں۔

مشار الیہ: وہ اسم ہے جس کی طرف اشارہ کیا جائے۔ ایں کتاب۔ آں اسپ۔

قاعدہ: اسم اشارہ پر جب ''ب'' داخل ہو تو الف دال سے بدل جاتا ہے جیسے بایں سے بدیں، باآں سے بداں۔ اسم اشارہ کے بعد جب مشار الیہ مذکور ہو تو اسم اشارہ ہمیشہ واحد استعمال ہو گا اور اگر مشار الیہ کا ذکر پہلے ہو چکا ہے، تو اسم اشارہ مشار الیہ کے موافق ہو گا۔ آں جا۔ وہ جگہ۔ ایں

آں جا۔ایں جامہ۔آں اسپ چابک۔ ایں بَرَ ادرِمن ۔ کتابِ ایں پسر۔ زنِ آں جواں ۔ کاردِ ایں مرد۔ آبِ ایں دریا۔ دُخترِآں مردِ پیر۔ چاقوے ایں پسرِخوش خو۔

واحداورجمع

واحد	جمع	واحد	جمع
مرد	مرداں	زن	زنان
جامہ	جامہا	کار	کارہا
چشم	چشمان	اسپ	اسپہا
پسر	پسران	دست	دستہا
بندہ	بندگان		

اس جگہ۔ یہ کپڑا۔وہ چالاک گھوڑا۔ یہ میرا بھائی ۔ اس لڑکے کی کتاب ۔ اس جوان کی عورت ۔اس مرد کی چھری۔اس دریا کا پانی ۔ بڈھے مرد کی لڑکی ۔ اس اچھی عادت والالڑکا۔

مرد،مرد(واحد)مرداں،مردوں(جمع)۔زن ،عورت (واحد) زنان،عورتوں (جمع)۔ پسر ،لڑکا (واحد) پسران،لڑکوں (جمع) ۔ جامہ ، کپڑا(واحد) جامہا ، کپڑے (جمع) ۔کار ، کام(واحد) کارہا ،بہت سے کام (جمع)۔ دست، ہاتھ (واحد) دستہا ، ہاتھوں(جمع) ۔چشم ،آنکھ(واحد)چشمان،آنکھیں(جمع)۔ اسپ،گھوڑا (واحد) اسپہا ،گھوڑے (جمع) ۔بندہ،غلام(واحد)بندگان،کئی غلام(جمع)۔

جامہ ۔یہ کپڑا۔ مرد۔آدمی،انسان۔

واحداورجمع

واحد:جس کلمہ سے کوئی ایک چیز سمجھی جائے اسے واحد کہتے ہیں۔جیسے مرد،زن۔

جمع:جس کلمہ سےایک قسم کی کئی چیزیں سمجھی جائیں اسے جمع کہتے ہیں جیسے مرداں۔

قاعدہ:عموماً جاندار کی جمع کے لئے آخر میں ’’الف ،نون‘‘بڑھا دیتے ہیں ۔جیسے پسر سے پسران ،زن سے زنان۔اورغیر جاندار کے لئے ’’ہا‘‘ بڑھا دیتے ہیں ،جیسے کتاب سے کتابہا،جامہ سے جامہا۔لیکن کبھی اس کے خلاف بھی ہوتا ہے جیسے چشم سے چشمہان،اسپ سے اسپہا وغیرہ۔اورجب اسم کے آخر میں ’’ہ‘‘ ہوتو’’ہ‘‘کو’’گان‘‘ سے بدل دیتے ہیں جیسے بندہ سے بندگان ،خواجہ سے

مردانِ خُدا ۔ زنانِ ہند ۔ پسرانِ ما ۔ جامہاے بندگان ۔ کارہاے خُدا ۔ دستہاے شما ۔ چشمانِ سیاہ ۔ اسپہاے چابُک ۔

خدا کے بندے ۔ ہندوستان کی عورتیں ۔ ہمارے لڑکے ۔ غلاموں کے کپڑے ۔ خدا کے کام ۔ تمہارے ہاتھ ۔ کالی آنکھیں ۔ چالاک گھوڑے ۔

افعال ناقصہ

ہست ۔ ہستند ۔ ہستی ۔ ہستید ۔ ہستم ۔ ہستیم ۔

اُوہست ۔ آنہاہستند ۔ توہستی ۔ شماہستید ۔ من ہستم ۔ ماہستیم ۔

افعال ناقصہ

وہ ہے ۔ وہ لوگ ہیں ۔ تو ہے ۔ تم لوگ ہو ۔ میں ہوں ۔ ہم لوگ ہیں ۔

وہ ہے ۔ وہ لوگ ہیں ۔ تو ہے ۔ تم لوگ ہو ۔ میں ہوں ۔ ہم لوگ ہیں ۔

خبری ترکیبیں

پسرم جوان است ☆ برادرانِ شما خوش خط اند ☆ تو نیک مردی ☆ شما جوانید ☆

خبری ترکیبیں

میرا لڑکا جوان ہے ۔ تمہارے بھائی اچھی تحریر والے ہیں ۔ تو نیک مرد ہے ۔ تم لوگ جوان

خواجگان وغیرہ ۔ ہند ۔ ہندوستان ۔ دست ۔ ہاتھ ۔ چشم ۔ آنکھ ۔

افعال ناقصہ

فعل ناقص: وہ فعل لازم جو فاعل سے پورا نہ ہو بلکہ ایک اور چیز کو بھی چاہیے ۔

قاعدہ: فارسی میں فعل ناقص صرف ان مصدروں سے بنتے ہیں جن کے معنی اردو میں ''ہونا'' یا ''ہوجانا'' ہیں، اور وہ مصادر یہ ہیں بودن ۔ ہونا ۔ شدن، گردیدن اور گشتن ۔ ہوجانا ۔ ہست ۔ وہ ہے ۔ ہستند ۔ وہ ہیں ۔ ہستی ۔ تو ہے ۔ ہستم ۔ میں ہوں ہستیم ۔ ہم ہیں ۔

من پیرم ☆ ما غمگینیم ☆

چاقو تیز است ☆ دلہا خوش اند ☆ تنم پاک است ☆ شما مردانِ خدائید ☆ من پدرِ ایں جوانم ☆ تو پسرِ آں پیر مردی ☆

قرآن کلامِ خُدا است ☆ ما بندگانِ خدائیم ☆

مصدر اور اُن سے فقرے

گفتن ۔ خواندن ۔ دادن ۔ کردن ۔ داشتن

اسلام اینست : کلمہ گفتن، نماز خواندن ، زکوۃ دادن ، روزۂ ماہِ رَمَضَان داشتن ، حجِ خانۂ کعبہ کردن ☆

ماضی مطلق کے صیغے اور اُن سے فقرے

گفت ۔ خواند ۔ داد ۔

کرد ۔ داشت ۔

ہو۔ میں بڈھا ہوں ۔ ہم لوگ رنجیدہ ہیں ۔

چاقو تیز ہے ۔ دل خوش ہیں ۔ میرا بدن پاک ہے ۔ تم لوگ خدا کے بندے ہو ۔ میں اس جوان کا باپ ہوں ۔ تو اُس بڈھے مرد کا لڑکا ہے قرآن خدا کا کلام ہے ۔ ہم لوگ خدا کے بندے ہیں ۔

مصدر اور اُن سے فقرے

کہنا ۔ پڑھنا ۔ دینا ۔ کرنا ۔ رکھنا ۔

اسلام یہ ہے ۔ کلمہ کہنا ۔ نماز پڑھنا ۔ زکوٰۃ دینا ۔ رمضان کے مہینے کا روزہ رکھنا ۔ خانہ کعبہ کا حج کرنا ۔

ماضی مطلق کے صیغے اور اُن سے فقرے

اس نے کہا ۔ اس نے پڑھا ۔ اس نے دیا ۔ اس نے کیا ۔ اس نے رکھا ۔

مصدر اور ان سے فقرے

مصدر : وہ ہے جس سے دوسرے لفظ بنیں ۔ قاعدہ : فارسی میں مصدر کے آخر میں ''دن'' یا ''تن'' اور اردو میں مصدر کے آخر میں ''نا'' لگا کر مصدر بناتے ہیں ۔ گفتن ۔ کہنا ۔ خواندن ۔ پڑھنا ، بلانا ۔ دادن ۔ دینا ۔ کردن ۔ کرنا ۔ داشتن ۔ رکھنا ۔ فقرہ ۔ عبارت کا ٹکڑا ، جملہ ۔ اسلام ۔ خدا کی بارگاہ میں سر جھکانا ، مسلمانوں کا مذہب ۔ اینست ۔ یہ ہے ۔ کلمہ ۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہنا ۔ زکوٰۃ ۔ سال گزرنے کے بعد مال کا ایک مقررہ حصہ خدا کی راہ میں دینا ۔

ماضی مطلق کے صیغے اور ان سے فقرے

ماضی مطلق : وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا سمجھا جائے ، اور یہ

احمد گفت ☆ محمود قرآنِ مجید خواند ☆ اُو کار کرد ☆ پسرِ من روزہ داشت ☆ برادرش زکوٰۃ داد ☆

گفت۔ گفتند۔ گفتی۔ گفتید۔ گفتم۔ گفتیم۔ اُو گفت۔ آنہا گفتند۔ تو گفتی۔ شما گفتید۔ من گفتم۔ ما گفتیم۔

احمد وُضو کرد ☆ مردمان نماز کردند ☆ تو کار کردی؟ کردم ☆ شما سلام کردید؟ کردیم ☆

تو قرآن خواندی؟ خواندم ☆ شما نماز خواندید؟ خواندیم ☆ زنان سورۂ یٰسں خواندند ☆ احمد نامہ ام خواند ☆

چند حروف اور اُن سے فقرے

با۔ بہ۔ بر۔ در۔ از۔ تا

احمد نے کہا۔ محمود نے قرآن مجید پڑھا۔ اس نے کام کیا۔ میرے لڑے نے روزہ رکھا۔ اس کے بھائی نے زکوٰۃ دیا۔

اس نے کہا۔ انھوں نے کہا۔ تو نے کہا۔ تم نے کہا میں نے کہا۔ ہم نے کہا۔ اس نے کہا۔ انھوں نے کہا۔ تو نے کہا۔ تم نے کہا۔ میں نے کہا۔ ہم نے کہا۔

احمد نے وضو کیا۔ لوگوں نے نماز ادا کی۔ تو نے کام کیا؟ میں نے کیا۔ تم لوگوں نے سلام کیا؟ ہم لوگوں نے کیا۔

تو نے قرآن پڑھا؟ میں نے پڑھا۔ تم سب نے نماز پڑھا؟ ہم نے پڑھا۔ عورتوں نے سورۂ یٰسں پڑھا۔ احمد نے میرا خط پڑھا۔

چند حروف اور اُن سے فقرے

ساتھ۔ سے، میں، ساتھ، کو۔ پر، اوپر۔ میں

معلوم نہ ہو کہ اس کام کو ہوئے تھوڑا زمانہ گزرا یا زیادہ۔

قاعدہ: مصدر کے آخر سے ''ن'' اور اس سے پہلے زبر کو گرا کر ماضی مطلق بناتے ہیں جیسے گفتن سے گفت، کرن سے کرد۔ اس نے کہا۔ فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، علامت ''ت''۔ کردند، انھوں نے کیا، فعل ماضی مطلق، صیغہ جمع غائب، علامت ''ن د''۔ خواندی، تو نے پڑھا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد حاضر، علامت ''ی''۔ کردید، تم نے کیا، فعل ماضی مطلق، صیغہ جمع حاضر، علامت ''ید''۔ خواندم، میں نے پڑھا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد متکلم، علامت ''م''۔ کردیم، ہم نے کیا، فعل ماضی مطلق، صیغہ جمع متکلم، علامت ''یم''۔

وضو۔ منہ، ہاتھ اور پاؤں کو پانی سے دھونا اور بھیگا ہاتھ سر پر پھیرنا۔ نامہ۔ خط، چٹھی۔

را ۔ کہ ۔ چہ ۔ چرا ۔ چیست
بلے ۔ چوں ۔
با من ۔ بہ آنہا۔ در خانہ۔ بر سر۔ او را۔ از صبح تا شام ۔ نامِ شما چیست ؟ احمد ☆ برادرِ من چہ گفت ؟ کلمہ خواند ☆ محمود کتاب خواندہ بکہ داد؟ مردم زکوۃ دادند؟ بلے! دادند ☆ برادرم را چہ دادی ؟ دوا تم با و چرا دادید؟ اسپ چابُک از دستِ خود دادم ☆ نامۂ شما بہ برادرِ خود دادیم ☆

کچھ اور مصدروں سے ماضی مطلق

نوشت ۔نشست ۔آمد۔رفت ۔

،اندر۔ سے۔تک ۔کو۔جو،کون،کس نے۔کیا۔ کیوں،کس واسطے۔کیا ہے؟۔ہاں۔جب،مانند میرے ساتھ۔ان لوگوں کے ساتھ۔گھر میں۔سر پر۔اس کو۔صبح سے شام تک ۔تمہارا نام کیا ہے؟ احمد۔میرے بھائی نے کیا کہا؟ کلمہ پڑھا۔محمود نے کتاب پڑھ کر کس کو دیا؟ لوگوں نے زکوۃ دیا۔ ہاں! دیا۔تو نے میرے بھائی کو کیا دیا ؟ تو نے میری دوات اس کو کیوں دیا؟ میں نے تیز گھوڑا اپنے ہاتھ سے دیا۔تمہارا خط اپنے بھائی کو دیا۔

کچھ اور مصدروں سے ماضی مطلق

اس نے لکھا۔وہ بیٹھا۔وہ آیا۔وہ گیا۔وہ پہنچا

چند حروف اور ان سے فقرے

حل لغات: با۔ساتھ۔ بہ ۔ سے، میں ،ساتھ، کو ۔ بر ۔ پر،اوپر۔ در۔ میں ،اندر۔ از ۔ سے۔ تا۔تک ۔ را۔کو۔ کہ ۔جو،کون،کس نے ۔ چہ ۔کیا۔ چرا ۔کیوں ،کس واسطے۔ چیست ۔کیا ہے ؟۔ بلے ۔ہاں ۔ چُوں ۔جب ،مانند،اگر،جو۔ بکہ ۔کس کو۔

کچھ اور مصدوں سے ماضی مطلق

نوشت ۔اس نے لکھا۔فعل ماضی مطلق ،صیغہ واحد غائب ،علامت ''ت'' مصدر نوشتن ،لکھنا ۔ شُست ۔اس نے دھویا۔فعل ماضی مطلق ،صیغہ واحد غائب ،مصدر، شستن ،دھونا ۔ آمد ۔وہ آیا ۔فعل ماضی مطلق ۔صیغہ واحد غائب ۔مصدر ۔آمدن ۔آنا۔ رفت ۔وہ گیا۔فعل ماضی مطلق ۔صیغہ واحد غائب ۔مصدر ۔رفتن ۔جانا۔ رسید۔ وہ پہنچا۔فعل ماضی مطلق ۔صیغہ واحد غائب ۔مصدر ۔رسیدن ۔پہنچنا۔شنید۔اس نے سنا۔فعل ماضی مطلق ۔واحد غائب ۔مصدر ۔شنیدن ۔سننا۔شد۔ ہوا،گیا۔فعل ماضی مطلق ۔واحد غائب ۔مصدر ۔شدن ۔ہونا ۔بود۔ ہوا، رہا تھا۔فعل ماضی مطلق ۔

رسید۔ شنید۔شد۔بود۔
گرفت ۔زد۔دید ۔

پسرَ ت در مدرسہ حاضر بود☆ پدرت بہ مکہ رفت، چہ شد؟ برادرت بہ مسجد نہ رسید ☆احمد دستش گرفت ☆محمود چُوں آوازم شَنید ، بہ خانۂ من در آمد ☆ احمد خطِ تو نوشت ☆ اسپم دیدید؟ دیدیم ☆ تو دَرس گرفتی ؟ بلے! گرفتم ☆تو بہ مسجد چرا رفتی ؟ بہ نماز خواندن رفتم ☆ شما سبقِ من شَنید ید؟ شَنیدیم ☆ آنہا ایں پسر را چرا زدند؟ جاے خود بآرام نہ نشست ☆ چہ یافتی ؟قلم ☆

ماضی قریب کے صیغے اور اُن سے فقرے

خواندہ است ۔خواندہ اند۔خواندہَ ۔

۔اس نے سنا۔ وہ ہوا۔وہ رہا۔اس نے پکڑا ۔اس نے مارا۔اس نے دیکھا۔

تیرالڑکا مدرسہ میں حاضر رہا۔ تیراباپ مکہ گیا ۔کیا ہوا۔ تیرا بھائی مسجد میں نہیں پہنچا۔احمد نے اس کا ہاتھ پکڑا۔محمود نے جب میری آوازسنی تو میرے گھر آیا۔احمد نے تیرا خط لکھا۔تم نے میرا گھوڑا دیکھا؟ ہم نے دیکھا ۔تو نے سبق لیا؟ ہاں ! میں نے لیا۔تو مسجد کیوں گیا؟ میں نماز پڑھنے کے لئے گیا۔تم سب نے میرا سبق سنا ؟ ہم نے سنا ۔ ان لوگوں نے اس لڑکے کو کیوں مارا؟ اپنی جگہ آرام سے نہیں بیٹھا۔تو نے کیا پایا؟قلم۔

ماضی قریب کے صیغے اور اُن سے فقرے

اس نے پڑھا ہے۔انھوں نے پڑھا ہے۔تو نے

صیغہ واحد غائب ۔مصدر ۔بودن ۔ہونا ۔ گرفت ۔اس نے پکڑا ۔فعل ماضی مطلق ۔صیغہ واحد غائب ۔مصدر ۔گرفتن ۔پکڑنا ۔زد ۔اس نے مارا ۔فعل ماضی مطلق ۔صیغہ واحد غائب ۔مصدر ۔زدن ۔مارنا۔ دید ۔اس نے دیکھا۔فعل ماضی مطلق ۔صیغہ واحد غائب ۔مصدر ۔دیدن ۔دیکھنا۔

ماضی قریب کے صیغے اوران سے فقرے

ماضی قریب: وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔

قاعدہ: ماضی مطلق کے آخر میں ''ہ است'' لگا کر ماضی قریب بناتے ہیں جیسے خواند سے خواندہ است ۔اس نے پڑھا ہے۔

حل لغات: نے ۔نہیں ۔خواندہَ ۔تو نے پڑھا ہے ۔فعل ماضی قریب ۔صیغہ واحد حاضر ۔مصدر

خوانده اید۔خوانده ام ۔خوانده ایم۔

برادرِ شما قرآن مجید خوانده است ؟ نے ! بیمار است ☆ دختران ِ شُما چہ خوانده اند ؟ کتابِ خُدا خوانده اند ☆ تو ایں کتاب را خواندۂ ؟ بلے ! خوانده ام ☆ شما نماز خوانده اید؟ بلے! خوانده ایم ☆

برادرت کلاہِ من بہ احمد داده است ☆ پسرانِ ما روزه داشتہ اند ☆ نمازِ صُبح کرده ایم ☆ برادرم راچہ گُفتہ اید؟ من در مسجد نشستہ ام ☆ تو کتابم دیدۂ ؟ نہ، خیر ☆

ماضی بعید کے صیغے اوراُن سے فقرے

داده بود۔ داده بودند۔ داده بودی۔

داده بودید۔ داده بودم۔ داده بودیم۔

احمد مارا آبِ سرد داده بود ☆ ما او را اسپ

پڑھا ہے۔میں نے پڑھا ہے۔ہم نے پڑھا ہے ۔تمہارے بھائی نے قرآن مجید پڑھا ہے؟نہیں ! بیمار ہے۔تمہاری لڑکیوں نے کیا پڑھا ہے؟انھوں نے خدا کی کتاب پڑھی ہے۔تونے اس کتاب کو پڑھا ہے؟ہاں!میں نے پڑھا ہے۔تم لوگوں نے نماز پڑھی ہے؟ہاں! ہم لوگوں نے پڑھی ہے۔

تیرے بھائی نے میری ٹوپی احمد کو دیا ہے۔ ہمارے لڑکوں نے ورزه رکھا ہے۔ہم نے صبح کی نماز ادا کی ہے ۔تم نے میرے بھائی سے کیا کہا ہے؟ میں مسجد میں بیٹھا ہوں۔تونے میری کتاب دیکھی ہے؟نہیں،اچھا

ماضی بعید کے صیغے اوراُن سے فقرے

اس نے دیا تھا۔انھوں نے دیا تھا۔تونے دیا تھا ۔تم نے دیا تھا۔ میں نے دیا تھا۔ہم نے دیا تھا ۔احمد نے ہم کو ٹھنڈا پانی دیا تھا۔ہم نے

۔خواندن ۔ پڑھنا۔کلاہ۔ٹوپی ،تاج۔ داده است ۔اس نے دیا ہے۔فعل ماضی قریب ۔صیغہ واحد غائب ۔مصدر۔دادن ۔دینا ۔ داشتہ اند ۔انھوں نے رکھا ہے۔فعل ماضی قریب ۔صیغہ جمع غائب ۔مصدر ۔داشتن ۔رکھنا۔ کرده ایم ۔ہم نے کیا ہے ۔فعل ماضی قریب۔صیغہ جمع متکلم ۔مصدر۔ کردن ۔کرنا۔ نشستہ ام ۔میں بیٹھا ہوں۔فعل ماضی قریب۔صیغہ واحد متکلم۔مصدر۔نشستن ۔بیٹھنا ۔ گفتہ اید ۔تم نے کہا ہے۔فعل ماضی قریب۔صیغہ جمع حاضر۔مصدر۔گفتن ۔کہنا۔ خیر ۔نیکی۔

ماضی بعید کے صیغے اوران سے فقرے

ماضی بعید: وہ فعل ہے جس سے دور کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔

خود دادہ بودیم ☆ ایشاں چاقوے شما بمن دادہ بودند ☆ تُو مَرا چہ دادہ بودی ؟ من تُرا کتابِ اُو دادہ بُودم ☆ کلاہِ نو بہ احمد دادہ بودید؟ بلے!

من اوّل بہ شما گفتہ بودم ☆ او پیشتر بہ من گفتہ بود ☆ شُما قرآنِ مجید خواندہ بودید ☆ ایشاں نمازِ صُبح کردہ بودند ☆ ما روزہ ہائے رمضان داشتہ بودیم ☆ تو چہ دیدہ بودی ؟

کچھ حروف اور اُن سے فقرے

کُدام ۔ کیست ۔ کُجا ۔ چگونہ ۔

چنداں ۔ اکنوں ۔ پیش ۔

ایں کیست ؟ پسرِ محمود است ☆ خانۂ او کُجا ست؟ در بازار ☆ کتابم پیشِ کہ بُود؟ پیشِ

اس کو اپنا گھوڑا دیا تھا ۔ اِنْ لوگوں نے تمہارا چاقو مجھ کو دیا تھا ۔ تو نے مجھ کو کیا دیا تھا ؟ میں تجھ کو اس کی کتاب دیا تھا ۔ تم لوگوں نے نئ ٹوپی احمد کو دیا تھا؟ ہاں !

میں نے تم سے پہلے کہا تھا ۔ اس نے مجھ سے پہلے کہا تھا ۔ تم لوگوں نے قرآن مجید پڑھا تھا ۔ اِن لوگوں نے صبح کی نماز ادا کی تھی ۔ ہم لوگوں نے رمضان کے روزے رکھے تھے ۔ تو نے کیا دیکھا تھا؟

کچھ حروف اور اُن سے فقرے

کون ۔ کون ہے ۔ کہاں ۔ کیسا ۔ اب ، ابھی ۔ کتنا ، کچھ ۔ سامنے ، پاس ، پہلے ۔

یہ کون ہے؟ محمود کا لڑکا ہے ۔ اس کا گھر کہاں ہے؟ بازار میں ۔ میری کتاب کس کے پاس تھی ؟ احمد

قاعدہ: ماضی مطلق کے آخر میں ''ہ بود'' لگا کر ماضی بعید بناتے ہیں جیسے داد سے دادہ بود ۔ اس نے دیا تھا ۔ ایشاں ۔ ان لوگوں نے ۔ پیشتر ۔ پہلے ۔ اوّل ۔ پہلے ۔

کچھ حروف اور ان سے فقرے

حل لغات: کدام ۔ کون ۔ کیست ۔ کون ہے ۔ کُجا ۔ کہاں ۔ چگُونہ ۔ کس طرح ، کیونکہ ، کیسا ، کیا ۔ چند ۔ کتنا ، کچھ ۔ اکنوں ۔ اب ، ابھی ۔ پیش ۔ سامنے ، پہلے ، آگے ۔ کس ۔ شخص ۔ سُخَن ۔ بات ، کلام ۔ سخنے ۔ کوئی بات ، ایک بات ۔ باک ۔ خوف ، ڈر ۔ باکے نیست ۔ کوئی خوف نہیں ، کوئی ڈر نہیں ۔

احمد ☆ کُدام کس باو داد ہاست ؟ محمود ☆ اکنوں چگونہ ہٗ؟ الحمدللہ! خوشم ☆ چندروز آں جا بودی ؟ پنج روز ☆ سیب از کُجا یافتی ؟ از لاہور ☆ کتاب بچند گرفتی ؟ بہ دو آنہ ☆

سخن۔ سخنے ☆مرد ۔ مردے

☆باک ۔ باکے

باکے نیست ☆ مردے در مسجد آمدہ نماز کرد، باوے سخنے گفتہ بُودم، نشنید و راہِ خود گرفت ☆

ماضی استمراری کے صیغے اور اُن سے فقرے

می گفت ۔ می گفتند ۔ می گفتی ۔

می گفتید ۔ می گفتم ۔ می گفتیم ۔

پسرم وعظ می گفت ۔ زنان می گفتند :

کے پاس ۔ کس شخص نے اس کو دیا ہے؟ محمود ۔ اب تو کیسا ہے؟ الحمدللہ میں اچھا ہوں ۔ تو کتنے دن اس جگہ تھا ؟ پانچ دن ۔ تو نے سیب کہاں سے پایا ؟ لاہور سے ۔ تو نے کتاب کتنے میں لی؟ دو آنہ میں

بات ۔ کوئی بات ۔ مرد ۔ کوئی مرد ۔

خوف ۔ کوئی خوف ۔

کوئی خوف نہیں ہے ۔ ایک مرد مسجد میں آیا نماز ادا کیا ۔ میں نے اس سے ایک بات کہی تھی ۔ اس نے نہیں سنا اور اپنا راستہ لیا (پکڑا)

ماضی استمراری کے صیغے اور اُن سے فقرے

وہ کہتا تھا ۔ وہ کہتے تھے ۔ تو کہتا تھا ۔ تم کہتے تھے ۔ میں کہتا تھا ۔ ہم کہتے تھے ۔

میرا لڑکا وعظ کہتا تھا ۔ عورتیں کہتی تھیں

ماضی استمراری کے صیغے اور ان سے فقرے

ماضی استمراری: وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا پورا نہ ہونا سمجھا جائے ۔

قاعدہ: ماضی مطلق کے پہلے ’’می‘‘ یا ’’ہمی‘‘ لگا کر ماضی استمراری بناتے ہیں جیسے گفت سے می گفت یا ہمی گفت ۔ وہ کہتا تھا ۔

حل لغات: وعظ ۔ تقریر، نصیحت ۔ آفریں ۔ شاباش ۔ راست ۔ سچ، درست، ٹھیک ۔ داہنا ۔ سیدھا ۔ ہیچ ۔ کچھ، بیکار، بے حقیقت ۔ می رفت ۔ وہ جاتا تھا ۔ فعل ماضی استمراری ۔ صیغہ واحد غائب ۔ مصدر ۔ رفتن ۔ جانا ۔ می خواندند ۔ وہ پڑھتے تھے ۔ فعل ماضی استمراری ۔ صیغہ جمع غائب ۔ مصدر ۔ خواندن ۔ پڑھنا ۔ می کردی ۔ تو کرتا تھا ۔ فعل ماضی استمراری ۔ صیغہ واحد حاضر ۔ مصدر

آفریں برتو ☆ تو چہ می گفتی ؟ من سخن راست می گفتم ☆ شما بہ برادرِ من چہ می گُفتید ؟ ہیچ نمی گفتیم ☆ احمد بمدرسہ می رفت ☆ محمود کلام خدا می خواند ☆ اُستادش می گفت چرا بر وقت بمدرسہ نہ رسیدی ؟ زنان بخانۂ شما می آمدند و می نشستند + ☆ چوں من آنجا رسیدم، پردہ کردند ☆ تو آں جا چہ می کردی ؟ پناہِ دیوارے می جُستم ☆

اُو داشت ۔ آنہا داشتند ۔ تو داشتی ۔
شما داشتید ۔ من داشتم ۔ ما داشتیم ۔
احمد اسپے داشت ☆ تو چہ داشتی ؟ شما قلمے داشتید ☆ آنہا چہ داشتند ؟ ما چیزے

۔شاباشی تجھ پر۔تو کیا کہتا تھا؟ میں سچ بات کہتا تھا۔تم لوگ میرے بھائی سے کیا کہتے تھے؟ ہم لوگ کچھ نہیں کہتے تھے ۔ احمد مدرسہ جاتا تھا۔محمود خدا کا کلام پڑھتا تھا۔ اس کا استاد کہتا تھا۔تو وقت پر مدرسہ کیوں نہیں پہنچا۔عورتیں تمہارے گھر آتی تھیں بیٹھتی تھیں ۔ جب میں اس جگہ پہنچا۔تو اھوں نے پردہ کیا۔تو اس جگہ کیا کرتا تھا؟ میں ایک دیوار کی ہناہ ڈھونڈھتا تھا۔

اس نے رکھا۔ان لوگوں نے رکھا۔تو نے رکھا۔تم لوگوں نے رکھا میں نے رکھا۔ہم لوگوں نے رکھا۔ احمد نے گھوڑا رکھا ۔تو نے کیا رکھا ؟ تم لوگوں نے ایک قلم رکھا۔ ان لوگوں نے کیا رکھا؟ ہم لوگوں نے کچھ نہیں رکھا۔

۔کردن ۔کرنا۔ می جُستم ۔میں ڈھونڈ رہا تھا۔فعل ماضی استمراری ۔صیغہ واحد متکلم ۔مصدر ۔جُستن ۔ڈھونڈنا۔ اسپے ۔کوئی یا ایک گھوڑا۔ چیزے ۔کوئی یا ایک چیز۔ زنان ۔زن کی جمع ہے۔عورتیں۔

ماضی شکی کے صیغے اوران سے فقرے

ماضی شکی: وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کیئے ہوئے کام کے اندر شک سمجھا جائے۔

قاعدہ: ماضی مطلق کے آگے ''ہ باشد'' بڑھا کر ماضی شکی بناتے ہیں جیسے کرد سے کردہ باشد۔اس نے کیا ہوگا۔ ہنرش ۔اس کی کاری گری۔ نہُفتہ باشد۔چھپا ہوگا۔فعل ماضی شکی۔صیغہ واحد غائب ۔مصدر۔نہفتن ۔چھپنا۔

نداشتیم ☆

ماضی شکی کے صیغے اور اُن سے فقرے

کردہ باشد۔کردہ باشند۔کردہ باشی۔
کردہ باشید۔کردہ باشم۔کردہ باشیم۔

اُو کار شما کردہ باشد☆ آنہا چہ کردہ باشند؟ من آں جا رفتہ باشم ☆ ما ایں کتاب را دیدہ باشیم ☆تو بہ مسجد نماز کردہ باشی ☆شما چہ دیدہ باشید؟ تا مرد سخن نگفتہ باشد عیب و ہنرش نہُفتہ باشد☆

ماضی تمنائی کے صیغے اور اُن سے فقرے

رفتے ۔ رفتند ۔ رفتمے

اگر محمود آں جا رفتے ، باز نہ گشتے ☆ اگر من بہ خانہ بودمے تُرا کتابِ خود دادمے

ماضی شکی کے صیغے اور اُن سے فقرے

اس نے کیا ہوگا۔انھوں نے کیا ہوگا۔تو نے کیا ہوگا۔تم نے کیا ہوگا۔میں نے کیا ہوگا ہم نے کیا ہوگا۔

اس نے تمہارا کام کیا ہوگا۔ان لوگوں نے کیا کیا ہوگا؟ میں اس جگہ گیا ہوں گا۔ہم نے اس کتاب کو دیکھا ہوگا۔تو نے مسجد میں نماز ادا کیا ہوگا۔تم لوگوں نے کیا دیکھا ہوگا؟ جب تک مرد بات نہ کہے گا۔اس کا عیب اور ہنر چھپا ہوگا۔

ماضی تمنائی کے صیغے اور اُن سے فقرے

کاشکہ وہ جاتا۔کاشکہ وہ جاتے۔کاشکہ میں جاتا۔

اگر محمود اس جگہ جاتا،تو واپس نہ لوٹتا۔اگر میں گھر میں ہوتا،تو تجھ کو اپنی کتاب دیتا۔

ماضی تمنائی کے صیغے اور ان سے فقرے

ماضی تمنائی: وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے ہونے کی آرزو پائی جائے ،اس کا دوسرا نام ماضی شرطی ہے۔

قاعدہ: ماضی مطلق کے آگے یائے مجہول زیادہ کر کے ماضی تمنائی بناتے ہیں جیسے رفت سے رفتے۔ وہ جاتا۔رفتند سے رفتندے۔وہ سب جاتے۔رفتم سے رفتمے۔میں جاتا۔اس قاعدہ کے مطابق صرف تین صیغے آتے ہیں واحد غائب ،جمع غائب ، واحد متکلم ۔باقی صیغوں میں ’’یائے‘‘ ادا کرنا دشوار ہے اس لئے اہل زبان ان سے کاشکہ لاتے ہیں۔تا کہ آرزو اور تمنّا کا معنیٰ پیدا ہوئے۔

☆ اگر ایں مردم کتابِ خدا خواندندے، گمراہ نہ شدندے ☆ اگر شما می نوشتید، خوشخط می شدید ☆ اگر ما بہ مدرسہ می رفتیم، از شما می گزشتیم ☆ اگر سخنم می شنیدی، کتاب خوبے از دست نمی دادی ☆

اگر یہ لوگ خدا کی کتاب پڑھتے، تو گمراہ نہ ہوتے۔ اگر تم لوگ لکھتے، تو اچھی تحریر والے ہوتے۔ اگر ہم مدرسہ جاتے، تو تم سے آگے ہوتے۔ اگر میری بات سنتا، تو اچھی کتاب ہاتھ سے نہ دیتا۔

فعل مستقبل کے صیغے اور اُن سے فقرے

خواہد رفت۔ خواہند رفت۔ خواہی رفت
خواہید رفت۔ خواہم رفت۔ خواہیم رفت

تو کُجا خواہی رفت؟ بہ مسجد خواہم رفت ☆ ایں مردم کُجا خواہند رفت؟ بہ مدرسہ خواہند رفت ☆ آں جا چہ خواہند کرد؟ پسرانِ خود خواہند دید ☆ شما کُجا خواہید نشست؟ ما بیرونِ مسجد خواہیم نشست ☆ احمد بہ مدرسہ خواہد رفت؟ شنیدہ اَم امروز نخواہد رفت ☆

فعل مستقبل کے صیغے اور اُن سے فقرے

وہ جائے گا۔ وہ جائیں گے۔ تو جائے گا۔ تم جاؤ گے۔ میں جاؤں گا۔ ہم جائیں گے۔

تو کہاں جائے گا؟ میں مسجد جاؤں گا۔ یہ لوگ کہاں جائیں گے؟ وہ لوگ مدرسہ جائیں گے۔ اس جگہ کیا کریں گے؟ وہ اپنے لڑکوں کو دیکھیں گے۔ تم لوگ کہاں بیٹھوں گے؟ ہم مسجد کے باہر بیٹھیں گے۔ احمد مدرسہ جائے گا؟ میں نے سنا ہے کہ آج وہ نہیں جائے گا۔

باز نگشتے ۔ واپس نہ لوٹتا۔ فعل ماضی تمنائی منفی۔ صیغہ واحد غائب ۔ مصدر ۔ گشتن ۔ ہونا ، پھرنا ۔ نشدندے ۔ نہ ہوتے۔ فعل ماضی تمنائی منفی ۔ صیغہ جمع غائب ۔ مصدر ۔ شدن ۔ ہونا۔ سخنم ۔ میری بات ۔ خوبے ۔ اچھا، عمدہ ۔ دست ۔ ہاتھ ۔

فعل مستقبل کے صیغے اور ان سے فقرے

فعل مستقبل: وہ فعل ہے جس سے آنے والے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے

قاعدہ: ماضی مطلق کے شروع میں ''خواہد'' لگا کر فعل مستقبل بناتے ہیں جیسے رفت سے خواہد رفت وہ جائے گا۔ مردم ۔ لوگ، مخلوق ۔ بیرون ۔ باہر ۔ امروز ۔ آج ۔

مختلف مصدروں سے مضارع اور اُن سے فقرے

گوید۔ خواند۔ دہد۔ کُند۔
دارد۔ آید۔ خواہد۔آموزد۔
رَسَد۔ بُود۔ باشد۔ یابد۔
رود۔ شَوَد۔ باید۔ آرد۔
گیرد۔ شنود۔ نویسد۔بیند۔
داند ۔ نشنید ۔ ماند ۔

قلمم پیشِ شما کُجا باشد ؟ برادرم چہ کُند ؟بیروں رَود، روپیہ بگیرد، آردِ گندم بیارد، خط نویسد، سبقِ خود آموزد☆ محمود پیشِ شما نشیِنَد یا کتابِ خود بہ بیند؟ اگر محمود بہ باغ رسد، میوۂ تازہ یابد☆ ہر

مختلف مصدروں سے مضارع اور اُن سے فقرے

کہے، کہتا ہے، کہیگا۔ پڑھے، پڑھتا ہے، پڑھے گا۔ دے ،دیتا ہے، دے گا۔ کرے، کرتا ہے، کرے گا۔ رکھے، رکھتا ہے، رکھے گا ۔آئے، آتا ہے، آئے گا۔ چاہے، چاہتا ہے، چاہے گا۔ سیکھے، سیکھتا ہے، سیکھے گا۔ پہنچے، پہنچتا ہے، پہنچے گا۔ ہو، ہوتا ہے، ہوگا۔ پائے، پاتا ہے، پائے گا۔ جائے، جاتا ہے، جائے گا۔ ہو، ہوتا ہے، ہوگا۔ چاہے، چاہتا ہے، چاہے گا۔ لائے، لاتا ہے، لائے گا۔ لے، لیتا ہے، لے گا۔ یا پکڑے گا۔ سنے، سنتا ہے، سنے گا۔ لکھے، لکھتا ہے، لکھے گا۔ دیکھے، دیکھتا ہے، یکھے گا۔ جانے، جانتا ہے، جانے گا۔ بیٹھے، بیٹھتا ہے، بیٹھے گا۔ رہے، رہتا ہے، رہے گا۔

میرا قلم تمہارے پاس کہاں ہوگا۔ میرا بھائی کیا کرے۔ باہر جائے ، روپیہ لے۔ گیہوں کا آٹا لائے۔ خط لکھے۔ اپنا سبق یاد کرے یا سیکھے۔ محمود تمہارے پاس بیٹھے۔ یا اپنی کتاب دیکھے؟ اگر محمود باغ میں پہنچتا۔ تازہ میوہ پاتا۔ ہر شخص کو

مختلف مصدروں سے مضارع اوران سے فقرے

فعل مضارع: وہ فعل ہے جس سے زمانہ موجودہ یا آئندہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔

قاعدہ: فعل مضارع صیغہ واحد غائب کے آخر میں ''دال'' ساکن اوراس سے پہلے زبر ہوتا ہے اور باقی صیغوں میں دال کے بجائے ان صیغوں کی علامت ہوتی ہے جیسے گفتن سے گوید۔ وہ کہے، کہتا ہے، کہے گا۔ کردن سے کند۔ وہ کرے، کرتا ہے، کریگا۔

حل لغات: گوید۔ وہ کہے ،وہ کہتا ہے۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ مصدر۔ گفتن۔ کہنا۔ خواند۔ وہ پڑھے، وہ پڑھتا ہے۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ مصدر۔ خواندن۔ پڑھنا ۔ دہد۔ وہ دے، وہ دیتا ہے ،وہ دے گا۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ مصدر۔ دادن۔ دینا

کس باید کہ نماز کُند و پس از نماز وعظ بشنود ☆ چوں ایں بُود، آں ہم بُود ☆ ایں فقرہ چہ معنیٰ دارد؟ اگر حامد داند بگوید و ہر چہ خواہد بخواند ☆ کتابش بہ کہ دہد؟ اگر محمود آید، بر اسپم سوار شود ☆ مرد باید از یادِ خدا غافل نماند ☆

چاہئے کہ نماز ادا کرے۔ اور نماز کے بعد وعظ سنے۔ جب یہ ہوگا، وہ بھی ہوگا۔ یہ جملہ کیا معنیٰ رکھتا ہے۔ اگر حامد جانتا تو کہتا۔ اور جو کچھ چاہے پڑھے۔ اس کی کتاب کس کو دے۔ اگر محمود آئے گا میرے گھوڑے پر سوار ہوگا۔ مرد کو چاہئے کی خدا کی یاد سے غافل نہ رہے۔

کنَد۔ وہ کرے، وہ کرتا ہے، وہ کرے گا۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ مصدر۔ کردن۔ کرنا۔ دارد۔ وہ رکھے، وہ رکھتا ہے، وہ رکھے گا۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ مصدر۔ داشتن۔ رکھنا۔ آید۔ وہ آئے، وہ آتا ہے، وہ آئے گا۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ مصدر۔ آمدن۔ آنا۔ خواہد۔ وہ چاہے۔ وہ چاہتا ہے۔ وہ چاہے گا۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ مصدر خواستن۔ چاہنا۔ آموزَد۔ وہ سیکھے، وہ سیکھتا ہے، وہ سیکھے گا۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ مصدر۔ آموختن۔ سیکھنا۔ رسد۔ وہ پہنچے، وہ پہنچتا ہے، وہ پہنچے گا۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ مصدر۔ رسیدن۔ پہنچنا۔ بُوَد، باشد۔ ہوئے، ہوتا ہے، ہوگا۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ مصدر۔ بودن، باشیدن۔ ہونا۔ یابد۔ وہ پائے، وہ پاتا ہے، وہ پائے گا۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ مصدر۔ یافتن۔ پانا۔ رود۔ وہ جائے، وہ جاتا ہے، وہ جائے گا۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ مصدر۔ رفتن۔ جانا۔ شود۔ ہوئے، ہوتا ہے، ہوئے گا۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ مصدر۔ شدن۔ ہونا۔ باید۔ چاہیے، چاہتا ہے، چاہیے گا۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ مصدر۔ بایستن۔ چاہنا، لائق ہونا۔ آرد۔ لائے، لاتا ہے، لائے گا۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ مصدر۔ آرودن۔ لانا۔ گیرد۔ پکڑے، پکڑتا ہے، پکڑے گا۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ مصدر۔ گرفتن۔ پکڑنا۔ شنود۔ وہ سنے، وہ سنتا ہے، وہ سنے گا۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ مصدر۔ شنیدن۔ سننا۔ نویسد۔ وہ لکھے، وہ لکھتا ہے، وہ لکھے گا۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ مصدر۔ نوشتن۔ لکھنا۔ بیند۔ وہ دیکھے، وہ دیکھتا ہے، وہ دیکھے گا۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔

خواند۔ خوانند۔

خوانی۔ خوانید۔

خوانم۔ خوانیم۔

احمد کلام اللہ بخواند☆ اکنوں ہمہ طفلان نماز بخوانند☆ ما خط شما بخوانیم؟ خوانید ☆ اگر ایں کتاب را بخوانی، سعادت حاصل کُنی ☆ من چہ خوانم؟

در حدیث است: اگر پنج وقت نماز کُنید، زکوٰۃِ مال دہید، روزۂ ماہِ رمضان دارید، زیارتِ خانہ کعبہ کُنید، داخلِ بہشت شوید☆

رسول علیہ السلام فرمودہ است: مالے کہ زکوٰۃِ آں نہند، درآں خیرے نہ باشد☆

وہ پڑھے، پڑھتا ہے، پڑھے گا۔ وہ سب پڑھیں، پڑھتے ہیں، پڑھے گے۔ تو پڑھے، پڑھتا ہے، پڑھے گا۔ میں پڑھوں، پڑھتا ہوں، پڑھوں گا۔ ہم پڑھیں، پڑھتے ہیں، پڑھیں گے۔

احمد اللہ کا کلام پڑھتا ہے۔ اب سب بچے نماز پڑھیں گے۔ ہم تمہارا خط پڑھیں؟ پڑھو۔ اگر تو اس کتاب کو پڑھتا۔ تو سعادت (نیک بختی) حاصل کرتا۔ میں کیا پڑھوں۔

حدیث میں ہے۔ اگر تم پانچ وقت کی نماز پڑھو۔ مال کی زکوٰۃ دو۔ رمضان کے مہینے کا روزہ رکھو۔ خانہ کعبہ کی زیارت کرو۔ تو جنت میں داخل ہو۔

رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ مال جس کی لوگ زکوٰۃ نہ دیں تو اس میں کوئی برکت نہ ہوگی۔

مصدر۔ دیدن۔ دیکھنا۔ داند۔ وہ جانے، وہ جانتا ہے، وہ جانے گا۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ مصدر۔ دانستن۔ جاننا۔ نشیند۔ وہ بیٹھے، وہ بیٹھتا ہے، وہ بیٹھے گا۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ مصدر۔ نشستن۔ بیٹھنا۔ ماند۔ رہے، رہتا ہے، رہے گا۔ فعل مضارع۔ صیغہ۔ واحد غائب۔ مصدر۔ ماندن۔ رہنا۔ آرد گندم۔ گیہوں کا آٹا۔ پس۔ تب، پیچھے، پھر، بعد۔ طفلاں طفل کی جمع ہے، بچے۔ سعادت۔ نیک بختی۔ کنی۔ تو کرتا ہے۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد حاضر۔ مصدر۔ کردن۔ کرنا۔ حدیث۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا قول وفعل۔ زیارت۔ مبرک جگہ یا آدمی کا دیکھنا۔ خیرے۔ کوئی بھلائی۔

فعل حال کے صیغے اور اُن سے فقرے

می کند ۔ می کنند ۔ می کنی ۔
می کنید ۔ می کنم ۔ می کنیم ۔

احمد مشق می کُند ☆ آنہا نماز می کنند ☆ تو چہ می کنی؟ من کار می کُنم ☆ شُما سلام می کنید ☆ ما مشق می کُنیم ☆

اُو خانہ نمی رَود ☆ آنہا بمسجد می روند ☆ تو بشہر می روی؟ نے! من بمدرسۂ اسلامیہ می روم ☆ شما کجا می روید؟ ما بہ خواندن ترجمہ کلام اللہ می رویم ☆ پسرت چرا نان نمی خورد؟ بیمار است ☆ آں مَردم شیر می خورند ☆ تو چہ می نویسی؟ من سبق خود نَوِیسم ☆ شُما کتابِ خود می گیرید؟ بلے! می گیریم ☆ من ایں کتاب می گیرم

فعل حال کے صیغے اور اُن سے فقرے

وہ کرتا ہے۔ وہ کرتے ہیں۔ تو کرتا ہے۔ تم کرتے ہو۔ میں کرتا ہوں۔ ہم کرتے ہیں۔

احمد مشق کرتا ہے ۔ وہ لوگ نماز ادا کرتے ہیں ۔ تو کیا کرتا ہے؟ میں کام کرتا ہوں ۔ تم لوگ سلام کرتے ہو۔ ہم مشق کرتے ہیں۔

وہ گھر نہیں جاتا ہے۔ وہ لوگ مسجد جاتے ہیں۔ تو شہر جاتا ہے؟ نہیں! میں مدرسۂ اسلامیہ جاتا ہوں ۔ تم لوگ کہاں جاتے ہو؟ ہم کلام اللہ کا ترجمہ پڑھنے جاتے ہیں ۔ تیرا لڑکا روٹی کیوں نہیں کھاتا ہے؟ وہ بیمار ہے ۔ وہ لوگ دودھ پیتے ہیں ۔ تو کیا لکھتا ہے؟ میں اپنا سبق لکھتا ہوں ۔ تم لوگ اپنی کتاب لیتے ہو؟

فعل حال کے صیغے اور ان سے فقرے

فعل حال: وہ فعل ہے جس سے زمانہ موجودہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔

قاعدہ: فعل مضارع سے پہلے می یا ہمی لگا کر فعل حال بناتے ہیں جیسے رود سے می رود یا ہمی رود۔ وہ جاتا ہے۔

حل لغات: ترجمہ۔ ایک زبان کی بات دوسری زبان میں بدلنا۔ شِیر ۔ دودھ ۔ عیب کہ ندارد؟ ۔ کوئی عیب نہیں رکھتا ہے ۔ فعل مضارع منفی ۔ صیغہ واحد غائب ۔ مصدر ۔ داشتن ۔ رکھنا۔ پس پس ۔ پیچھے پیچھے ۔ حفظ ۔ زبانی یاد کرنا۔ دِیدہ ۔ دیکھ کر ۔ اسم مفعول ۔ فعل مضارع ۔ بیند ۔ صیغہ واحد ۔ مصدر ۔ دیدن ۔ دیکھنا۔ مسجد جامع ۔ وہ مسجد جس میں جمعہ کی نماز پڑھی جائے۔

،عیب کہ ندارد ؟ عیبے نیست ☆ احمد کُجا رفت؟ پس پس می آید☆ اُوکلام اللہ حفظ می خواند☆ تو دیدہ می خوانی ؟ بلے! زبانِ فارسی می دانی ؟ چیزے می دانم ☆ تو بمسجد جامع می روی ؟ روزِ جمعہ می روم ☆ برادرِشما چہ می خواند؟ ہر چہ من مے خوانم ، او می خواند☆ پدرِشما چہ می کُند ؟ غذا می خورد ☆ محمود ! کتابِ خود چرا نمی خوانی ؟اگر می دانی ، چرا نمی گوئی ؟ مدرسہ جائے خواندن است ، نہ جائے بیہودہ گفتن☆

مختلف مصدروں کے امر حاضِر اوراُن سے فقرے

بگو۔بخواں ۔ بدہ۔بکن ۔ بیا۔ برو۔بشنو۔ بنویس۔بُشُو ۔ببیں ۔بنشیں ۔ بیار۔ بِشَو

ہاں ! ہم لیتے ہیں ۔میں اس کتاب کو لیتا ہوں عیب تو نہیں رکھتی ہے ۔کوئی عیب نہیں ہے ۔ احمد کہاں گیا ؟ پیچھے پیچھے آتا ہے ۔ وہ اللہ کا کلام حفظ پڑھتا ہے۔تو ناظرہ پڑھتا ہے؟ ہاں ! تو فارسی زبان جانتا ہے۔ہاں تھوڑا جانتا ہوں ۔تو جامع مسجد جاتا ہے ؟ میں جمعہ کے دن جاتا ہوں ۔تمہارا بھائی کیا پڑھتا ہے؟ جو میں پڑھتا ۔ وہ بھی پڑھتا ہے ۔تمہارا باپ کیا کرتا ہے ؟ کھانا کھاتا ہے۔محمود اپنی کتاب کیوں نہیں پڑھتا ہے۔ اگر تو جانتا ہے تو کیوں نہیں کہتا ہے؟ مدرسہ پڑھنے کی جگہ ہے، نہ کہ بیہودہ (بیکار) بات کہنے کی جگہ ہے۔

مختلف مصدروں کے امر حاضِر اوراُن سے فقرے

تو کہہ۔تو پڑھ۔تو دے۔تو کر۔تو آ۔تو جا۔تو سن ۔تو لکھ۔تو دھو۔تو دیکھ۔تو بیٹھ۔تو لا۔تو ہو۔تو رکھ

مختلف مصدروں کے امر حاضر اوران سے فقرے

فعل امر: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا حکم دیا جائے جیسے بگُو ۔تو کہہ۔بخور۔تو کھا۔

قاعدہ:فعل مضارع سے پہلے ''ب'' داخل کر کے امر بناتے ہیں ،اور واحد حاضر کے صیغہ سے ''ی'' دور کر دیتے ہیں ۔اور کبھی غائب اور متکلم کے صیغوں میں بجائے ''ب'' کے ''باید کہ'' لگا دیتے ہیں ۔اور فعل پر جب ''ب'' داخل ہو تو پہلا حرف دیکھیں اگر اس پر پیش ہو تو ''ب'' کو بھی پیش پڑھیں ورنہ زیر اور جب اسم پر آئے تو ہمیشہ زبر پڑھیں۔

حل لغات : بگُو ۔تو کہہ۔فعل امر۔صیغہ واحد حاضر۔فعل مضارع۔گوید۔مصدر۔گفتن ۔کہنا۔ بخواں ۔تو پڑھ۔فعل امر۔صیغہ واحد حاضر۔مضارع۔خواند۔مصدر۔خواندن ۔ پڑھنا۔ بدہ۔تو

۔ بدار۔ بگیر۔ بداں۔ خور۔ آموز۔
کِتاب بیار، ہر چہ خواندۂ باز بخواں ☆ آب سرد بدہ ☆ پیشِ من بیا ☆ دستِ خود بشو ☆ پندِ بزگاں بشنو ☆ سبقِ خود بنویس ☆ وُضوکُن ☆ ہمہ وقت خدائے خود را یاد دار ☆ جُزوداں بگیر و بمکتب برو ☆ چُوں پیشِ اُستاد آئی، سلام کُن ☆ جائے خود بہ آرام بنشیں ☆ اَدب بیاموز ☆ پیش شَو، پیش شَو، پیراہن را ببیں،

۔ تو پکڑ، تو لے۔ تو جان۔ تو کھا۔ تو سیکھ۔
کتاب لا۔ تو نے جو کچھ پڑھا ہے پھر سے پڑھ۔ ٹھنڈا پانی دے۔ میرے سامنے آ۔ اپنا ہاتھ دھو۔ بزرگوں کی نصیحت سن۔ اپنا سبق لکھ۔ وُضو کر۔ ہر وقت اپنے خدا کو یاد رکھ۔ بستہ لے اور مکتب جا۔ جب استاد کے سامنے آئے۔ تو سلام کر۔ اپنی جگہ آرام سے بیٹھ۔ ادب سیکھ۔ آگے ہو، آگے ہو۔ کُرتے کو دیکھ بٹن نہیں رکھتا۔ درزی کو دے

دے۔ فعل امر۔ صیغہ واحد حاضر۔ مضارع۔ دہد۔ مصدر۔ دادن۔ دینا۔ بکُن۔ تو کر۔ فعل امر۔ صیغہ واحد حاضر۔ مضارع۔ کُند۔ مصدر۔ کردن۔ کرنا۔ بیا۔ تو آ۔ فعل امر۔ صیغہ واحد حاضر۔ مضارع۔ آید۔ مصدر۔ آمدن۔ آنا۔ بِرَو۔ تو جا۔ فعل امر۔ صیغہ واحد حاضر۔ مضارع۔ رود۔ مصدر۔ رفتن۔ جانا۔ بِشنو۔ تو سن۔ فعل امر۔ صیغہ واحد حاضر۔ مضارع۔ شنود۔ مصدر۔ شنیدن۔ سننا۔ بنویس۔ تو لکھ۔ فعل امر۔ صیغہ واحد حاضر۔ مضارع۔ نویسد۔ مصدر۔ نوشتن۔ لکھنا۔ بشُو۔ تو دھو۔ فعل امر۔ صیغہ واحد حاضر۔ مضارع۔ شوید۔ مصدر۔ شُستن۔ دھونا۔ ببیں۔ تو دیکھ۔ فعل امر۔ صیغہ واحد حاضر۔ مضارع۔ بیند۔ مصدر۔ دیدن۔ دیکھنا۔ بنشیں۔ تو بیٹھ۔ فعل امر۔ صیغہ واحد حاضر۔ مضارع۔ نشیند۔ مصدر۔ نشستن۔ بیٹھنا۔ بیار۔ تو لا۔ فعل امر۔ صیغہ واحد حاضر۔ مضارع۔ آرد۔ مصدر۔ آوردن۔ لانا۔ بشو۔ ہو۔ فعل امر۔ صیغہ واحد حاضر۔ مضارع۔ شود۔ مصدر۔ شدن۔ ہونا۔ بدار۔ تو رکھ۔ فعل امر۔ صیغہ واحد حاضر۔ مضارع۔ دارد۔ مصدر۔ داشتن۔ رکھنا۔ بگیر۔ تو، پکڑ، تو لے۔ فعل امر۔ صیغہ واحد حاضر۔ مضارع۔ گیرد۔ مصدر۔ گرفتن۔ پکڑنا، لینا۔ بداں۔ تو جان۔ فعل امر۔ صیغہ واحد حاضر۔ مضارع۔ داند۔ مصدر۔ دانستن۔ جاننا۔ بخور۔ تو کھا۔ فعل امر۔ صیغہ واحد حاضر۔ مضارع۔ خورد۔ مصدر۔ خوردن۔ کھانا۔ آموز۔ تو سیکھ۔ فعل امر۔ صیغہ واحد حاضر۔ مضارع۔ آموزد۔ مصدر۔ آموختن۔ سیکھنا۔

تُکمہ نہ دارد☆ خیاط را بدہ کہ رفو کُند☆ چاکر را بگو ، اسپِ عربی را زین کُند ، کالسکہ نیارد، بغچہ بیارد کہ اِمروز تبدیل لباس می کنم☆ بداں اے عزیز! تا توانی ،از یادِ خدا غافِل نمانی ☆ کم خور،تا خود نہ رنجی☆ کم گو،تا دیگراں نہ رنجند☆

مختلف مصدروں کے نہی حاضر اوراُن سے فقرے

مخواں ۔ مدہ ۔ مگو ۔ مکُن ۔ مرو ۔ مدار ۔ مباش ۔

غلط مخواں☆ دل تنگ مدار☆ آنچہ ندانی مگو☆ از نماز خواندن غافل مباش☆ ایں کتاب را از دست مدہ ☆ بہ مجلسِ بداں مَرَو☆ کتابِ خود را خراب مکن☆

کہ درست کرے ۔نوکر سے کہہ ۔کہ عربی گھوڑا پر زین کسے ۔گاڑی نہ لائے ، گٹھری لائے کہ میں آج کے دن لباس بدلتا ہوں ۔تو جان اے پیارے! جب تک ہو سکے تو خدا کی یاد سے غافل نہ رہے ۔کم کھا،تا کہ خود کو پریشانی نہ ہو ۔کم بول ،تا کہ دوسرے لوگ پریشان نہ ہوں ۔

مختلف مصدروں کے نہی حاضر اوراُن سے فقرے

مت پڑھ ۔مت دے ۔مت کہہ ۔مت کر ۔مت جا ۔مت رکھ ۔مت ہو ۔

غلط مت پڑھ ۔چھوٹا دل مت رکھ ۔ جو کچھ نہیں جانتا ہے مت کہہ ۔نماز پڑھنے سے غافل مت ہو ۔اس کتاب کو ہاتھ سے مت دے بُروں کی مجلس میں مت جا ۔ اپنی

ہر چہ ۔جو کچھ ۔ باز ۔دوبارہ ۔پَنْد ۔نصیحت ،بھلائی کی بات ۔ جائے خود ۔اپنی جگہ ۔ پراہن ۔کُرتا قمیص ۔ تُکمہ ۔گھنڈی ،بٹن ۔ خیاط ۔درزی ۔ رفو ۔پھٹے ہوئے کپڑے کو اس طرح سینا کہ جوڑ معلوم نہ ہو ۔ چاکر ۔نوکر ،خدمت گار ۔ زین ۔گھوڑے کی کاٹھی ۔ کالِسکہ ۔گاڑی ۔ بغچہ ۔چھوٹی گٹھری ۔ تا توانی ۔جہاں تک ہو سکے ۔ غافل ۔غفلت کرنے والا ۔ نمائی ۔فعل مضارع منفی ۔صیغہ واحد حاضر ۔فعل امر ۔ بماں ۔اسم فاعل ۔مانندہ ۔ دیگراں ۔دوسرے لوگ ۔

مختلف مصدروں کے نہی حاضر اوران سے فقرے

فعل نہی: وہ فعل ہے جس میں کسی کام سے روکا جائے جیسے مَکُن ۔مت کر ،وغیرہ ۔

قاعدہ: واحد حاضر اور جمع حاضر کے صیغوں بجائے ’’ب‘‘ کے ’’م‘‘ لگانے سے نہی واحد حاضر اور جمع

زبان فارسی خیلے دشوار است ، لاکن شیریں است ☆ شرم مکُن ہر چہ بتوانی ، بپارسی حرف بزن ☆ ہمیں طور مشق می شود ☆ بدگومباش ☆

کُن ۔ کُنید ۔ ببیں ۔ ببینید ۔
مکن ۔ مکنید ۔ مگیر ۔ مگیرید ۔
سگ را نگاہ کُنید ! چہ محبت می کند ☆ ببینید

کتاب کوخراب مت کر ۔ فارسی زبان بہت دسوار ہے ،لیکن میٹھی ہے ۔شرم مت کر ۔ جتنا تجھ سے ہوسکے فارسی میں بات کر ۔ اسی طرح مشق ہوتی ہے ۔ بُرا کہنے والامت ہو

توکر ۔تم کرو ۔تو دیکھ ۔تم دیکھو ۔تو مت کر ۔
تم مت کرو ۔تو مت پکڑ ۔تم مت پکڑو ۔
کتّے کو دیکھو! کیا محبت کرتا ہے ۔ دیکھو! کس

حاضر بن جاتے ہیں ۔اور باقی صیغوں میں ’’ن‘‘ زیادہ کرتے ہیں ۔اورشروع میں ’’باید کہ‘‘ بھی لگاتے ہیں ۔

حل لغات : مخواں ۔مت پڑھ ۔ فعل نہی ۔صیغہ واحد حاضر ۔ مضارع ۔ خواند ۔ مصدر ۔ خواندن ۔ پڑھنا ۔ مدہ ۔ مت دے ۔ فعل نہی ۔صیغہ واحد حاضر ۔ مضارع ۔ دہد ۔ مصدر ۔ دادن ۔ دینا ۔ مگو ۔مت کہہ ۔فعل نہی ۔صیغہ واحد حاضر ۔مضارع ۔گوید ۔مصدر گفتن ۔کہنا ۔ مکن ۔مت کر ۔فعل نہی ۔صیغہ واحد حاضر ۔مضارع ۔کند ۔مصدر ۔کردن ۔کرنا ۔ مرو ۔مت جا ۔فعل نہی ۔صیغہ واحد حاضر ۔مضارع ۔رود ۔مصدر ۔رفتن ۔جانا ۔ مدار ۔مت رکھ ۔فعل نہی ۔صیغہ واحد حاضر ۔مضارع ۔دارد ۔مصدر ۔ داشتن ۔رکھنا ۔ مباش ۔مت ہو ۔فعل نہی ۔ صیغہ واحد حاضر ۔مضارع ۔شود ۔مصدر ۔شدن ۔ہونا ۔ بداں ،بد کی جمع ہے بُروں ۔ خیلے دشوار ۔ بہت مشکل ۔لاکن ۔لیکن ، پھر ،مگر ۔ شَیریں ۔میٹھی ،میٹھا ،مزدار ۔ حرف بزن ۔ بات کر ۔ ہمیں طور ۔اسی طرح ،اسی انداز سے ،اسی طریقے سے ۔ نگاہ کنید ۔ دیکھو ۔کنید ۔فعل مضارع ۔صیغہ جمع حاضر ۔مصدر ۔کردن ۔ دمش ۔اپنی دم ،پونچھ ۔ می جنباند ۔ ہلاتا ہے ۔فعل حال ۔صیغہ جمع غائب ۔فعل امر ۔بجنب ۔مصدر ۔جُنبیدن ۔ہلنا ،ہلانا ۔ خویش و بیگانہ را ۔اپنے اور پرائے کو ۔میگزد ۔ کاٹتا ہے ۔فعل حال ۔صیغہ واحد غائب ۔فعل امر ۔بگز ،بگزا ۔مصدر ۔گزیدن ۔کاٹ کھانا ۔ بدرش کن ۔اس کو باہر کر ،اس کو باہر نکال ۔کن ۔ فعل امر ۔صیغہ واحد حاضر ۔مصدر ۔کردن ۔ نجس ۔ ناپاک ۔ بدہانش ۔اس کے دانت ۔ دروں بیاید ۔اسم میں آئے ،اندر آئے ۔

! چہ طور دُمش می جنباند ☆ نشانِ محبتش ہمیں است ☆ خویش و بے گانہ را خوب می شناسد ☆ دوست و دوشمن را خوب می داند ☆ دست بَدَ ہانش مکنید کہ می گزد ☆ دُمش مگیرید خُوشش نمی آید ☆ مگزار، کہ دروں بیاید ☆ بدرش کن کہ فرش پلیدمی شود ☆ جسمش نجس است ☆

طرح اپنی پونچھ ہلاتا ہے۔اس کے محبت کی پہچان یہی ہے ۔اپنے اور پرائے کو خوب پہچانتا ہے۔دوست اور دشمن کوخوب جانتا ہے۔ ہاتھ اس کے منہ میں مت کروکہ وہ کاٹتا ہے۔ اس کی پونچھ مت پکڑ واسے اچھانہیں آتا ہے۔ مت چھوڑ کہ اندر آئے ۔اس کو باہر کرکہ فرش گندہ ہورہاہے۔اس کا جسم ناپاک ہے۔

اسم فاعل قیاسی کے فقرے

پرندہ ۔ آفرینندہ ۔ نویسندہ ۔

خوانندہ ۔ خواہندہ ۔

خُدا آفرینندہٗ ماست ☆ نویسندہ داند، کہ درنامہ چیست ☆ اِمروز پرندہٗ خوبے دیدم ☆ خوانندہٗ قرآن مجید مقبولِ خُدا است ☆ خواہندہ را ازدرمحروم مگرداں ☆

اسم فاعل قیاسی کے فقرے

اڑنے والا۔ پیدا کرنے والا۔ لکھنے والا۔

پڑھنے والا۔ چاہنے والا۔

خداہم کو پیدا کرنے والا ہے۔لکھنے والا جانتا ہے کہ خط میں کیا ہے۔آج کے دن میں نے ایک اچھا پرندہ دیکھا ۔قرآن مجید پڑھنے والا خدا کا مقبول بندہ ہے۔ مانگنے والے کودروازے سے خالی مت لوٹا،ناامید مت پھیر۔

اسم فاعل قیاسی کے فقرے

اسم فاعل: وہ اسم ہے جوایسی ذات کو بتائے جس سے فعل ظاہر ہو۔

قاعدہ: امر حاضر کے آخر زیردے کر ''ندہ'' لگا کر بناتے ہیں جیسے آفریں سے آفرینندہ۔ پیدا کرنے والا۔اور کبھی امر حاضر کے آخر میں ''الف'' بڑھا دیتے ہیں جیسے داں سے دانا۔ جاننے والا۔اور کبھی امر حاضر سے پہلے کوئی اسم لاتے ہیں۔جیسے کن امر سے چاہ کن۔کنواں کھودنے والا۔وغیرہ۔

حل لغات: پَرِندہ۔اڑنے والا ۔ اسم فاعل ۔مضارع۔پَرد۔امر حاضر۔ پر ۔مصدر۔ پَریدن ۔اڑنا۔ آفرینندہ۔ پیدا کرنے والا۔اسم فاعل ۔مضارع۔آفریند۔امر حاضر۔ بیافریں۔مصدر۔ آفریدن ۔ پیدا کرنا۔ نویسندہ۔اسم فاعل ۔مضارع ۔نویسد ۔امر حاضر۔بنویس ۔مصدر۔نوشتن

اسم فاعل سماعی کے فقرے

دانا۔ بینا۔ باربر۔ مردُم در۔
چاہ کن۔ آخربیں۔ خنداں۔
رواں۔ خوشدل۔

تو دانا و بینا ہستی ☆ احتیاجِ ما نہ داری ☆ آبِ رواں پاک است ☆ تا توانی در رنج و راحت خنداں باش ☆ چاہ کن را چاہ در پیش ☆ خرِ باربر بہ از شیرِ مردم در

اسم فاعل سماعی کے فقرے

جاننے والا۔ دیکھنے والا۔ بوجھ ڈھونے والا۔ لوگوں کو پھاڑنے والا۔ کنواں کھودنے والا۔ انجام سوچنے والا، انجام دیکھنے والا۔ ہنسنے والا، ہنستا ہوا۔ جاری، چلتا ہوا۔ خوش دل۔ تو دیکھنے والا اور جاننے والا ہے۔ تو ہماری ضرورت نہیں رکھتا ہے۔ جاری پانی پاک ہے۔ جہاں تک تجھ سے ہو سکے خوشی اور مصیبت میں ہنسنے والا ہو۔ کنواں کھودنے والے کے سامنے کنواں ہے۔ بوجھ ڈھونے والا گدھا لوگوں کو

۔ لکھنا۔ خوانندہ۔ پڑھنے والا۔ اسم فاعل۔ مضارع۔ خواند۔ امر حاضر۔ بخواں۔ مصدر۔ خواندن۔ پڑھنا۔ خواہندہ۔ چاہنے والا۔ اسم فاعل۔ مضارع۔ خواہد۔ امر حاضر۔ بخواہ۔ مصدر۔ خواستن۔ چاہنا۔ محروم۔ بےنصیب، خالی۔ مگرداں۔ مت لوٹا۔

اسم فاعل سماعی کے فقرے

حل لغات: دانا۔ جاننے والا۔ اسم فاعل سماعی۔ مضارع۔ داند۔ امر حاضر۔ بداں۔ مصدر۔ دانستن۔ جاننا۔ بینا۔ دیکھنے والا۔ اسم فاعل سماعی۔ مضارع۔ بیند۔ امر حاضر۔ ببیں۔ مصدر۔ دیدن۔ دیکھنا۔ باربر۔ بوجھ ڈھونے والا۔ اسم فاعل سماعی۔ مضارع۔ برد۔ امر حاضر۔ ببر۔ مصدر۔ باربردن۔ بوجھ ڈھونا۔ مردم در۔ لوگوں کو پھاڑنے والا۔ اسم فاعل سماعی۔ مضارع۔ درد۔ امر حاضر۔ بدر۔ مصدر۔ دریدن۔ پھاڑنا۔ آخربیں۔ انجام دیکھنے والا۔ اسم فاعل سماعی۔ مضارع۔ بیند۔ امر حاضر۔ ببیں۔ مصدر۔ دیدن۔ دیکھنا۔ چاہ کن۔ کنواں کھودنے والا۔ اسم فاعل سماعی۔ مضارع۔ کند، امر حاضر۔ بکن۔ مصدر۔ کندیدن۔ کھودنا۔ خنداں۔ ہنستا ہوا۔ اسم فاعل سماعی۔ مضارع۔ خندد۔ امر حاضر۔ بخند۔ مصدر۔ خندیدن۔ ہنسنا۔ رواں۔ جاری، چلنے والا۔ اسم فاعل سماعی۔ مضارع۔ رود۔ امر حاضر۔ برو۔ مصدر۔ رفتن۔ جانا، چلنا۔ خوشدل۔ خوش ہونے والا دل۔ اسم فاعل سماعی۔ احتیاج ما۔ ہماری ضرورت۔ رنج۔ غم۔ راحت۔ آرام، چین، سکون۔ را۔ کے، کو۔

☆ مردِ آخر بیں مُبارک بندہ ایست ☆ مزدُور خوش دل کُند کار بیش ☆

پھاڑنے والے شیر سے بہتر ہے۔ انجام سوچنے والا مرد مبارک بندہ ہے۔ خوش دل مزدور زیادہ کام کرتا ہے۔

اسم مفعول سے فقرے

آفرِیدہ ۔ نوشتہ ۔ دیدہ ۔ آزردہ ۔ کردہ ۔

پیدا کیا ہوا۔ لکھا ہوا۔ دیکھا ہوا۔ ستایا ہوا۔ کیا ہوا۔

شنیدہ کے بُود مانند دیدہ؟ ما آفریدۂ خُدائیم ☆ نوشتۂ من ببیں ☆ دل آزردہ مدار ☆ خود کردہ را علاجے نیست ☆

سنا ہوا کب ہوگا دیکھے ہوئے کی طرح۔ ہم خدا کے پیدا کئے ہوئے ہیں۔ میرا لکھا ہوا دیکھ۔ ستایا ہوا دل مت رکھ اپنے کئے ہوئے کا کوئی علاج نہیں ہے۔

در پیش۔ سامنے۔ بہ۔ بہتر۔ شیر۔ درندہ۔ مبارک۔ برکت والا، نیک۔ بیش۔ زیادہ۔

اسم مفعول سے فقرے

اسم مفعول: وہ اسم ہے جو ایسی ذات کو بتائے جس پر فاعل کا فعل واقع ہوا ہو۔ جیسے نوشت سے نوشتہ۔

قاعدہ: ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب پر ''ہ'' بڑھا دیا جائے تو اسم مفعول کا صیغہ واحد بن جائے گا۔ جیسے کرد سے کردہ۔ اور اگر ماضی مطلق کے آخر میں بجائے ''ہ'' کے ''گان'' بڑھا دیا جائے تو جمع کا صیغہ بن جائے گا جیسے آموخت سے آموختگان۔ سیکھے ہوئے۔ اور کبھی ''ا'' بھی زیادہ کرتے ہیں جیسے آفرید سے آفریدہ۔ پیدا کئے ہوئے۔

حل لغات: آفرِیدہ۔ پیدا کیا ہوا۔ اسم مفعول۔ مضارع۔ آفریند۔ امر حاضر۔ بیافریں۔ مصدر۔ آفریدن۔ پیدا کرنا۔ نوشتہ۔ لکھا ہوا۔ اسم مفعول۔ مضارع۔ نویسد۔ امر حاضر۔ بنویس۔ مصدر۔ نوشتن۔ لکھنا۔ دیدہ۔ دیکھا ہوا۔ اسم مفعول۔ مضارع۔ بیند۔ امر حاضر۔ ببیں۔ مصدر۔ دیدن۔ دیکھنا۔ آزردہ۔ ستایا ہوا۔ اسم مفعول۔ مضارع۔ آزارد۔ امر حاضر۔ بیازار۔ مصدر۔ آزاریدن۔ ستانا۔ کردہ۔ کیا ہوا۔ اسم مفعول۔ مضارع۔ کند۔ امر حاضر۔ بکن۔ مصدر۔ کردن۔ کرنا۔ شنیدہ۔ سنا ہوا۔ اسم مفعول۔ مضارع۔ شنود۔ امر حاضر۔ بشنو۔ مصدر۔ شنیدن۔ سننا۔

اعداد اور اُن سے فقرے

یک ۔ دو ۔ سہ ۔ چہار ۔ پنج ۔
شش ۔ ہفت ۔ ہشت ۔ نہ ۔دہ

درنمازِ پنج وقت ہفدہ رکعت فرض است : وقت صبح دو رکعت ،وقتِ پیشیں چار رکعت ، وقتِ عصر نیز چار رکعت ، وقتِ شام سہ رکعت ، وقتِ خفتن چار رکعت

☆در اسلام ہفت چیز سنت است: ختنہ کردن ، موے لب گرفتن ،موے بینی

اعداد اور اُن سے فقرے

ایک ۔دو ۔تین ۔ چار ۔ پانچ ۔
چھ ۔سات ۔آٹھ ۔نو ۔ دس ۔

پانچ وقت کی نماز میں سترہ رکعت فرض ہے ۔صبح کے وقت دو رکعت ،ظہر کے وقت چار رکعت ، عصر کے وقت بھی چار رکعت ،مغرب کے وقت تین رکعت ،عشاء کے وقت چار رکعت ۔

اسلام میں سات چیز سنت ہے : ختنہ کرنا ،ہونٹ کے بال کاٹنا ، ناک کے بال

کے ۔کب ۔ مانند ۔مثل ،طرح ۔ علاجے ۔کوئی علاج ۔

اعداد اوران سے فقرے

عدد: گنتی کو کہتے ہیں ۔ معدود: جو چیز گنی جائے جیسے ہفت روپیہ ۔ہفت ۔

عدد ۔اورروپیہ معدود ہے ۔

قاعدہ: عدد کو پہلے اور معدود کو بعد میں لکھا جائے ۔ایسے ہی معدود ہمیشہ واحد ہوگا اگر چہ عدد جمع ہو جیسے سہ میز ۔تین میز ۔چہار قلم ۔ چار قلم ۔ پنج کتاب ۔ پانچ کتاب ۔وغیرہ ۔عدد جمع ہے لیکن معدود واحد ہے ۔

حل لغات: اعداد ۔عدد کی جمع ہے ۔گنتیاں ۔ یک ۔ایک ۔ دو ۔دو ۔ سہ ۔تین ۔ چہار ۔ چار ۔ پنج ۔ پانچ ۔ شش ۔ چھ ۔ ہفت ۔ سات ۔ ہشت ۔ آٹھ ۔ نہ ۔نو ۔ ہفدہ ۔سترہ ۔ وقت صبح ۔صبح کا وقت یعنی نماز فجر ۔ پیشیں ۔اگلا ، پہلا ۔ وقت پیشیں ۔ظہر کا وقت ۔نماز ظہر کو پیشیں اس لئے کہتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام سب سے پہلے یہی نماز حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پڑھائی تھی ۔ وقت عصر ۔عصر کا وقت ۔یعنی سورج ڈوبنے سے پہلے کی نماز ۔ وقت شام ۔شام کا وقت ۔یعنی مغرب ،سورج ڈوبنے کے بعد کی نماز ۔ وقت خفتن ۔سونے کا وقت ، یعنی عشاء کا وقت ۔ سنت

گندیدن، ناخن گرفتن، سر تراشیدن، موے بغل گرفتن، موے زیر ناف گرفتن ☆
شش جہت ایں است: بریں، فرو دیں، خَاوَر، باختر، پائیں، بالا ☆ محمود! چند برادر داری؟ جناب! دو ☆ چند سالہ اند؟ یک ہشت سالہ است و دِگرے نُہ سالہ ☆
دہ۔ بست۔ سی۔ چہل۔ پنجاہ۔ شصت۔ ہفتاد۔ ہشتاد۔ نوے۔ صد۔
احمد! چند روز رُخصت می خواہی؟ جناب آغا! دہ روز ☆ می دانی بر دست و پایت چند انگشت است؟ بلے! بست انگشت است ☆

اکھاڑنا، ناخن کاٹنا، سر چھیلانا بغل کے بال اکھاڑنا، ناف کے نیچے کے بال مونڈنا۔
چھ سمت یہ ہیں: اتر، دکھن، پورب، پچھّم، نیچے، اوپر۔ محمود! تو کتنے بھائی رکھتا ہے۔ حضرت! دو۔ وہ کتنے سال ہیں۔ ایک آٹھ سال کا ہے اور دوسرا نو سال کا۔
دس۔ بیس۔ تیس۔ چالیس۔ پچاس۔ ساٹھ۔ ستّر۔ اسّی۔ نوبے۔ سو۔
احمد! تو کتنے دن کی چھٹی چاہتا ہے؟ حضرت دس دن کی۔ تو جانتا ہے کہ تیرے ہاتھ اور پیر میں کتنی انگلی ہے۔ ہاں! بیس انگلی ہے۔

۔حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا طریقہ۔ ختنہ کردن۔ مسلمانی کرنا، سنت کرنا۔ موئے لب گرفتن۔ ہونٹ کے بال کاٹنا۔ موئے بینی کندیدن۔ ناک کے بال اکھاڑنا۔ کندیدن۔ مصدر۔ اکھاڑنا، کھودنا۔ مضارع۔ کندد۔ فعل امر۔ بکَنْد۔ ناخن گرفتن۔ ناخن کاٹنا۔ سر تراشیدن۔ سر چھیلنا، سر مونڈانا۔ تراشیدن۔ مصدر۔ مضارع۔ تراشد۔ فعل امر۔ بتراش۔ اسم فاعل سماعی۔ موتراش۔ موئے بغل گرفتن۔ بغل کا بال صاف کرنا، کاٹنا۔ موئے زیر ناف گرفتن۔ ناف کے نیچے کا بال صاف کرنا۔ جہت۔ جانب، طرف،
سمت، وجہ۔ خاور۔ پورب۔ باختر۔ پچھّم۔ پائیں۔ نیچے۔ بالا۔ اوپر۔ چندتا۔ کتنے۔ چندسالہ۔ کتنے برس کے۔
دہ۔ دس۔ بست۔ بیس۔ سی۔ تیس۔ چہل۔ چالیس۔ پنجاہ۔ پچاس۔ شصت۔
ساٹھ۔ ہفتاد۔ ستّر۔ ہشتاد۔ اسّی۔ نود۔ نوبے۔ صد۔ سو۔ رخصت۔ چھٹی۔

امسال روزۂ رمضان سی بُود ☆ پدرم کہ ہشتاد سَالہ است ، ہمہ ماہِ رمضان روزہ گرفت ☆

امسال رمضان کا روزہ تیس تھا ۔ میرا باپ جو اسّی سال کا ہے ۔ اس نے پورے رمضان کا روزہ رکھا۔

چہل سِیَر یک مَن است وشصت دقیقہ یک ساعت ☆ نود ونُہنامِ خُدا یاد دار ☆ صدرحمت برآں کس کہ خدمتِما در و پدر بکُند ☆

چالیس سِیَرُ ایک مَنُ ہے اور ساٹھ منٹ ایک گھنٹہ ہے ۔ ننانوے خدا کے نام یاد رکھ ۔ سو رحمت اس شخص پر جو ماں اور باپ کی خدمت کرے۔

از دہ تا بست بشمار ! دہ ، یازدہ ، دوازدہ ، سیزدہ ، چہاردہ ، پانزدہ ، شانزدہ ، ہفدہ ، ہژدہ نوزدہ ، بست ☆ آفریں ، آفریں

دس سے بیس تک شمار کر ۔ گیارہ ، بارہ ، تیرہ ، چودہ ، پندرہ ، سولہ ، سترہ ، اٹھارہ ، انیس ، بیس ۔ شاباش ، شاباش۔

☆ از پنجاہ تا شصت می توانی بشماری ؟ بلے ! می توانم ، پنجاہ ، پنجاہ و یک ، پنجاہ و دو ، پنجاہ وسہ ، پنجاہ و چار پنجاہ و پنج ، پنجاہ وشش ، پنجاہ و پنجاہ و ہفت ، پنجاہ و ہشت ، پنجاہ ونُہ ، شصت ☆

تو پچاس سے ساٹھ تک شمار کرسکتا ہے؟ ہاں ! میں (شمار) کرسکتا ہوں ۔ پچاس ، اکیاون ، باون ، ترپن ، چوّن ، پچپن ، چھپن ، ستاون ، اٹھاون ، انسٹھ ، ساٹھ ۔

جناب ۔ صاحب ، محترم ، مہربان ۔ جنا ب آغا ۔ جناب والا ، عالی جاہ ۔ دقیقہ ۔ منٹ ۔ نو دونُہ ۔ ننانوے ۔ ساعت ۔ گھنٹہ ، گھڑی ، بجے ۔ برآں ۔ اس پر ۔

یازدہ ۔ گیارہ ۔ دوازدہ ۔ بارہ ۔ سیزدہ ۔ تیرہ ۔ چہاردہ ۔ چودہ ۔ پانزدہ ۔ پندرہ ۔ شانزدہ ۔ سولہ ۔ ہفدہ ۔ سترہ ۔ ہژدہ ۔ اٹھارہ ۔ نوزدہ ۔ انیس ۔ پنجاہ و یک ۔ اوکاون ۔ پنجاہ ودو ۔ باون ۔ اسی طرح آخر تک گنتے جائیں۔

روز ہائے ہفتہ

شنبہ۔ یک شنبہ۔ دوشنبہ۔ سہ شنبہ۔

چہارشنبہ ۔ پنج شنبہ ۔ آدینہ

روزِ شنبہ یہوداں تعطیل می کُنند☆ یک شنبہ نصرانیاں تعطیل می کُنند☆ روزِ دو شنبہ حضرت رسولِ خُدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا شدند وہمیں روز وفات یافتند☆ شبِ سہ شنبہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فوت شدند ☆ روزِ پنج شنبہ حضرت رسول خُدا صلی اللہ علیہ وسلم از مکہ بعزم ہجرت برآمدند☆ روزِ آدینہ عید ہفتہ است وہمیں روز نمازِ جمعہ می کنند☆

ہفتے کے دن

سینچر۔اتوار۔پیر۔منگل۔

بدھ۔جمعرات۔جمعہ۔

سینچر کے دن یہودی لوگ چھٹی کرتے ہیں۔ اتوار کے دن عیسائی لوگ چھٹی کرتے ہیں۔ پیر کے دن حضرت رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پیدا ہوئے۔ (ظاہری دنیا میں تشریف لائے)۔اوراسی دن وفات پائے (ظاہری دنیا سے پردہ فرمائے)۔منگل کی رات حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات ہوئی۔ جمعرات کے دن حضرت رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مکہ سے ہجرت کے ارادے سے باہر نکلے۔ جمعہ کے دن ہفتہ کی عید ہے۔اوراس دن جمعہ کی نماز ادا کرتے ہیں۔

روز ہائے ہفتہ

حل لغات: شنبہ۔سینچر۔ یک شنبہ۔اتوار۔دوشنبہ۔سوموار۔سہ شنبہ۔منگل۔ چہارشنبہ۔بدھ۔پنج شنبہ۔جمعرات۔آدینہ۔جمعہ۔یہوداں۔یہود کی جمع ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم۔ نصرانیاں۔نصرانی کی جمع ہے۔عیسیٰ علیہ السلام کی قوم۔ ہمیں روز۔اسی دن۔ فاطمہ۔رسول خدا کی بیٹی۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔اللہ تعالیٰ کی رحمت وسلامتی ہوان پر۔ عزم۔قصد، ارادہ۔ ہجرت۔ترک وطن، خدا کے لئے وطن چھوڑ کر دوسری جگہ چلے جانا۔

ماہ ہائے قمری

محرّم ۔صفر ۔ربیع الاول ۔ربیع الآخر۔ جمادی الاولیٰ ۔جمادی الاخریٰ ۔رجب ۔شعبان ۔شوال ۔ذوالقعدہ ۔ذوالحجہ۔ یکم شوال عید الفطر ست ☆ دہم ذی الحجہ عیدالاضحیٰ است ☆ نہم ذی الحجہ حج می گزارند ☆ پانزدہم شعبان شب برات است ☆ در ماہ رجب زکوٰۃ می دہند ☆ در ماہِ رمضان روزہ می گیریم ☆ دہم محرم روزِ عاشورہ است وبہمیں روز حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ در کربلا شہید شدند ☆ مشہور آں ست کہ ولادتِ حضرت رسولِ خُدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دوازدہم ربیع الاول است ☆

ماہ ہائے قمری

محرّم ۔صفر ۔ربیع الاول ۔ربیع الآخر۔ جمادی الاول ۔جمادی الآخرہ ۔رجب ۔ شعبان ۔شوال ۔ذی قعدہ ۔ذی الحجہ۔ پہلی شوال عید الفطر ہے ۔ دسویں ذی الحجہ عید الاضحیٰ ہے۔نویں ذی الحجہ کولوگ حج ادا کرتے ہیں ۔ پندریں شعبان شب برأت ہے ۔ رجب کے مہینے میں لوگ زکوٰۃ دیتے ہیں ۔ہم رمضان کے مہینے میں روزہ رکھتے ہیں ۔ دسویں محرم عاشورہ کا دن ہےاوراسی دن امام حسین اضی اللہ تعالیٰ عنہ کربلا میں شہید ہوئے ۔مشہور یہ ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیدائش بارہویں ربیع الاوّل ہے۔

ماہ ہائے قمری ☆ چاند کے مہینے

محرم ۔عربی یعنی قمری سال کا پہلا مہینہ۔ صفر ۔دوسرا مہینہ۔اسی ترتیب پر آخر تک یعنی ذی الحجہ عربی سال کا آخری مہینہ ہے ۔ عید الفطر ۔رمضان کے روزوں کے بعد کی عید ۔ عید الاضحیٰ ۔ بقرعید۔قربانی کی عید ۔ کربلا ۔وہ مقام ہے جہاں امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہوئے۔ ولادت ۔ پیدائش ۔

مختلف فقرے

۱۔ برادر! زود برخیز، تا آفتاب برآید☆ از نمازِ صبح و دیگر ضروریات فارغ باشی ، ہرچہ ازقرآن خواندۂ، آں قدر کہ می توانی تلاوت کُن ☆

۲۔زمستاں چاست خوردہ بمدرسہ برو☆ چوں وقت پیشیں دَررسد، بہ جماعت نماز کُن ☆ وقتِ رُخصت کہ ساعت چار است بہ خانہ بازآ ☆ درراہ بازی مکُن۔

۳۔ چوں از مدرسہ بخانہ درآئی ، دست و رُوشستہ ہرچہ حاضر باشد، قدرے بخور ☆ ساعتے بیروں تفرّج کُن ☆ اما ز نہار بَاطفاَل ہرزہ نگردی ☆ چوں وقتِ عصر

مختلف فقرے

۱۔ اے بھائی ! جلدی اُٹھ ۔ یہاں تک کہ سورج نکلے ۔تو صبح کی نماز اور دیگر ضروریات سے فارغ ہو۔ جو کچھ تو نے قرآن پڑھا ہے، جتنا ہو سکے تلاوت کر۔

۲۔جاڑے کے موسم میں ناشتہ کھا کر مدرسہ جا۔جب ظہر کا وقت ہو،تو جماعت سے نماز ادا کر۔ چھٹی کا وقت چار بجے ہے ۔ گھر کو واپس آ۔راستہ میں کھیل کود مت کر۔

۳۔جب تو مدرسہ سے گھر کو آئے۔ہاتھ اور منہ دھو کر جو کچھ حاضر ہو تھوڑا کھا۔تھوڑی دیر باہر تفریح کر۔لیکن آوارہ لڑکوں کے ساتھ ہرگز نہ گھومے۔جب عصر کا وقت ہو

مختلف فقرے

حل لغات:(۱) زود برخیز۔جلدی اٹھ۔برخیز۔فعل امر۔صیغہ واحد حاضر۔ مضارع۔خیزد۔اسم فاعل۔خیزندہ۔اسم مفعول خاستہ۔مصدر۔خاستن۔اٹھنا۔ آفتاب۔سورج۔ آں قدر کہ می توانی ۔جتنا اس سے ہو سکے ۔ می توانی ۔فعل حال ۔صیغہ واحد حاضر ۔ مصدر ۔توانستن ۔سکنا۔ ہرچہ ۔جو کچھ۔ تلاوت ۔ پڑھنا ،قرآن پڑھنا۔(۲) زمستاں ۔ جاڑا، موسم سرما۔ دررسد ۔ پہونچ جائے۔فعل مضارع ۔ واحد غائب۔ مصدر۔ رسیدن ۔ پہونچنا۔ چاشت ۔ ناشتہ۔ ساعتِ چار ۔ چار بجے۔ رخصت ۔چھٹی ۔ بہ خانہ بازآ۔ گھر واپس آ۔ بازآ۔فعل امر۔صیغہ واحد حاضر۔مضارع۔آید۔مصدر۔آمدن۔آنا۔ بازی ۔کھیل،کود،فریب۔(۳) دست ورُوشستہ ۔ہاتھ اور منھ دھوکر۔اسم مفعول ۔مضارع۔شوید۔امر حاضر۔بشو۔اسم فاعل ۔شوئندہ۔ تفرج۔

در رسد بمسجد رفتہ بجماعت نماز کُن ، باز نمازِ شام خوانده بخانہ بیا ، ہر چہ بروز خواندۂ ، بازش بخواں ☆ خواندنِ شب بر دل نقش می شود ☆ پیش از خفتن نمازِ عِشا بخواں ☆ تا توانی ترکِ نمازِ با جماعت مکُن ☆

۴۔ مدرسہ در تابستاں صبح وا می شود کہ ساعت شش باشد☆ نیم روز رخصت می شود کہ ساعت دوازده است ☆ بہ تابستاں نماز صبح کرده بمدرسہ برو☆ نماز پیشیں کرده تلاوتِ قرآن کُن ☆

۵۔ دیروز بست ونہم رمضان بود☆ امروز ہلال خواہد برآمد☆ فردا عیدست☆ مالباس فاخرہ دربَر کرده بعیدگاه خواہیم رفت☆

۔ مسجد جا کر جماعت سے نماز ادا کر۔ مغرب کی نماز پڑھ کر گھر واپس آ۔ جو کچھ تو نے دن میں پڑھا ہے پھر سے پڑھ ۔رات کا پڑھنا دل پر نقش ہوتا ہے ۔ سونے سے پہلے عشاء کی نماز پڑھ۔ جہاں تک تجھ ہو سکے جماعت سے نماز ترک مت کر۔

۴۔ گرمی میں مدرسہ صبح چھ بجے کھلتا ہے۔ آدھے دن کی چھٹی ہوتی ہے جس کا وقت بارہ بجے ہے ۔گرمی میں صبح کی نماز ادا کرکے مدرسہ جا۔ظہر کی نماز ادا کر کے قرآن تلاوت کر۔

۵۔کل انتیسویں رمضان تھی ۔آج چاند نکلے گا۔کل عید ہے۔ہم عمدہ لباس پہن کر

تفریح ،سیر،تماشا۔اما۔لیکن۔ زنہار۔ہرگز،کبھی۔ اَطفال ۔طفل کی جمع ہے۔ بچے۔ ہرزه۔آواره،بیکار۔ نگردی۔نہ گھومے ۔فعل مضارع منفی۔صیغہ واحد حاضر۔ مصدر۔ گردیدن۔ پھرنا،گھومنا۔ نماز شام ۔مغرب کی نماز۔(۴) تابستاں ،گرمی کا موسم ۔وامی شود۔کھلتا ہے ۔ساعت شش۔چھ بجے۔نیم روز ۔آدھے دن ،دوپہر۔ ساعت دوازده ۔باره بجے۔ نمازِ پیشیں۔ظہر کی نماز۔(۵) دیروز۔کل،جوگزرگیا ہو۔ بست ونہم ۔انتیسویں،انتیسواں۔ ہلال ۔ چاند،پہلی تاریخ کا چاند۔ فردا۔کل،جو آنے والا ہو۔ لباس فاخرہ۔عمدہ لباس۔ دربَر کرده ۔پہن کر۔

۶۔ پریشب سوار کالسکۂ بخار شدہ راندیم ☆ ہمہ ہمراہان خوانیدند ☆ من بہ صحرا نگاہ می کردم تا چشم کار می کرد ہمہ صحرا سبزہ زار بود ☆ گاہ گاہ میانِ جنگل بلبل می نالید ☆

۷۔ شب ہوا بسیار صاف و بے ابر و باد بود ☆ ستارہ ہا می درخشید ☆ ماہ بدیر بر آمد ☆ صبح از خواب برخاستہ نہار خوردم ☆ آخر روز منزل آمدم ☆ سرم درد گرفت، خوابیدم ☆

۸۔ دیشب بسیار کم خوابیدہ بودم ☆

عیدگاہ جائیں گے۔

۶۔ پرسوں رات ہم ریل گاڑی پر سوار ہو چلے سب ساتھی سو گئے۔ میں جنگل میں نگاہ کرتا تھا جہاں تک نگاہ کام کرتی تھی سارا جنگل ہرا بھرا تھا۔ کبھی کبھی جنگل کے درمیان بلبل بولتی تھی۔

۷۔ رات ہوا بہت صاف بغیر بادل اور طوفان کی تھی۔ ستارے چمکتے تھے۔ چاند دیر سے نکلا۔ صبح نیند سے اٹھ کر میں نے ناشتہ کھایا۔ آخر دن منزل پہنچا۔ میرے سر میں درد ہوا، میں سو گیا۔

۸۔ میں کل (گزشتہ) رات بہت کم سویا

(۶) پریشب۔ پرسوں کی رات (گزری ہوئی)۔ کالسکۂ بخار۔ ریل گاڑی۔ راندیم۔ ہم چلے۔ فعل مضارع۔ صیغہ جمع متکلم۔ امر حاضر۔ بران۔ اسم فاعل۔ رانندہ۔ مصدر۔ راندن۔ چلانا، ہانکنا۔ ہمہ۔ تمام، سارا، سب، کُل۔ ہمراہاں۔ ہمراہ کی جمع ہے۔ ہمسفر، ساتھی۔ خوابیدند۔ ماضی مطلق صیغہ جمع غائب۔ مضارع۔ خوابد۔ امر حاضر۔ بخواب۔ مصدر خوابیدن۔ سونا۔ صحرا۔ ریگستان، جنگل، بیابان۔ تا چشم کار می کرد۔ جہاں تک نظر کام کرتی ہے۔ می کرد۔ فعل حال۔ صیغہ واحد غائب۔ سبزہ زار۔ خوب ہریالی۔ گاہ گاہ۔ کبھی کبھی۔ بلبل می نالید۔ بلبل چہچہا رہا تھا۔ ماضی استمراری۔ صیغہ واحد غائب۔ مضارع۔ نالد۔ امر حاضر۔ بنال۔ مصدر۔ نالیدن۔ شور کرنا۔ (۷) بسیار۔ خوب، بہت۔ بے۔ بغیر۔ ابر۔ بادل۔ باد۔ ہوا۔ ستارہ ہا۔ ستارہ کی جمع ہے۔ تارے۔ می درخشید۔ چمکتے تھے۔ فعل ماضی استمراری۔ صیغہ واحد غائب۔ مضارع۔ رخشد۔ امر حاضر۔ برخش۔ مصدر۔ درخشیدن۔ چمکنا۔ بدیر۔ تاخیر سے۔ از خوان برخاستہ۔ نیند سے اٹھ کر۔ برخاستہ۔ اسم مفعول۔ مصدر۔ برخاستن۔ اٹھنا۔ نہار۔ ناشتہ۔ (۸) دیشب۔ گزشتہ کل کی

امشب ہوا خیلے سَرد بود ☆ امروز مرا کارے بُزرگ پیش آمدہ ☆ پریروز آفتاب خیلے گرم بود☆

تھا۔ آج رات ہوا بہت ٹھنڈ تھی ۔ آج کے دن مجھ کو ایک بڑا کام پیش آیا ۔ پرسوں کے دن دھوپ بہت تیز تھی ۔

۹۔ پِسرش کہ جوان خوش قامت است دیشب روے تختے خوابیدہ لحافے بر روکشیدہ بود☆

۹۔ اس کا لڑکا جو جوان اور اچھے قد کا ہے ۔کل کی رات تخت پر سوئے ہوئے ایک لحاف اوڑھے ہوئے تھا۔

۱۰۔ مسلمانان را باید، اطفالِ یتیم را کہ وارث نہ داشتہ باشند پرستاری کُنند واز ہر علمے درس دہند☆

۱۰۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ یتیم بچے جو وارث نہیں رکھتے ہیں ان کی پرورش کریں اوران کو علم سکھائیں۔

کچھ حدیثوں اور بزرگوں کے اقوال کا ترجمہ اور خلاصہ

۱۔ رسولِ خُدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

۱۔ رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

رات ۔ امشب ۔ آج کی رات ۔ امروز ۔ آج ۔ مرا۔ مجھ کو۔ کارے بزرگ ۔ ایک بڑا کام ۔ پیش آمدہ ۔سامنے آیا۔ پَرِ یُروز ۔ گزشتہ پرسوں ۔ آفتاب خیلے گرم بود ۔ دھوپ بہت تیز تھی ۔(۹) خوش قامت ۔ اچھے قد والا، خوبصورت قد والا ۔ روئے تختے خوابیدہ ۔ ایک تخت کے اوپر سویا ہوا۔ خوابیدہ ۔ اسم مفعول ۔مصدر ۔ خوابیدن ۔ سونا۔ برُ روکشیدہ بود ۔ چہرے پر تانے ہوئے تھا یا اوڑھے ہوئے تھا۔ کشیدہ بود ۔فعل ماضی بعید ۔صیغہ واحد غائب ۔مضارع ۔ کشد ۔ امر حاضر ۔ بکش ۔مصدر ۔ کشیدن ۔ کھینچنا ،تاننا ۔ اوڑھنا ۔ (۱۰) باید ۔ چاہیئے ۔فعل مضارع ۔صیغہ واحد غائب ۔ مصدر ۔ بایستن ۔ چاہنا ۔ اس سے امر اور اسم فاعل نہیں آتا ہے ۔ یتیم ۔ وہ بچہ جس کا باپ پیدائش سے پہلے یا بچپن میں انتقال ہوجائے ۔ پَرَستاری ۔ خدمت ، دیکھ بھال ۔

کچھ حدیثوں اور بزرگوں کے اقوال کا ترجمہ اور خلاصہ

حل لغات :(۱) فرمودہ است ۔فرمایا ہے ۔فعل ماضی قریب ۔صیغہ واحد غائب ۔ مضارع ۔

فرمودہ است: ہر کہ یک بار بر من درود خواند، خدائے تعالیٰ و فرشتگان بر وے دہ بار درود بگویند☆

فرمایا ہے: جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے، تو خدائے تعالیٰ اور فرشتے اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔

۲۔ ہر کہ بدیدنِ عالمے رفت، بدیدنِ من آمدہ و ہر کہ با عالمے مصافحہ کرد، با من مصافحہ نمودہ و ہر کہ پیشِ عالمے نشست، با من نشستہ و ہر کی در دنیا با من نشیند، خُدائے تعالیٰ اُورا روزِ قیامت با من در بہشت بنشاند☆

۲۔ جو شخص کسی عالم کو دیکھنے گیا، تو وہ مجھے دیکھنے آیا اور جس شخص نے کسی عالم سے مصافحہ کیا تو اس نے مجھ سے مصافحہ کیا۔ اور جو شخص کسی عالم کے پاس بیٹھا تو وہ میرے پاس بیٹھا اور جو شخص دنیا میں میرے پاس بیٹھے گا تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن جنت میں میرے پاس بٹھائے گا۔

۳۔ ایمان چیست؟ شناختنِ خدائے تعالیٰ بدل و اقرار کردن بہ زبان و عمل کردن بحکمِ شریعت☆

۳۔ ایمان کیا ہے؟ خدائے تعالیٰ کو دل سے پہچاننا اور زبان سے اقرار کرنا اور شریعت کے حکم پر عمل کرنا۔

۴۔ ہر کہ برائے نماز بطریق نیکو وُضو کُند

۴۔ جو شخص نماز کے لئے صحیح طریقہ سے وضو

فرماید۔ امر حاضر۔ بفرمائے۔ مصدر۔ فرمودن۔ فرمانا۔ درود۔ سلام، دعا۔ یعنی وہ سلام و دعا جو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر پڑھا جائے۔ فرشتگان۔ فرشتہ کی جمع ہے، نوری مخلوق۔ بروے۔ اس پر۔ دہ بار۔ دس بار۔ درود بگویند۔ رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔ فعل مضارع۔ صیغہ جمع غائب۔ امر حاضر۔ بگو۔ مصدر۔ گفتن۔ کہنا۔ (۲) عالمے۔ ایک عالم۔ مصافحہ کرد۔ ہاتھ ملایا۔ مصافحہ۔ ملاقات کے وقت ہاتھ ملانا۔ بنشاند۔ بیٹھائے گا۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ فعل امر۔ نشاں۔ اسم فاعل۔ نِشانندہ۔ اسم مفعول۔ نِشاندہ۔ مصدر۔ نِشانیدن یا نِشاندن۔ بیٹھانا۔ بہشت۔ جنت۔ (۳) شناختن۔ پہچاننا۔ مصدر۔ مضارع۔ شناسد۔ امر حاضر۔ بشناس۔ اسم فاعل۔ شناشندہ۔ شریعت۔ اسلامی قانون۔ (۴) ہر کہ۔ جو شخص۔ برائے۔ کے لئے۔ بطریق نیکو۔

ونماز گزارد، ہر چہ درمیانِ آں نمازِ دیگر کُند آمُرزیدہ شود☆

۵۔ ہر کہ باوُضو بخسپد و بہ ہماں شب بمیرد ،نزدِ خدائے تعالیٰ شہید باشد☆

۶۔ مسواک کُنید کہ از آں پاکی دہان است وخوشنودیِ رحمان☆

۷۔ در روز جُمعہ بر ہمہ مسلمانان سہ چیز واجب است : غسل نُمودن ، مسواک کردن،خوشبُو مالیدن☆

۸۔ جمعہ بہترین روزہا است☆

کرے اور نماز ادا کرے، جو کچھ اُس نماز اور دوسری نماز کے درمیان کرے گا بخشا جائے گا۔

۵۔ جو شخص باوضو سوئے اور اسی رات انتقال کرے تو خدائے تعالی کے نزدیک شہید ہوگا۔

۶۔ مسواک کیجئے کہ اس سے منہ کی صفائی ہے اور رحمان کی خوشنودی۔

۷۔ جمعہ کے دن تمام مسلمانوں پر تین چیز سنت ہے : غسل کرنا ،مسواک کرنا ، خوشبو ملنا۔

۸۔ جمعہ بہتریں دن ہے(تمام دنوں میں سب سے بہتر ہے)

اچھی طرح سے،صحیح طریقے سے۔ نماز گزارد۔ نماز ادا کرتا ہے۔فعل مضارع۔صیغہ واحد غائب۔ بگزار۔امر حاضر۔نماز گزار۔اسم فاعل سماعی۔ مصدر۔گزاردن۔ادا کرنا۔ آمُرزیدہ شود۔ بخشد یا جاتا ہے۔فعل مضارع مجہول۔صیغہ واحد غائب۔امر حاضر۔ بیامرز۔اسم فاعل۔آمرزندہ ۔مصدر۔آمرزیدن۔ بخشا۔(۵) بخسپد۔سوتا ہے۔فعل مضارع۔صیغہ واحد غائب۔فعل امر ۔بخسپ۔اسم فاعل۔خُسپندہ۔اسم مفعول۔خُسپیدہ۔مصدر۔خُسپیدن۔سونا۔ بمیرد۔مرجاتا ہے ۔فعل مضارع۔صیغہ واحد غائب۔فعل امر۔بمیر۔اسم فاعل۔میرندہ۔اسم مفعول۔مُردہ۔مصدر ۔مُردن۔مرنا۔ شہید۔خدا کی راہ میں قتل ہونے والا۔بہ ہماں شب۔اس رات میں۔نزد ۔نزدیک۔(۶) دہان۔دہن کی جمع ہے۔ خوشنودی۔خوشی ،رضامندی۔رحمان۔صفت ہے۔ مراد اللہ تعالیٰ کی ذات۔(۷) ہمہ۔تمام،سب۔ مسلمانان۔مسلمان کی جمع ہے۔واجب۔ بمعنیٰ سنت۔ غسل نمودن۔غسل کرنا۔ نمودن۔مصدر۔کرنا،دکھانا۔نماید۔فعل مضارع۔ بنما ۔فعل امر۔نمائندہ اسم فاعل۔ خوشبُو مالیدن۔خوشبو ملنا۔ مالیدن۔ملنا۔مصدر۔ مالد۔فعل مضارع۔بمال۔فعل امر۔(۸) روزہا۔روز کی جمع ہے۔دن۔

۹۔ نمازِ جماعت بہتر است از دنیا واز ہر چہ در دنیاست☆

۱۰۔ نزدِ خداے تعالیٰ بوے دہنِ روزہ دَاران از مشک خوشبوتر است☆

۱۱۔ اگر خُداے تعالیٰ آسمانہا و زمینہا را اجازتِ سخن گفتن بدہد، ہر روزہ دَار را مژدۂ جنت بدہند☆

۱۲۔ ہمہ چیز ہارا زکوٰۃ است وزکوٰۃِ تن روزہ داشتن است☆

۱۳۔ نماز ستونِ دین است، ہرکہ نماز را قائم نمود، دینِ خودرا قائم داشت، وہرکہ نماز را ترک داد، بنایدین خود را بر انداخت☆

۱۴۔ ہر چیزے را نشانے ست ونشانِ

۹۔ جماعت کی نماز دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے اس سے بہتر ہے۔

۱۰۔ خدائے تعالیٰ کے نزدیک روزہ دار کے منہ کی بُو مشک سے زیادہ خوشبودار ہے۔

۱۱۔ اگر خدائے تعالیٰ زمینوں اور آسمانوں بات کہنے کی اجازت دیتا تو وہ ہر روزہ دار کو جنت کی خوشخبری دیتے۔

۱۲۔ ہر چیز کی زکوٰۃ ہے اور بدن کی زکوٰۃ ورزہ رکھنا ہے۔

۱۳۔ نماز دین کا کھمبا ہے، جس شخص نے نماز قائم کیا، اس نے اپنے دین کو قائم رکھا، اور جس شخص نے نماز ترک کردیا، تو اس نے اپنے دین کی بنیاد کو ڈھادیا۔

۱۴۔ ہر چیز کی پہچان ہے اور ایمان کی

(۹) نماز جماعت ۔ ایک سے زائد آدمیوں کا کسی کے پیچھے نماز پڑھنا (۱۰،۱۱) مشک۔ کستوری، ایک عمدہ خوشبو۔ آسمانہا ۔آسمان کی جمع ہے ۔زمینہا۔زمین کی جمع ہے ۔ مژدۂ جنت ۔جنت کی خوشخبری۔ دہند۔دیتے ہیں۔فعل مضارع۔صیغہ جمع غائب۔فعل امر۔بدہ۔مصدر ۔دادن۔دینا۔(۱۲) چیزہا۔چیز کی جمع ہے۔چیزیں۔ تن ۔بدن، جسم ۔روزہ داشتن ۔روزہ رکھنا۔ مصدر ۔دارد۔فعل مضارع ۔ بدار۔فعل امر۔ (۱۳) ستون۔کھمبا۔ قائم نمود ۔قائم کرنا۔ نمود ۔ماضی مطلق۔واحد غائب ۔مصدر۔ نمودن۔ دکھانا،کرنا ۔بناے دین۔دین کی بنیاد۔بر انداخت ۔اکھاڑ دیا، گرادیا۔فعل ماضی مطلق۔صیغہ واحد غائب ۔مضارع۔اندازد۔فعل امر ۔بینداز۔مصدر۔ برانداختن۔اکھاڑ دینا، گرادینا، پھینک دینا۔(۱۴) نشانے ۔ایک پہچان، ایک

ایمان نماز است☆

۱۵۔ ہر کہ ترکِ نماز کُند و دیدہ و دانستہ نگزارد، منکر است☆

۱۶۔ ہر کہ نماز نکند ،ایمان ندارد و ہر کہ زکوٰۃ ندہد، نمازش ادا نہ شود☆

۱۷۔ کسے کہ پیش از سلام کردن سخنے گوید جوابش نہ دہید☆

۱۸۔ ہر کہ مادر و پدر را بیازارد، بوے بہشت نیابد☆

۱۹۔ با پدر و مادرِ خویش نکوئی کنید تا پسران شُما بشما نیکوئی کنند☆

۲۰۔خوشنودیِ خداے تعالیٰ در خوشنودیِ مادر و پدر است و نا خوشنودیِ اُو در نا خوشنودیِ مادر و پدر☆

پہچان نماز ہے۔

۱۵۔جو شخص نماز ترک کرے اور جان بوجھ کر نہ ادا کرے تو وہ فاسق ہے۔

۱۶۔جو نماز نہ ادا کرے وہ کامل ایمان نہیں رکھتا ہے،اور جو زکوٰۃ نہیں دیتا ہے،اس کی کامل نماز ادا نہیں ہوتی ہے۔

۱۷۔ جو شخص سلام سے پہلے کوئی بات کہے تو اس جواب نہ دے۔

۱۸۔جو شخص ماں باپ کو ستاتا ہے وہ جنت کی خوشبو نہیں پائے گا۔

۱۹۔اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو تا کہ تمہارے لڑکے تمہارے ساتھ اچھا سلوک کریں۔

۲۰۔خدائے تعالیٰ کی خوشنودی ماں باپ کی خوشنودی میں ہے،اور اس کی ناراضگی ماں باپ کی ناراضگی میں ہے۔

علامت۔(۱۵) ترک۔ چھوڑنا۔ دیدہ و دانستہ ۔جان بوجھ کر۔ یہ دونوں اسم مفعول ہیں دیدن اور دانستن مصدر سے۔ نگزارد ۔ادا نہ کرے۔فعل مضارع منفی۔صیغہ واحد غائب۔امر حاضر۔بگزار ۔مصدر۔گزاردن ۔ادا کرنا۔ منکر است ۔انکار کرنے والا ہے،فاسق ہے۔(۱۶،۱۷،۱۸) کسے کہ ۔جو شخص۔پیش۔ پہلے۔ سخنے ۔کوئی بات۔ بیازارد۔ستاتا ہے یا ستائے گا۔فعل مضارع۔صیغہ واحد غائب۔امر حاضر۔ بیازار۔مصدر۔آزاریدن۔ستانا۔ بوے بہشت ۔جنت کی خوشبو۔ نیابد ۔نہیں پائے گا۔فعل مضارع منفی ۔صیغہ واحد غائب ۔مصدر ۔یافتن ۔پانا۔ (۱۹،۲۰) نکوئی ۔اچھائی، بھلائی، نیکی۔ پسران ۔ پسر کی جمع ہے۔لڑکے۔بشما۔تمہارے ساتھ۔

۲۱۔ ہر کہ خاموشی ورزید، سلامت ماند وہر کہ سلامت ماند، رستگاری یافت☆

۲۱۔ جس شخص نے خاموشی اختیار کی تو وہ سلامت رہا، اور جو سلامت رہا تو وہ چھٹکارا پایا

۲۲۔ سہ چیز زبوں است: خوابِ بسیار، گفتنِ بسیار، خوردن بسیار☆

۲۲۔ تین چیز بُری ہے: زیادہ سونا، زیادہ بولنا، زیادہ کھانا۔

۲۳۔ ہر کہ بسیار خورد بسے بود کہ بیمار شود و ہر کہ کم خوردن عادتِ خود کُند بیمار نہ شود ☆

۲۳۔ جو شخص زیادہ کھاتا ہے وہ اکثر بیمار ہوتا ہے اور جو شخص کم کھانے کی اپنی عادت بناتا ہے وہ بیمار نہیں ہوتا۔

۲۴۔ خندۂ بسیار دل رابمیر اند☆

۲۴۔ زیادہ ہنسی دل کو مردہ کردیتی ہے۔

۲۵۔ رنجوراں را عیادت کُنید و بر جنازۂ مسلمانان حاضِر شوید و آخرت را یاددارید ☆

۲۵۔ بیماروں کی عیادت کریں اور مسلمانوں کے جنازے میں حاضر رہیں اور آخرت کو یادرکھیں۔

۲۶۔ بیمار را روزِ اوّل باید پُرسید☆

۲۶۔ بیمار کو پہلے دن پوچھنا چاہئے۔

۲۷۔ مسلمان را باید کہ ہمسایہ و مہمان خود را عزیز دارد و سخنِ پسندیدہ گوید، ورنہ

۲۷۔ مسلمان کو چاہئے کہ وہ اپنے پڑوسی اور مہمان کو پیارا رکھے اور اچھی بات کہے

(۲۱) ہر کہ۔ جو شخص۔ خاموشی ورزید۔ خاموشی اختیار کیا، چپ رہا۔ ورزید۔ ماضی مطلق۔ صیغہ واحد غائب۔ مضارع۔ ورزد۔ فعل امر۔ بورز۔ مصدر۔ ورزیدن۔ اختیار کرنا، ورزش کرنا۔ رستگاری۔ چھٹکارہ، نجات۔ (۲۲، ۲۳، ۲۴) زبوں۔ خراب۔ خوابِ بسیار۔ زیادہ سونا۔ بسے۔ اکثر، بہت۔ خندۂ بسیار۔ زیادہ ہنسی۔ بمیر اند۔ مردہ کردیتی ہے۔ فعل مضارع۔ صیغہ جمع غائب۔ فعل امر۔ مِیر۔ مصدر۔ مِیرانیدن۔ ماردینا، ہلاک کردینا۔ (۲۵) رنجوران۔ رنجور کی جمع ہے۔ بیمار لوگ۔ عیادت۔ بیماروں کی مزاج پُرسی کرنا۔ آخرت۔ مرنے کے بعد کی زندگی۔ (۲۶، ۲۷) روزِ اوّل۔ پہلے دن۔ باید پُرسید۔ پوچھنا چاہئے۔ فعل امر۔ صیغہ واحد غائب۔ ہمسایہ۔ پڑوسی۔ عزیز۔ پیارا۔

خاموش ماند☆

وررنہ چپ رہے۔

۲۸۔ ہر جا کہ باشی از خدائے تعالیٰ بترس و پاداسِ بدی بہ نیکی کُن و با مردم بہ نیک خوئی معاملہ کُن ☆

۲۸۔تو جس جگہ رہے خدائے تعالیٰ سے ڈر اور برائی کا بدلہ نیکی سے کر اور لوگوں کے ساتھ اچھا معاملہ کر۔

۲۹۔ ہر کہ دروَے ازین سہ چیز یکے بود اگر چہ نماز کُند و روزہ دارد مُنافق باشد، یکے آں کہ دروغ گوید، دوم آں کہ خلافِ وعدہ کُند، سوم آں کہ خیانت کُند ☆

۲۹۔جس شخص میں ان تین چیزوں میں سے ایک ہو اگرچہ نماز ادا کرے اور روزہ رکھے تو وہ منافق ہوگا، پہلا یہ کہ جھوٹ بولے، دوسرا یہ کہ وعدہ خلافی کرے، تیسرا یہ کہ خیانت کرے۔

۳۰۔دروغ روزی را بکاہد☆

۳۰۔جھوٹ روزی کو گھٹاتا ہے۔

۳۱۔ بزرگ ترین گناہان شرک ست و نافرمانِ مادر و پدر و سخن دروغ نیز☆

۳۱۔سب سے بڑا گناہ شرک ہے اور ماں باپ کی نافرمانی اور جھوٹ بات بھی۔

۳۲۔خشم ایمان را چناں تباہ کُند، کہ صِبر انگبین را☆

۳۲۔غصہ ایمان کو ایسا برباد کرتا ہے جیسے ایلوا شہد کو۔

۳۳۔ ہر کہ خشم فرو خورد، حق تعالیٰ عذاب

۳۳۔جو شخص غصہ کو پی جاتا ہے حق تعالیٰ

(۲۸،۲۹) ہر جا کہ باشی۔ جس جگہ رہے۔ بترس۔ ڈر۔ فعل امر۔ صیغہ واحد حاضر۔ مضارع۔ ترسد۔ مصدر۔ ترسیدن۔ ڈرنا۔ نیک خوئی۔ اچھا سلوک۔ ہر کہ در وے۔ جس شخص میں۔ منافق۔ ریاکار، شریعت اسلامیہ میں وہ شخص جو بظاہر مسلمان مگر دل سے کافر ہو۔ دروغ۔ جھوٹ۔ خیانت۔ امانت میں چوری، دھوکا۔ (۳۰،۳۱) روزی۔ رزق۔ بکاہد۔ گھٹا دیتا ہے۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ فعل امر۔ بکاہ۔ مصدر۔ کاہیدن۔ گھٹا دینا، گھٹانا۔ بزرگ ترین۔ سب سے بڑا۔ گناہان۔ گناہ کی جمع ہے۔ جرم۔ شرک۔ کسی کو خدا کی خدائی میں شریک کرنا۔ (۳۲،۳۳) خشم۔ غصہ۔ چناں۔ ایسا۔ تباہ۔ خراب، برباد۔ صِبر۔ ایلوا کا درخت۔ ایلوے کے پھل کا رس۔ انگبین۔ شہد۔ خشم فروخورد۔ غصہ پی جاتا ہے۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ مصدر۔ خشم فروخوردن

از وے بردارد☆

۳۴۔جامۂ سفید بہترین جامہا است☆

دوست کی ملاقات

ا۔السلام علیکم☆ وعلیکم السلام،مزاج عالی ؟الحمدللہ! دعاے جانِ شُما☆ خوش آمدید ☆ مردم بخیراند؟ کوچک و بزرگ بہ سلامت؟ بلے!ہمہ دُعامی کنند☆

۲۔ بعد مدت تشریف آوردید ، ایں قدر بے التفاتی ؟ معاف دارید، چہ کُنم ،کارہاے دنیا نمی گزارند، دولت خانہ را بلد نبودم☆

اس سے عذاب اٹھالیتا ہے۔

۳۴۔سفید کپڑا بہترین کپڑا ہے۔

دوست کی ملاقات

ا۔تم پر سلامتی ہو۔اورتم پر بھی سلامتی ہو،آپ کی طبیعت کیسی ہے؟ اللہ کا شکر ہے تمہارے دل کی دعا ہے۔ خیریت سے آئے۔لوگ خیریت سے ہیں؟ چھوٹے بڑے سلامت سے ہیں؟ہاں!سب کی دعا ہے۔

۲۔ایک زمانہ کے بعد تشریف لائے ۔ اس قدر بے توجہی ؟ معاف کیجئے ، کیا کروں ، دنیا کے کام نہیں چھوڑتے ہیں ، میں آپ کے گھر سے بھی واقف نہیں تھا۔

۔غصے پر قابو پانا،غصہ پی جانا۔عذاب ۔سزا۔(۳۴) جامہا۔جامہ کی جمع ہے۔کپڑے۔

دوست کی ملاقات

حل لغات:(ا) السّلام علیکم ۔تم پر سلامتی ہو۔یعنی خداتم کو ہر قسم کی بلا ومصیبت سے بچائے۔ وعلیکم السلام ۔تم پر بھی سلامتی ہو۔یعنی تم کو بھی اللہ ہر مصیبت و بلا سے بچائے۔ مزاج عالی ؟۔مزاج مبارک ،طبیعت کیسی ہے؟ الحمدللہ !۔خدا کا شکر ہے۔ دعائے جان شما۔آپ کی دعا ہے۔ خوش آمدید۔آپ خیریت سے آئے (آپ کا آنا مبارک ہو) مردم بخیراند۔سب لوگ اچھے ہیں۔ کوچک و بزرگ بہ سلامت ۔ چھوٹے اور بڑے سب خیریت سے ہیں ۔(۲) آوردید ۔لائے ۔فعل مضارع۔صیغہ جمع حاضر۔مصدر۔آوردن۔لانا۔بے التفاتی ۔بے توجہی۔ کارہا۔کام کی جمع ہے۔کام۔ نمی گزارند۔نہیں چھوڑتے ہیں۔فعل مضارع۔صیغہ جمع غائب۔فعل امر۔بگذار۔مصدر ۔گزاشتن ۔چھوڑنا۔ دولت خانہ ۔گھر۔(دوسروں سے احتراماً اس طرح پوچھا جاتا ہے)۔بلد نبودم ۔میں آگاہ یا واقف نہ تھا۔فعل ماضی بعید منفی۔صیغہ واحد متکلم۔فعل مضارع۔باشد۔فعل امر

۳۔بسم اللہ ! جناب آغا ! چہ بر وقت رسیدید ! چاست حاضرست بیائید، نوش جان فرمائید☆ بندہ طعام خوردہ آمدہ اَم، اِشتہا ندارم☆ خیر! چیزے ایں جا ہم نوش جان فرمائید☆ بسرِ شما کہ سیر ہستم ۔

۴۔ چاے حاضر ست ، بخورید ☆ معاف دارید آغا ! نمی خورم کہ خشکی می آرد☆ خیر !از یک فِنجان چہ می شود☆

۵ ۔ اسپ کمیت را چہ کردید؟ فروختم ، چالاک نبود☆ ایں سبزہ خیلے خوب ست، بسیار تیز ست، مہمیز را ہم تاب نمی آرد، تا بہ قمچی چہ رَسد☆ چہ سبب ست ، فربہ نمی شود؟ آب و دانۂ ہند باسپہاے ولایت

۳۔بسم اللہ ! حضرت ! کیا وقت پر پہنچے ! ناشتہ حاضر ہے، آیئے ،کھا لیجئے ۔ بندہ کھانا کھا کر آیا ، میں خواہش نہیں رکھتا ہوں ۔ خیر اس جگہ بھی تھوڑا کھا لیجئے ۔تمہارے سر کی قسم میں آسودہ ہوں ۔

۴۔ چائے حاضر ہے، پی لیجئے ؟ معاف رکھئے حضرت ! میں نہیں پیتا ہوں کہ خشکی لاتی ہے۔خیر ایک پیالی سے کیا ہوتا ہے۔

۵۔ چتکبرے گھوڑے کو تم نے کیا کیا ؟ میں بیچ دیا وہ چالاک نہیں تھا۔ یہ سبز رنگ کا بہت اچھا ہے، بہت تیز ہے، ایڑ بھی تاب نہیں لاتا ہے،تو چابک کی کیا حاجت؟ کیا وجہ ہے کہ موٹا نہیں ہوتا ہے؟ ہندوستان کا دانہ پانی

۔بباش ۔مصدر ۔ بودن ۔ ہونا۔ ہم ۔بھی ۔(۳) بسم اللہ ۔اللہ کے نام سے ۔ نوش جان فرمائید ۔کھایئے پیجئے ۔ طعام خوردہ ۔کھانا کھا کر ۔ اشتہا ۔بھوک ،خواہش ۔ خیر ۔ٹھیک ہے ۔ بسر شما ۔تمہارے سر کی قسم ۔ سیر ۔آسودہ، پیٹ بھرا ہوا۔ جناب آغا۔حضور والا، جناب آقا،حضور۔ یہ کلمۂ تعظیم ہے ۔(۴) خشکی می آرد۔خشکی لاتی ہے فعل حال ۔صیغہ واحد غائب۔مصدر ۔آوردن ۔لانا ۔ فنجان ۔چھوٹی پیالی ۔ حاضر ۔موجود ۔ آغا۔آقا ،صاحب، مالک۔(۵) کمیت ۔ گہرا سرخ گھوڑا ،سیاہی مائل سرخ گھوڑا۔ فروختم ۔میں نے بیچ دیا۔فعل ماضی مطلق ۔صیغہ واحد متکلم۔ فعل مضارع۔فروشد۔فعل امر۔بفروش۔مصدر۔فروختن ۔بیچنا۔سبزہ۔ ہرا رنگ کا۔ مہمیز ۔ایڑی ،لوہے کا وہ کانٹا جو سواروں کی ایڑی میں لگا ہوتا ہے ۔ تاب ۔ طاقت ، برداشت ۔ قمچی ۔کوڑا ،چابک ،ہنٹر۔ فربہ ۔موٹا۔ اسپہائے ولایت ۔غیر ملکی گھوڑا۔ سازگار ۔موافق ،موزوں۔

سازگار نمی آید ☆ اسپ چالاک گاہے فربہ نمی شود ☆

۶۔ پیش خدمتِ شما چہ مواجب می گیرد؟ نان و شش ماہہ رخت ☆ من فرّاشِ خود را پنج روپیہ شہریہ می دہم ☆ چیست کہ لاغر شدہ است؟ سہ روز است کہ تپ کردہ، اکنوں چیزے بہتر ست ☆ علاجِ دُکتور می کُند خیر! خدایش شِفا دہد ☆

۷۔ اجازت ست؟ حالا رخصت می شوم ☆ چرا چرا ایں قدر زودی؟ بنشینید! ساعتے حرف زنیم و دل خوش کنیم ☆ خیر! می رَوَم ☆ کجا میروید؟ وقت وقتِ رفتن نیست، شب بسیار گزشتہ، ہمیں جا خواب کُنید ☆ خیر! حالا کالِسکہ بخار است، می

غیر ملکی گھوڑوں کو موافق نہیں آتا ہے۔ تیز گھوڑا کبھی موٹا نہیں ہوتا ہے۔

۶۔ تمہارا نوکر کیا تنخواہ لیتا ہے؟ روٹی اور چھ ماہ پر کپڑا۔ میں اپنے جھاڑو لگانے والے کو پانچ روپیہ مہینہ دیتا ہوں۔ کیا وجہ ہے کہ وہ کمزور ہو گیا ہے؟ تین روز سے بخار ہے، اب کچھ ٹھیک ہے۔ وہ ڈاکٹری علاج کرتا ہے۔ خیر اللہ تعالیٰ اس کو شفاء دے۔

۷۔ اجازت ہے؟ اب میں چھٹی چاہتا ہوں۔ کیوں کیوں اس قدر جلدی؟ بیٹھے! تھوڑی دیر بات کریں اور دل خوش کریں۔ اچھا میں جاتا ہوں۔ تم کہاں جاتے ہو؟ وقت جانے کا وقت نہیں ہے، رات زیادہ گذری اسی جگہ سو جایئے خیر ابھی ٹرین ہے، میں جاتا

(۶) پیش خدمت۔ نوکر، سکریڑی۔ مواجب۔ موجب کی جمع ہے۔ تنخواہ، مشاہرہ۔ می گیرد۔ لیتا ہے۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ مصدر گرفتن۔ پکڑنا، لینا۔ نان۔ روٹی۔ شش ماہہ رخت۔ چھ ماہ پر کپڑا۔ فرّاش۔ فرش بچھانے والا، خادم۔ شہریہ۔ ماہواری، ہر مہینہ۔ لاغر۔ دبلا۔ تپ۔ بخار۔ اکنوں۔ اب، ابھی۔ دکتور۔ ڈاکٹر۔ خدایش۔ خدا اس کو۔ شفا دہد۔ شفا دے۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ مصدر۔ دادن۔ دینا۔ (۷) حالا۔ اب، اسی وقت۔ زُودی۔ جلدی۔ ساعتے حرف زنیم۔ تھوڑی دیر بات چیت کریں۔ ہمیں جا خواب کنید۔ یہیں سو جایئے۔ ان شاء اللہ۔ اگر اللہ نے چاہا۔ باز می آیم۔ ہم واپس آئنگے۔ فعل حال۔ صیغہ جمع متکلم۔ مصدر۔ آمدن۔ آنا۔ پس از یک ماہ۔ ایک مہینہ کے بعد۔

روم، پس از یک ماہ انشاء اللہ باز می آیم ☆

نوکروں سے ضروری باتیں

۱۔نظر قلی! برو، یک پیسہ رَا ماست بستان ،قَیماق ہم برائے چائے بگیر، آب خوردنی بدہ، ہشدار کہ نریزد، گرم است ، بِرو آب تازہ از چاہ بیار☆

۲۔ رکابی پُلاؤ را پیشترک بگذار☆ نگاہ کُن! کاسۂ شور با کج نشود ☆ زُغال روشن کُن بمنقل گزاشتہ بیار ☆ بگو قدرے چائے دم کنند، قدرے شیر ہم

ہوں، پھر ان شاء اللہ ایک مہینہ کے بعد میں واپس آؤں گا۔

نوکروں سے ضروری باتیں

۱۔نظر قلی جا! ایک پیسہ کا چھاچھ لے، اور چائے کے لئے بالائی بھی لا، پینے کا پانی دے، ہوش رکھ کہ نہ گرے، گرم ہے، جا، تازہ پانی کنویں سے لا۔

۲۔ پلاؤ کی رکابی سامنے رکھ۔ دیکھ کہ شوربے کا پیالہ ٹیڑھا نہ ہوجائے۔ کوئلہ روشن کر انگیٹھی میں رکھ کر کر لا۔ کہہ کہ تھوڑی چائے گرم کریں، تھوڑا دودھ بھی ڈال دیں کہ وہ

نوکروں سے ضروری باتیں

حل لغات: (۱) نظر قلی!۔نوکر کا نام ہے۔ برو۔ جا۔فعل امر۔صیغہ واحد حاضر۔فعل مضارع۔ رود ۔ مصدر ۔ رفتن۔ جانا، چلنا ۔ ماست ۔ دہی، چھاچھ۔ بِستاں۔لا تو۔فعل امر۔صیغہ واحد حاضر ۔مضارع۔ بِستَد ۔مصدر۔ بستدن ۔کوئی چیز لینا۔قَیماق۔ بالائی، ملائی۔ آب خوردنی ۔ پینے کا پانی ۔ ہُشدار ۔ہوش رکھ۔ نریزد ۔ گر نہ جائے ۔فعل مضارع منفی ۔صیغہ واحد غائب۔فعل امر۔ بریز ۔مصدر ۔رِیزِیدن اور ریختن ۔ دونوں مصدر ہیں گرنا ،بکھرنا ۔ (۲) پیشترک ۔سامنے ،تھوڑا آگے۔ کاسہ ۔پیالہ۔ کج ۔ٹیڑھا۔ زُغال ۔کوئلہ۔ مَنْقَل ۔انگیٹھی۔ دم کنید ۔اُبالیں، گرم کریں ۔فعل مضارع۔صیغہ جمع غائب۔ قدرے ۔تھوڑا۔ شیر ۔دودھ۔ ہم ۔بھی ۔ بیندازید ۔ڈال دیں ۔فعل امر۔صیغہ جمع حاضر۔مضارع۔ انداز د مصدر۔ انداختن ۔ڈالنا۔ می بَرَد ۔ لے جاتا ہے۔فعل حال ۔صیغہ واحد غائب ۔فعل امر۔ ببر۔ مصدر۔ بردن ۔ لے جانا۔ نبات ۔مصری، کھانڈ۔ تہ نشیں شد ۔ نیچے بیٹھ گئی۔ قاشق ۔ چمچہ بجُنْبانم ۔ میں ہلاؤں ۔فعل امر۔صیغہ واحد متکلم ۔فعل مضارع ۔جنباند۔مصدر۔جنبانیدن ۔ ہلانا۔

بیندازید کہ خسکیش را می برَد ☆ نبات تہ نشیں شد ☆ قاشق بدہ کہ بجنبانم ☆

۳۔ کُلا ہم کجاست؟ خفتانِ بانات بیار ☆ بند در زیر جامہ بکش ☆ بند ہاے قبا شکستہ اند، در خانہ بِدہ کہ درست کنند ☆ لباس در بار بیار کہ وقت شدہ ☆ آئینہ پیش بگذار کہ عمامہ بر سر بپیچم ☆

۴۔ دو پیسہ سر تراش را بدہ ☆ پیسہ ندارم ☆ روپیہ بگیر و پیسہ بیار ☆ ہَنوز صراف دُکان نکشادہ ☆ بدُکاّنِ قنادے برَو، دو آنہ را حلوہ بیار و باقی پیسہ بگیر ☆ چند تا پیسہ آوَردی؟ روپیہ قلب ست، صرّاف نمی گیرد ☆ خیر! دیگر ببَر ☆

اس کی خشکی لے جاتا ہے۔ مصری نیچے بیٹھ گئی۔ چمچہ دے کہ میں ہلاؤں۔

۳۔ میری ٹوپی کہاں ہے؟ اونی کوٹ لا۔ ازار بند پائجامہ میں ڈال۔ قبا کے بٹن ٹوٹے ہوئے ہیں، گھر میں دے کہ ٹھیک کریں۔ دربار کا لباس لا کہ وقت ہوگیا۔ آئینہ سامنے رکھ کہ عمامہ سر پر لپیٹوں۔

۴۔ سر چھیلنے والے کو دو پیسہ دے۔ میں پیسہ نہیں رکھتا ہوں۔ روپیہ لے اور پیسہ لا۔ ابھی صرّاف دکان نہیں کھولا ہے۔ حلوائی کے دکان پر جا، دو آنہ کا حلوہ لا اور باقی پیسہ لے۔ تو کتنے پیسے لایا؟ روپیہ کھوٹا ہے، صرّاف نہیں لیتا ہے۔ خیر دوسرا لے جا۔

(۳) کلاہم۔ میری ٹوپی۔ خفتان۔ ایک جنگی لباس، آہنی زرہ۔ بانات۔ ایک قسم کا گرم، موٹا اونی کپڑا، کوٹ۔ زیر جامہ۔ پاجامہ میں۔ بنْد۔ ازار بند۔ بکش۔ ڈال، کھینچ۔ فعل امر۔ صیغہ واحد حاضر۔ مضارع۔ کشد۔ مصدر۔ کشیدن۔ کھنچنا، ڈالنا۔ بندہائے۔ بند کی جمع ہے۔ گھنڈی، بٹن۔ شکستہ اند۔ ٹوٹے ہوئے ہیں۔ فعل ماضی قریب۔ صیغہ جمع غائب۔ مصدر۔ شکستن۔ توڑنا۔ لباس دربار۔ درباری لباس۔ بگذار۔ چھوڑ۔ فعل امر۔ صیغہ واحد حاضر۔ مضارع۔ گذارد۔ مصدر۔ گذاشتن۔ چھوڑنا۔ عمامہ بر سر بپیچم۔ میں عمامہ سر پر باندھوں یا لپیٹوں۔ فعل امر۔ صیغہ واحد متکلم۔ مضارع۔ پیچد۔ مصدر۔ پیچیدن۔ لپٹنا، لپیٹنا۔ (۴) سر تراش۔ حجام، نائی۔ ہنوز۔ ابھی تک۔ صرّاف۔ سونا، چاندی پر کھنے والا، ساہوکار، مہاجن۔ نکشادہ۔ اسم مفعول منفی۔ مضارع۔ کشاید۔ فعل امر۔ بکشائے۔ مصدر۔ کشادن۔ کھولنا۔ قناد۔ حلوائی، میٹھائی بنانیوالا۔ چندتا۔ کتنا۔ قلب۔ کھوٹا۔

۵ ۔ محمود ! آفتاب بمغرب رفت ، اکنوں شام شد، من بہ مسجد رفتہ نماز کردہ می آیم ، تو چراغ روشن کُن ، کتاب و قلمدانم روے میز بنہ ☆

۶ ۔ از شب چہ قدر گزشتہ ؟ البتہ پاسے از شب گزشتہ باشد ☆ امروز مَرا زود تر خواب گرفت ☆ فرشِ خواب بینداز کہ استراحت کُنم ☆ توشک بتکاں ، لحاف را پائیں بگذار ☆ دروازہ را پیش کن ، شمع دان سر طاقچہ و کِلید زیر بالینم بگزار ☆ چوں پارۂ از شب بگزرد ، مرا بیدار کُن کہ چیزے نوشتن دارم ☆

۷ ۔ چراغ روشنی کمتر دارد ☆ روغن در چراغ بریز کہ خاموش نشود ☆ گل بگیر ☆ سر فتیلہ را پیش کُن ☆ در بازار راست و

۵ ۔ محمود سورج پچھّم کو گیا ، اب شام ہوگئی ، میں مسجد میں جا کر نماز ادا کر کے آتا ہوں ، تو چراغ روشن کر ، میری کتاب اور قلمدان میز پر رکھ ۔

۶ رات کتنی گذری ؟ یقینا ایک پہر رات گذری ہوگی ۔ آج کے دن مجھے بہت جلد نیند آگئی ۔ سونے کا بستر بچھا کہ میں آرام کروں ۔ بستر (گدا) کو جھاڑ لحاف پائیتی چھوڑ ۔ دروازہ بند کر ، شمع دان طاق پر اور چابی میرے سرہانے چھوڑ ۔ جب تھوڑی رات گذر رے ، تو مجھے بیدار کر کہ مجھے تھوڑا لکھنا ہے ۔

۷ ۔ چراغ روشنی کم رکھتا ہے ۔ تیل چراغ میں ڈال کہ نہ بجھے ۔ راکھ جھاڑ دے ، بتی کو بڑھا ۔ بازار میں دائیں اور

(۶،۵) آفتاب ۔ سورج ، دھوپ ۔ روئے میز بنہ ۔ میز پر رکھ ۔ فعل امر ۔ صیغہ واحد حاضر ۔ مضارع ۔ نہد ۔ مصدر ۔ نہادن ۔ رکھنا ۔ البتہ ۔ بیشک ، یقینا ۔ پارہ از شب ۔ ایک پہر رات ۔ مرا ۔ مجھ کو ۔ زود تر ۔ بہت جلد ۔ خواب گرفت ۔ نیند آگئی ۔ فعل ماضی مطلق ۔ صیغہ واحد غائب ۔ مصدر ۔ گرفتن ۔ فرشِ خواب بینداز ۔ سونے کا بستر بچھا یا ڈال ۔ فعل امر ۔ صیغہ واحد حاضر ۔ فعل مضارع ۔ اندازد ۔ مصدر ۔ انداختن ۔ ڈالنا ۔ استراحت ۔ آرام ۔ تُوشک ۔ بچھونا ، (بچھانے کا گدا) ۔ (۷) روغن ۔ تیل ۔ بریز ۔ ڈال ۔ فعل امر ۔ صیغہ واحد حاضر ۔ مضارع ۔ ریزد ۔ ریختن ۔ گرانا ، ڈالنا ۔ خاموش نشود ۔ بجھ نہ جائے ۔ فعل مضارع منفی ۔ بشو ۔ فعل امر ۔ مصدر ۔ شدن ۔ ہونا ، جانا ۔ گل ۔ چراغ کی بتی کا جلا ہوا ، جلتا ہوا سر ۔ سرفتیلہ ۔ بتی کا سرا ۔ پیش کن ۔ بڑھا ۔

چپ چراغ گزاشتہ از کاز روشن کنند کہ چراغاں خوب شود☆

۸۔ حاجی صالح ! شنیدم کہ کلکتہ می روی، راست است ؟ بلے آقا ! می روم ☆ خدمتے بہ شمار جوع خواہم کرد باید انجام بدہی بجہت ہمیں شمارا خواستم ☆ بفرمائید آقا! با جان و دل برائے انجامِ فرمائشاتِ سرکار حاضرم ☆ زود بر می گردی یا بدیر؟ تا یک ماہ دیگر برمی گردم ، کارے نہ دارم، پول نقدمی برَم، آبریشم می خرم وگردم☆

خرید وفروخت کی باتیں

ا۔ میوہ فروش حاضر است ☆ بیارید☆ کجا است ؟ انار یک سیر بچند می دہی ؟

بائیں چراغ رکھ کر مٹی کے تیل سے روشن کرتے ہیں کہ روشنی خوب ہووئے۔

۸۔ حاجی صالح ! میں نے سنا ہے کہ تو کلکتہ جارہا ہے، سچ ہے؟ ہاں آقا ! میں جاتا ہوں۔ میں تم سے ایک کام چاہتا ہوں چاہئے کہ آپ اس کو انجام دیں اسی میں نے آپ کو بلایا ہے۔ فرمایئے آقا ! میں دل وجان سے سرکار کے حکم کو پورا کرنے کے لئے حاضر ہوں۔ جلدی لوٹے گا یا دیر سے؟ ایک یا دو ماہ میں لوٹوں گا، میں کوئی دوسرا کام نہیں رکھتا، روپیہ نقد لے جاتا ہوں، ریشم خریدوں گا اور لوٹوں گا۔

خرید وفروخت کی باتیں

پھل بیچنے والا حاضر ہے۔ لایئے۔ کہاں ہے؟ ایک سیر انار کتنے آنہ میں دیتا ہے؟

راست۔ دائیں، سچ۔ چپ۔ بائیں۔ کاز۔ مٹی کا تیل۔ چراغاں خوب شود۔ اچھی روشنی ہوتی ہے۔ چراغ کی جمع ہے۔ (۸) خدمتے بہ شما رجوع خواہم کرد۔ میں آپ سے ایک کام لوں گا۔ فرمائشات۔ فرمائش کی جمع ہے۔ حکم۔ زود برمی گردی۔ جلدی لوٹے گا۔ فعل حال۔ صیغہ واحد حاضر۔ فعل امر۔ بگرد۔ مصدر۔ گردیدن۔ لوٹنا، پھرنا، ہونا۔ کارے نہ دارم۔ میں کوئی کام نہیں رکھتا ہوں۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد متکلم۔ مصدر داشتن۔ رکھنا۔ پول نقد می برم۔ روپیہ نقد لوں گا۔ فعل حال۔ صیغہ واحد متکلم۔ ببر۔ فعل امر۔ مصدر، بردن۔ لینا۔ لے جانا۔ آبریشم۔ ریشم۔ می خرم۔ میں خریدوں گا۔ فعل حال۔ صیغہ واحد متکلم۔ بخر۔ فعل امر۔ مصدر۔ خریدن۔ خریدنا، مول لینا۔

خرید وفروخت کی باتیں

حل لغات: (ا) میوہ فروش۔ پھل بیچنے والا۔ بیارید۔ لایئے۔ فعل امر۔ صیغہ جمع حاضر۔ فعل

سیرے ہشت آنہ ☆ سیب روپیہ را چند؟ بست و پنج ☆ خدا را ببیں ، بابا ! راست بگو ☆ آغا ! ہَنُوز دَشت ہم نہ کردہ ام ، از شما زیادہ نمی خواہم ☆

۲۔ سیب خام است؟ خیر پختہ است ☆ رنگین بہ بینید ، بویش کنید ، ازیں بہتر دگر چہ خواہد بود؟ ہر چہ خام باشد مالِ من ☆

۳۔ درقتی چیست؟ زعفران است ☆ تولہ بہ چند آنہ می دہی؟ پنج آنہ ☆ بسیار

ایک سیر آٹھ آنے کا۔ سیب ایک روپیہ کا کتنا ہے؟ پچیس۔ خدا کے واسطے بابا سچ کہہ۔ حضرت ! ابھی میں نے بُھنی بھی نہیں کیا، تم سے زیادہ نہیں لوں گا۔

۲۔ سیب کچا ہے؟ نہیں پکا ہے۔ اس کا رنگ دیکھو، اس کی مہک سونگھو، اس سے بہتر دوسرا کیا ہوگا؟ جو کچھ کچا ہوگا میرا مال ہے۔

۳۔ ڈبیا میں کیا ہے؟ زعفران ہے۔ ایک تولہ تو کتنے آنہ میں دیتا ہے؟ پانچ آنہ

مضارع۔ آید۔ مصدر۔ آوردن۔ لانا۔ سیر۔ ایک مخصوص وزن، پیمانہ۔ بچند می دہی۔ کتنے میں دیتے ہو۔ فعل حال۔ صیغہ واحد حاضر۔ فعل امر۔ بدہ۔ مصدر۔ دادن۔ دینا۔ سیب روپیہ را چند۔ سیب ایک روپیہ کا کتنا ہے؟ بست و پنج۔ پچیس۔ خدا را ببیں۔ خدا کے واسطے۔ (محاورہ) دَشت۔ بُھنی۔ یعنی دکان کھولنے کے بعد پہلی بِکّری۔ آغا۔ جناب۔ از شما زیادہ نمی خواہم۔ آپ سے زیادہ میں نہیں لوں گا۔ فعل حال منفی۔ صیغہ واحد متکلم۔ فعل امر۔ بخواہ۔ مصدر خواستن۔ چاہنا۔ لینا۔

(۲) سیب خام۔ کچا سیب۔ خیر پختہ است۔ نہیں پکا ہے۔ بویش کنید۔ اس کی مہک سونگھیے۔ چہ خواہد بود۔ کیا ہوگا۔ فعل مستقبل۔ صیغہ واحد غائب۔

(۳) قُتی۔ ڈبیا، صندوقچہ، ڈبی۔ تولہ۔ ایک وزن ہے جو 12.440 گرام کا ہوتا ہے۔ گراں۔ مہنگا۔ گراں فروشی۔ مہنگا بیچنا۔ کہ می گیرد۔ کون لے گا۔ فعل حال۔ صیغہ واحد غائب۔ فعل امر۔ بگیر۔ مصدر۔ گرفتن۔ لینا، پکڑنا۔ حرفِ مرا گوش کن۔ میری بات سن۔ نفع۔ فائدہ۔ اگر ارزاں می فروشی۔ اگر سستا بیچے گا۔ فعل حال۔ صیغہ واحد حاضر۔ فعل امر۔ بفروش۔ فروختن۔ بیچنا۔ خیر می بری۔ خیر تو لیتا ہے۔ فعل حال۔ صیغہ واحد حاضر۔ فعل امر۔ ببر۔ مصدر۔ بردن۔ لے جانا، لینا۔

گراں است ☆ ایں قدر گراں فروشی مکن بابا! کہ می گیرد؟ حرفِ مَرا گوش کن ، درگراں فروشی نفع نیست ☆ اگر اَرزاں می فروشی ، بسیار می فروشی ☆ خیر می بری ☆ خیر! گفتۂ شما بجان منظور است ☆

۴۔ایں نافہ است؟ بلے ☆ یک نافہ بہ چہ قیمت دہی ؟ پنج روپیہ ☆ من ہم بگویم ؟ بفرمائید! اگر چار روپیہ می گیری بگیر، ورنہ اختیار داری ☆ خیر! بگیرید، ہر چہ پسندِ شما باشد، بردارید ☆ خود دو دانہ چیدہ بدہ ☆ ہمہ اش یکساں است، سر موے فرق نیست ☆

انتخاب از صد پندِ لقمان

اے جانِ پدر! خدا را بشناس ☆ ہر چہ از پند و نصیحت گوئی نُخُست برآں کار کن ☆

میں ۔ بہت مہنگا ہے اس قدر مہنگا مت بیچ بابا! کہ کون لے گا؟ میری بات سن ، مہنگا بیچنے میں نفع نہیں ہے ۔ اگر سستا بیچے گا تو زیادہ بیچے گا ۔ خیر تو لیتا ہے ۔ خیر! تمہارا کہا ہوا دل سے منظور ہے ۔

۴۔ یہ مشک کی تھیلی ہے؟ ہاں، تو ایک تھیلی کتنے قیمت میں دیتا ہے؟ پانچ روپیہ میں ۔ میں بھی کہوں؟ فرمایئے! اگر چار روپیہ لیتا ہے تو لے ، ورنہ تجھے اختیار ہے ۔ اچھا لے لو ، جو کچھ تم کو پسند ہو اٹھا لو ۔ خود دو دانہ چھانٹ کر دے ۔ سب برابر ہے ، بال برابر بھی فرق نہیں ہے ۔

لقمان حکیم کی سو نصیحتوں سے چنا ہوا

اے باپ کی جان! خدا کو پہچان ۔ تو جو کچھ پند و نصیحت کہے پہلے اس پر عمل کر ۔ بات

خیر! گفتہ شما بجان منظور است ۔ ہاں تمہارا کہا ہوا دل سے منظور ہے ۔

(۴) نافہ ۔ مشک کی تھیلی ۔ چیدہ ۔ چن کر ، چھانٹ کر ۔ اسم مفعول ۔ مضارع ۔ چنید ۔ فعل امر ۔ بچیں ۔ مصدر ۔ چیدن ۔ چُننا ، چھانٹنا ۔ ہمہ اش یکساں است ۔ سب برابر ہے ۔ سر موے فرق نیست ۔ بال برابر فرق نہیں ہے ۔

انتخاب از صد پندِ لقمان

حل لغات: انتخاب ۔ چناؤ ، پسند کرنا ، چھانٹنا ۔ پند ۔ نصیحت ۔ لقمان ۔ ایک مشہور حکیم کا نام ہے جن کی حکایات اور نصائح مشہور ہیں قرآن میں بھی ان کا ذکر ہے ۔ جان پدر ۔ باپ کی جان ۔ (پیارے بیٹے) یہ محبت میں کہا جاتا ہے ۔ نُخُست برآں کار کن ۔ پہلے اس پر عمل کر ۔ راز ۔ بھید ۔

سخن باندازۂ خویش گو ☆ قدرِ مردم بداں ☆ حق ہمہ کس رابشناس ☆ رازِ خود را نگاہ دار ☆ یار را وقتِ سختی بیازما ☆ دوست را بسود و زیاں امتحاں کن ☆ از مَردُمِ اَبلہ و نادان بگریز ☆ دوست زیرک و دانا گزیں ☆ در کارِ خیر جد و جہد نمائے ☆ سخن بہ حجت گو ☆ یاراں و دوستاں را عزیز دار ☆ بادوست و دشمن ابرو کشادہ دار ☆ مادر و پدر را غنیمت داں ☆ اُستاد را بہترین پدر شُمر ☆ خرج باندازۂ دخل کُن ☆ در ہمہ کار میانہ روباش ☆ جواں

اپنے اندازے سے کہہ۔ لوگوں کی قدر جان ۔ ہر شخص کے حق کو پہچان ۔ اپنے بھید کو محفوظ رکھ۔ دوست کو سختی کے وقت آزما۔ دوست کا نفع اور نقصان میں امتحان کرے۔ بے قوف اور احمق لوگوں سے دور رہ۔ ہوشیار اور عقلمند دوست اختیار کر۔ اچھے کام میں کوشش کر۔ بات دلیل سے کہہ۔ عزیزوں اور دوستوں کو پیارا رکھ۔ دوست اور دشمن کے ساتھ ہنس مکھ رہ ۔ ماں اور باپ کو غنیمت جان ۔ استاد کو بہتریں باپ سمجھ۔ خرچ آمدنی کے موافق کر ۔ ہر کام میں درمیانی راستہ اختیار کر۔ بہادری

نگاہ دار۔ محفوظ رکھ، حفاظت کر۔ بداں ۔ جان ۔ فعل امر۔ صیغہ واحد حاضر۔ فعل مضارع ۔ داند ۔ مصدر۔ دانستن ۔ جاننا۔ یار۔ دوست، محبت کرنے والا۔ کس شخص۔ بشناس۔ پہچان۔ فعل امر ۔ صیغہ واحد حاضر۔ فعل مضارع۔ شناسد۔ مصدر۔ شناختن ۔ پہچاننا۔ بیازما ۔ آزما۔ فعل امر۔ صیغہ واحد حاضر ۔ فعل مضارع ۔ آزماید ۔ مصدر ۔ آزمودن ۔ آزمانا ۔ سُود ۔ فائدہ ، نفع۔ زیاں ۔ نقصان، ہرج۔ امتحان ۔ آزمائش، جانچ۔ ابلہ ، نادان ۔ بیوقوف ، ناسمجھ، احمق، بگریز ۔ دور رہ۔ فعل امر۔ صیغہ واحد حاضر۔ فعل مضارع۔ گریزد۔ مصدر۔ گریختن ۔ بھاگنا ، دور رہنا۔ زیرک و دانا۔ عقلمند، سمجھ دار۔ گزیں ۔ اختیار کر، بنا۔ فعل امر۔ صیغہ واحد حاضر۔ فعل مضارع۔ گزیند۔ مصدر۔ گزیدن ۔ چن لینا، اختیار کرنا۔ جد و جہد۔ کوشش ۔ حجت ۔ دلیل۔ ابرو کشادہ دار۔ (لفظاً بھویں کھلی رکھ) محاورہ، ہنس مکھ رہ۔ بہترین ۔ سب سے اچھا۔ شُمر ۔ شمار کر۔ فعل امر۔ صیغہ واحد حاضر ۔ فعل مضارع۔ شمارد۔ مصدر ۔ شمردن ۔ شمار کرنا ۔ یاراں ، دوستاں ۔ دونوں جمع ہیں یار، دوست کی۔ خرچ باندازۂ دخل کن ۔ خرچ آمدنی کے مطابق و موافق کر۔ مِیانہ رَو ۔ بیچ کی چال

مردی پیشۂ خود کُن ☆ زبان را نگاہ دار ☆ جامہ وتن پاک دار ☆ با جماعتِ یار باش ☆ اگر ممکن باشد، سوار و تیراندازی بیاموز ☆ باہر کس کار باندازۂ اُوکُن ☆ سخن چوں بشب گوئی، آہستہ و نرم گوئی و چوں بروز گوئی، بہر سو نگاہ کن ☆ کم خوردن، کم گفتن وکم خفتن عادت گیر ☆ ہرچہ بہ خود نہ پسندی بدیگراں مپسند ☆ کارہا بادانش و تدبیر کن ☆ نا آموختہ استادی مکن ☆ بر چیزِ کساں دِل منہ ☆ از بد اصلاں چشم و فامدار ☆ در ہیچ کارِ بے اندیشہ مَشو ☆ نا کردہ را کردہ

اپنا پیشہ کر۔ زبان کو محفوظ رکھ۔ کپڑا اور بدن پاک رکھ۔ دوستوں کی جماعت کے ساتھ رہ ۔ اگر ہو سکے تو سواری اور تیراندازی سیکھ۔ ہر شخص کے کام اس کے موافق کر۔ بات جب رات کو کہے تو آہستہ اور نرمی سے کہے۔ اور جب دن کو کہے تو ہر طرف دیکھ لے۔ کم کھانا، کم بولنا اور کم سونا اپنی عادت بنا۔ جو کچھ خود کو ناپسند ہو دوسروں کے لئے مت پسند کر کاموں کو عقلمندی اور غور وفکر سے کر۔ بغیر سیکھے استادی مت کر۔ کسی کے چیز پر دل مت رکھ ۔کمینوں سے وفا کی امید مت رکھ۔ کسی کام میں بے فکر مت ہو۔ بغیر کئے ہوئے کو کیا ہوا مت

چلنے والا، درمیانی راستہ۔ (نہ فضول خرچ نہ کنجوس)۔ جواں مردی پیشۂ خود کن۔ بہادری اپنا پیشہ بنا، بلند حوصلہ، بلند ہمتی اختیار کر۔ تیر اندازی۔ تیر چلانے کا فن۔ ہرسو۔ ہر طرف۔ بیاموز۔ سیکھ۔ فعل امر واحد حاضر۔ مضارع۔ آموزد۔ مصدر۔ آموختن۔ سیکھنا۔ سخن چوں بشب گوئی۔ جب بات رات میں کہے تو۔ نہ پسندی۔ نہ پسند کرے تو۔ فعل مضارع منفی۔ صیغہ واحد حاضر۔ فعل امر۔ پسند۔ مپسند ۔ فعل نہی۔ مت پسند کر۔ صیغہ واحد حاضر۔ مصدر۔ پسندیدن۔ پسند کرنا۔ دانش۔ عقلمندی۔ تدبیر ۔ غور وفکر۔ نا آموختہ۔ بغیر سیکھے۔ اسم مفعول منفی۔ مصدر۔ آموختن۔ سیکھنا۔ اُستادی۔ استاد ہونا، استادپن۔ کساں۔ کس کی جمع ہے لوگ۔ بد اصلاں۔ بد اصل کی جمع ہے۔ کمینے، نیچ لوگ۔ منہ۔ مت رکھ۔ فعل نہی۔ صیغہ واحد حاضر۔ مضارع۔ نہد۔ مصدر۔ نہادن۔ رکھنا۔ چشمِ وفا۔ وفا کی امید، وعدہ نبھانے کی آس۔ در ہیچ کار۔ کسی کام میں۔ بے اندیشہ مَشو۔ بے فکر مت ہو۔ فعل نہی۔ واحد حاضر۔ فعل مضارع۔ شود۔ فعل امر۔ بشو۔ مصدر۔ شدن۔ ہونا، جانا۔ نا کردہ۔ نہ کیا ہوا۔ اسم مفعول

مَشُمر ☆ کارِ امروز بہ فردا میفگن ☆ با بُزرگ تر از خود مزاح مکن ☆ با مردمِ بزرگ سخن دراز مگوئے ☆ حاجتمنداں را ناامید مکن ☆ جنگِ گزشتہ یاد مکن ☆ مالِ خود بدوست و دشمن منمائے ☆ خویشاوندی از خویشاں مبر ☆ کسانے را کہ نیک باشند بغیبت یاد مکن ☆ بخود منگر ☆ پیشِ مردم انگشت بدہان و بینی مکن ☆ رو بروے کساں بدنداں خلال مکن ☆ آب دہان و بینی بآواز بُلند میندازد ☆ ہنگامِ فاژہ دست بردہن نہ ☆

شمار کر۔ آج کا کام کل پر مت ڈال۔ اپنے سے بڑوں کے ساتھ مذاق مت کر۔ بڑے لوگوں کے سامنے لمبی بات نہ کہہ۔ ضرورت مندوں کو ناامید مت کر۔ گذری ہوئی لڑائی یاد مت کر۔ اپنا مال دوست اور دشمن کو مت دکھا۔ اپنے رشتہ داروں سے رشتہ مت کاٹ۔ جو لوگ نیک ہوں ان کو غیبت سے مت یاد کر۔ اپنے کو مت دیکھ ۔لوگوں کے سامنے منھ اور ناک میں انگلی مت کر ۔لوگوں کے سامنے دانت میں خلال مت کر۔ منھ و ناک کے پانی کو آواز سے مت نکال ۔جماہی کے وقت ہاتھ منھ پر رکھ۔ ہنسی ملی ہوئی

منفی۔ مصدر۔ کردن۔ کرنا۔ مشمر۔ مت شمار کر، مت گِن۔ فعل نہی۔ صیغہ واحد حاضر۔ مصدر ۔شمردن۔ شمار کرنا، گننا۔ فردا۔ کل۔ میفگن۔ مت ڈال۔ فعل نہی۔ صیغہ واحد حاضر۔ فعل مضارع۔ افگند۔ فعل امر۔ بیفگن۔ مصدر۔ افگندن۔ ڈالنا۔ بزرگ تر۔ بہت بڑا، زیادہ بڑا۔ مزاح ۔مذاق، خوش طبعی۔ حاجت منداں۔ ضرورت مندوں۔ جنگ گزشتہ۔ گزری ہوئی یا پرانی جنگ۔ منمائے۔ مت دکھا۔ فعل نہی۔ صیغہ واحد حاضر۔ فعل مضارع۔ نماید۔ فعل امر۔ بنمائے۔ مصدر۔ نمودن۔ دکھانا، دیکھنا۔ خویشاوندی۔ اپنائیت، رشتہ داری، آپس داری۔ از خویشاں۔ اپنوں سے ،رشتہ داروں۔ مبر۔ مت کاٹ۔ فعل نہی۔ صیغہ واحد حاضر۔ فعل مضارع۔ برد۔ فعل امر۔ ببر۔ مصدر۔ بریدن۔ کاٹنا۔ کسانے۔ کس کی جمع ہے۔ لوگوں۔ منگر۔ مت دیکھ۔ فعل نہی۔ صیغہ واحد حاضر۔ فعل مضارع۔ نگرد۔ فعل امر۔ بنگر۔ مصدر۔ نگریستن۔ دیکھنا۔ انگشت۔ انگلی۔ روبروے کساں۔ لوگوں کے سامنے۔ خلال مکن۔ دانت مت کرید۔ آب دہاں۔ تھوک۔ آب بینی ۔ناک کی رطوبت، رینٹھ۔ ہنگام۔ وقت۔ فاژہ۔ جماہی۔ ہزل۔ بے ہودہ، لغو۔ خجل۔ شرمندہ

سخن ہزل آمیز مگوئے ☆ مَردُم را پیشِ مردم خجِل مکن ☆ غمازی بہ چشم وابرو مکن ☆ سخن گفتہ دگر بار مگوئے ☆ از سخنے کہ خندہ آید، حذر کُن ☆ ثنائے خود پیش کسے مگوئے ☆ خود را چوں زنان میارائے ☆ ہنگام سخن دست مجنباں ☆ بہ بدخواہ کساں ہمداستاں مشو ☆ مردہ را بہ بدی یاد مکن کہ سودے ندارد ☆ تا توانی جنگ وخصومت مساز ☆ درحق نیکاں جز بہ صلاح، گمان مبر ☆ نانِ خود بر سفرۂ دیگر مخور ☆ درکارہا تعجیل مکن ☆ برائے دنیا

بات مت کہہ۔ لوگوں کو لوگوں کے سامنے شرمندہ مت کر۔ آنکھ اور بھنوں سے اشارہ مت کر۔ کہی ہوئی بات دوبارہ مت کہہ۔ جس بات سے ہنسی آئے پرہیز کر۔ اپنی تعریف کسی کے سامنے مت کر۔ اپنے کو عورتوں کی طرح مت سنوار۔ بات کے وقت ہاتھ مت ہلا۔ لوگوں کے بُرا چاہنے والے کے ساتھ متفق مت ہو۔ مردہ کو بُرائی کے ساتھ یاد مت کر کہ کوئی فائدہ نہیں رکھتا ہے۔ جہاں تک ہو سکے لڑائی جھگڑا مت کر۔ نیک لوگوں کے حق میں بھلائی کے علاوہ گمان مت کر۔ اپنی روٹی دوسرے کے دسترخوان پر مت کھا۔ کاموں میں جلدی مت کر۔

۔ غمازی بچشم وابرو مکن ۔ آنکھ اور بھوں سے اشارہ مت کر۔ خندہ ۔ ہنسی، ٹھٹھا۔ حاصل مصدر۔ فعل مضارع۔ خندد۔ فعل امر۔ بخند۔ مصدر۔ خندیدن۔ ہنسنا۔ حذر کن ۔ پرہیز کر۔ ثنا۔ تعریف۔ چوں ۔ جب، مثل، طرح۔ زنان ۔ زن کی جمع ہے۔ عورتوں ۔ میارائے ۔ مت سنوار۔ فعل نہی ۔ صیغہ واحد حاضر۔ فعل مضارع۔ آراید۔ فعل امر۔ بیارائے۔ مصدر۔ آراستن۔ سنوارنا۔ مجنباں ۔ مت ہلا۔ فعل نہی ۔ واحد حاضر۔ فعل مضارع۔ جنبد۔ فعل امر۔ بجنب۔ مصدر۔ جنبیدن۔ ہلانا، ہلنا۔ بہ بدخواہ ۔ بُرا چاہنے والے کے ساتھ۔ ہمداستاں مشو۔ ہم کلام، متفق مت ہو۔ فعل نہی۔ واحد حاضر۔ فعل مضارع۔ شود۔ فعل امر۔ بشو۔ مصدر۔ شدن۔ ہونا۔ تاتوانی۔ جہاں تک ہو سکے۔ خصومت ۔ دشمنی، جھگڑا۔ مساز ۔ مت بنا۔ فعل نہی۔ صیغہ واحد حاضر۔ فعل مضارع۔ سازد۔ فعل امر۔ بساز۔ مصدر۔ ساختن۔ بنانا، موافق کرنا۔ نیکاں۔ نیک کی جمع ہے۔ شریف، مہذب۔ جز۔ علاوہ۔ صلاح ۔ بھلائی، نیکی۔ سفرہ۔ دسترخوان۔ مخور۔ مت کھا۔ فعل نہی۔ صیغہ واحد حاضر۔ فعل مضارع۔ خورد ۔ فعل امر۔ بخور۔ مصدر۔ خوردن۔ کھانا۔ تعجیل ۔ جلدی۔ رنج ۔ تکلیف، مصیبت۔ غضب۔ غصہ۔

خود را در رنج میفگن ☆ در حالتِ غضب سخن سنجیدہ گوئے ☆ آب بینی بآستین پاک مکن ☆ ہنگام طلوع آفتاب مخسپ ☆ در راہروی از بزرگان پیشی مکن ☆ درمیانِ سخن مردم میا ☆ چَپ و راست نظر مکن ☆ پیشِ مہمان بر کسے خشم مکن ☆ مہمان را کار مفرما ☆ بد یوانہ و مست سخن مگوئے ☆ با عامیان ورندان بر سرِ راہ منشیں ☆ بہر سود و زیاں آبرُوے خود مریز ☆ مغرور و متکبر مباش ☆ از جنگ و فتنہ برکراں باش ☆ فروتن باش ☆ زندگی کُن با خداے تعالیٰ بصدق، و بانفس بقہر، و باخلق بانصاف، و با بزرگان

دنیا کے لئے اپنے کو تکلیف میں مت ڈال۔ غصہ کی حالت میں بات نرمی سے کہے۔ ناک کا پانی ہاتھ سے صاف مت کر۔ سورج نکلنے کے وقت مت سو۔ راستہ چلنے میں بڑوں سے پہل مت کر۔ لوگوں کی بات کے درمیان مت آ۔ دائیں اور بائیں نظر مت کر۔ مہمان کے سامنے کسی پر غصہ مت کر۔ مہمان کو کام مت فرما۔ دیوانہ اور پاگل لوگوں سے بات مت کہے۔ آوارہ اور اوباش لوگوں کے راستے میں مت بیٹھ۔ نفع اور نقصان کے لئے اپنی عزت برباد مت کر۔ مغرور اور گھمنڈی مت ہو۔ لڑائی اور جھگڑا سے دور رہ۔ خاکسار رہ۔ خدائے تعالیٰ کے ساتھ سچائی اور نفس کے ساتھ قہر سے اور مخلوق کے ساتھ انصاف سے اور بزرگوں کے ساتھ خدمت سے اور چھوٹوں

سخن سنجیدہ۔ نپی تُلی بات۔ طلوع۔ نکلنا۔ مخسپ۔ مت سو۔ فعل نہی۔ صیغہ واحد حاضر۔ فعل مضارع۔ خسپد۔ فعل امر۔ بخسپ۔ مصدر۔ خُسپیدن، خُسپانیدن، خفتن۔ سونا۔ راہروی۔ راستہ چلنا۔ پیشی۔ آگے ہونا۔ میا۔ مت آ۔ فعل نہی۔ صیغہ واحد حاضر۔ فعل مضارع۔ آید۔ فعل مضارع۔ بیا۔ مصدر۔ آمدن۔ آنا۔ چپ و راست۔ دائیں اور بائیں۔ خشم۔ غصہ۔ مفرما۔ مت فرما۔ فعل نہی۔ واحد حاضر۔ فعل مضارع۔ فرماید۔ فعل امر۔ بفرمائے۔ مصدر۔ فرمودن۔ فرمانا۔ دیوانہ۔ پاگل، باؤلا۔ مست۔ متوالا۔ عامیاں۔ عامی کی جمع ہے۔ جاہل، بازاری، اوباش۔ رِنداں۔ رِند کی جمع ہے۔ شرابی، آوارہ۔ بہر۔ کے لئے۔ سود و زیاں۔ نفع اور نقصان۔ آبرو۔ عزت۔ مَرِیز۔ مت برباد کر۔ فعل نہی۔ صیغہ واحد حاضر۔ فعل مضارع۔ ریزد۔ فعل امر۔ بریز۔ مصدر۔ ریختن۔ گرانا، بٹنا، چھٹکانا، برباد کرنا۔ مغرور۔ گھمنڈی، متکبر۔ فتنہ۔ فساد، شور، غوغا۔ برکراں۔ کنارہ، الگ۔ فرُوتن۔ خاکسار، جھکنے والا۔ بصدق۔ سچائی سے۔ نفس۔ جان، روح، وجود۔ قہر۔ زبر

بخدمت ، وباخُرداں بشفقت ، وبا دَرویشا ں بموافقت ، وبادشمنان بحِلم ، وباعالماں بہ تواضع ، وباجاہلاں بہ نصیحت ۔

کے ساتھ شفقت سے اور فقیروں کے ساتھ موافقت سے اور دشمنوں کے ساتھ بُرُدباری اور عالموں کے ساتھ انکساری سے اور جاہلوں کے ساتھ نصیحت سے تو زندگی گذار۔

انتخاب از نامۂ خسروان بنام بخشندۂ مہربان

بادشاہِ خسروان کے نامہ سے چنا ہوا بخشنے والے مہربان کے نام سے شروع

در ہنگامِ مرگ از سکندر پرسیدند : درایں زندگانی اَندَک چگونہ جہاں زیردست کردی ؟ گفت : بادوکار ، نخُست آں کہ دشمناں را ناچار کردم کہ دوستِ من شوند ، دوم دوستانم رانگزاردم کہ دشمن گردند☆

موت کے وقت لوگوں نے سکندر سے پوچھا اس تھوڑی سی زندگی میں تو نے دنیا کو کیسے قبضے میں کیا؟ اس نے کہا: دوکام سے، پہلا یہ کہ میں نے دشمنوں کو مجبور کیا کہ وہ میرے دوست ہوجائیں، اور دوسرا یہ کہ میں نے دوستوں کونہیں چھوڑا کہ وہ دشمن ہوں ۔

دستی ، غلبہ۔ خَلق ۔مخلوق ، دنیا کے لوگ ۔ خُرداں ۔خُرد کی جمع ہے ۔چھوٹا۔ شَفقت ۔مہربانی ، غمخواری ۔ درویشاں ۔درویش کی جمع ہے ۔فقیر ، بھکاری۔ بمُوافقت ۔ساتھ سے۔میل جول سے ۔ بحلم ۔بردباری۔ عالماں ۔عالم کی جمع ہے ۔عالم لوگ ۔ تواضع ۔عاجزی کرنا ، فروتنی کرنا۔ جاہلاں ۔ جاہل کی جمع ہے۔نادان لوگ۔ نصیحت ۔نیک مشورہ ، اچھی بات۔

انتخاب از نامہ خسروان بنام بخشندۂ مہربان

حل لغات: نامۂ خسروان ۔ایک مشہور ایرانی کتاب کا نام (اس میں بادشاہوں کے حالات ہیں) بخشندہ ۔بخشنے والا۔اسم فاعل ۔فعل مضارع ۔بخشد ۔فعل امر۔ بخش ۔مصدر۔ بخشیدن ۔بخشنا۔ ہنگام ۔وقت۔ مرگ ۔موت ۔ سِکندر ۔ روم کا ایک مشہور ومعروف بادشاہ ارسطو جس کا وزیر تھا۔بعض لوگوں کا خیال ہے کہ وہ سکندر ذوالقرنین ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ سکندر دوسرا ہے۔ زندگانی اَندَک ۔مختصر زندگی ۔ زِیردَست ۔مغلوب ، قبضہ میں ۔ نخُست ۔پہلا ۔ دشمناں ۔دشمن کی جمع ہے۔ ناچار ۔عاجز ، مجبور۔ دوستانم رانگزاردم ۔ میں نے دوستوں کونہیں چھوڑا ۔ نگزاردم ۔فعل مضارع منفی ۔صیغہ واحد متکلم ۔فعل امر۔ بگزار ۔مصدر۔ گذاردن ۔چھوڑنا۔ ادا کرنا۔ فراموش نباید کرد۔ بھولنا نہیں چاہیے ۔ ازیاد باید بُرد

دو چیز ست کہ فراموش نباید کرد: یکے خدا، دوم مرگ☆

دو چیز ہے کہ اس کو بھولنا نہیں چاہئے: ایک خدا، دوسری موت۔

دو چیز ست کہ آں از یاد باید بُرد: یکے نیکی کہ بہ کسے کُنی، دوم بدی کہ کسے بتو کند☆ ہر کس بہ کنکاش کار کُند، ہموار آسودہ است☆ بادوستاں دوستی نکوست و بزر گوار آں ست کہ با دشمناں نیز نیکو کاری کُند☆ ہر کس کہ بہ برادران دزمنی کند سزاوار برادری نیست☆

دو چیز ہے کہ اس کو بھول جانا چاہئے: ایک نیکی جو تو کسی کے ساتھ کرے، دوسری برائی جو کوئی شخص تیرے ساتھ کرے۔ جو شخص مشورہ سے کام کرتا ہے، وہ ہمیشہ آرام میں ہے۔ دوستوں کے ساتھ دوستی اچھی ہے اور بڑا وہ ہے جو دشمنوں کے ساتھ بھی اچھائی کرے۔

جو شخص اپنے بھائیوں کے ساتھ دشمنی کرتا ہے وہ بھائی بنانے کے لائق نہیں ہے۔

انتخاب از کلیات قاآنی

حکایت نمبر ۱:۔ دزدے بخانۂ درویشے رفت، چنداں کہ پیش تر جُست، کمتر

کلیات قاآنی سے چنا ہوا

حکایت نمبر (۱) ایک چور ایک فقیر کے گھر گیا، جتنا زیادہ تلاش کیا اتنا ہی کم پایا۔

۔ بھول جانا چاہیے۔ کِنگاش ۔ صلاح ومشورہ۔ ہموار ۔ برابر، ہمیشہ۔ آسودہ ۔ خوش حال، سُکھی۔ نکوست ۔ اچھی ہے۔ بُزرُگوار ۔ بڑا، قابل احترام۔ نیکوکاری ۔ اچھے کام کرنا۔ سزوار ۔ لائق ۔ بَرادرِی ۔ بھائی بندی، قرابت۔ برادران ۔ برادر کی جمع ہے۔ بھائی۔ نیز ۔ بھی۔ ہرکس ۔ جو شخص۔

انتخاب از کلیات قاآنی

حل لغات: کلیات ۔ وہ مجموعہ جس میں مصنف کی تمام تحریریں یکجا ہوں، شاعر کا پورا مجموعہ کلام۔ قاآنی ۔ ایک مشہور ایرانی شاعر کا تخلص۔

حکایت (۱) حکایت ۔ کہانی، داستان، قصہ۔ دُزدے ۔ ایک چور۔ چندانکہ ۔ جس قدر کہ، جتنا کہ۔ پیش تر ۔ بہت زیادہ۔ کمتر ۔ بہت کم۔ جُست ۔ تلاش کیا، ڈھونڈا۔ **فعل ماضی مطلق** ۔ صیغہ واحد غائب۔ **فعل** مضارع ۔ جوید۔ **فعل** امر ۔ بجو۔ مصدر ۔ جُستن ۔ ڈھونڈنا، تلاش کرنا۔ سر برداشت ۔

یافت ☆ درویش بیدار بُود، سر برداشت وگفت کہ من در روز روشن دریں جا ہیچ نیابم، تو در شب تاریک چہ خواہی یافت۔

حکایت نمبر ۲:۔ یکے گُفت : فلاں کس دوش از خوردنِ بادہ بے ہوش اُفتادہ بود ☆ صاحب دلے ایں سخن بشنید وگفت : اوّل ہم با ہوش نہ بود، اگر ہوش داشتے، مے نخوردے ☆

حکایت نمبر ۳:۔ فقیرے زبان بشکرِ امیرے باز کردہ بود کہ روزگارے خدا بہ

فقیر بیدار تھا سر اٹھایا اور کہا کہ میں دن کے اجالے میں اس جگہ کچھ نہیں پاتا ہوں تو، تُو اندھیری رات میں کیا پائے گا۔

حکایت نمبر (۲) ایک نے کہا، کہ فلاں شخص کل رات شراب پی کر بے ہوش پڑا ہوا تھا۔ایک اللہ والے نے یہ بات سنی اور کہا: وہ پہلے بھی ہوش میں نہیں تھا، اگر ہوش رکھتا تو شراب نہ پیتا۔

حکایت نمبر (۳) ایک فقیر ایک امیر کے شکریے میں زبان کھولے ہوئے تھا کہ دنیا کے خدا نے

سر اٹھایا۔فعل ماضی مطلق ۔صیغہ واحد غائب ۔فعل مضارع ۔ بردارد۔فعل امر۔ بردار ۔مصدر۔ برداشتن ۔اٹھانا۔ دررو زروشن ۔دن کے اُجالے میں ۔ دریں جا ہیچ نیابم ۔اس جگہ کچھ نہیں پاتا ہوں ۔فعل مضارع منفی ۔ صیغہ واحد متکلم ۔فعل امر ۔بیاب ۔ مصدر۔ یافتن ۔ پانا۔ شبِ تاریک ۔اندھیری رات۔ خواہی یافت ۔ پائے گا۔فعل مستقبل۔صیغہ واحد حاضر۔مصدر۔ یافتن۔ پانا۔

حکایت (۲) دُوش ۔گزری ہوئی رات ۔(کل کی رات) ازخوردن بادہ۔شراب پینے سے۔ افتادہ بود ۔ پڑا ہوا تھا۔فعل ماضی بعید۔فعل مضارع ۔ افتد۔فعل امر ۔بیفت ۔مصدر۔ اوفتادن، افتدن گر پڑنا۔ صاحب دلے ۔ایک اچھا آدمی ،نیک۔ ہوش داشتی ۔ ہوش رکھتا ہے۔فعل مضارع ۔صیغہ واحد حاضر۔ مَیْ خوردے ۔شراب نہیں پیتا۔فعل مضارع ۔صیغہ واحد حاضر۔فعل امر۔بخور۔مصدر ۔خوردن، مَیْ خوردن۔کھانا، شراب پینا۔

حکایت (۳) امیرے ۔ایک مالدار۔ باز کردہ بود۔کھولے ہوئے تھا۔فعل ماضی بعید۔صیغہ واحد غائب ۔ روزگار ۔زمانہ، مدت ، کچھ دن ۔ بہ بلائے فقرم ۔مجھ کو محتاجی کی مصیبت میں ۔ عاقبت ۔ آخرکار۔ خداوند۔ مالک، آقا، صاحب ۔ رہانید۔چھڑایا۔فعل ماضی مطلق ۔صیغہ واحد غائب۔فعل

بلائے فقرم مبتلا کرد و عافیت خداوندم ازیں بلا رہانید☆ صاحب دلے ایں سخن بشنید وگفت زہے بے شرم، کہ فقر را بہ خدا نسبت دہد وغنا را بہ بندہ☆

حکایت نمبر ۴: ۔کورے شب بر دَرِ خانہ بلَغزید، فریاد کرد کہ اے اہلِ خانہ ! چراغے فرا پیش دارید تا ایں کور بے چارہ بسلامت رود☆ یکے گفتش کہ اگر کوری چراغ را چہ کُنی ؟ گفت: می خواہم تا آں کہ چراغ آورد، دستم بگیرد وخود نیُفتد☆

حکایت نمبر ۵: ۔جالینوس را گفتند: کدام

مجھے فقیری کی مصیبت میں مبتلا کر دیا اور آخر کار میرے مالک نے اس بلا سے چھڑایا۔ایک اللہ والے نے یہ بات سنی اور کہا اور بے شرم فقیری کو خدا سے نسبت دیتا ہے اور مالداری کو بندہ سے۔

حکایت نمبر (۴) ایک اندھا رات گھر کے دروازے پر پھسلا ،اس نے کہا، کہ اے گھر والو! ایک چراغ میرے سامنے رکھو تا کہ یہ اندھا بیچارہ سلامتی سے چلا جائے۔ایک نے اس سے کہا کہ اگر تو اندھا ہے تو چراغ کیا کرے گا ؟ اس نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ جو چراغ لائے ،وہ میرا ہاتھ پکڑے اور خود نہ گرے۔

حکایت نمبر (۵) لوگوں نے جالینوس سے کہا کہ

مضارع ۔ رہد ۔فعل امر ۔ برہ ۔مصدر ۔ رہیدن ۔چھوٹنا ۔ زہے۔ واہ واہ، بہت خوب ،شاباش (تعریف کے لئے آتا ہے لیکن یہاں طنز کے لئے ہے) غنا ۔مالداری ،دولتمندی۔ بہ ۔سے۔ دہد۔دیتا ہے۔فعل مضارع۔واحد غائب۔فعل امر۔بدہ۔مصدر۔دادن۔دینا۔

حکایت (۴) کورے ۔ایک اندھا۔ دَر ۔دروازہ۔ بلَغزید۔ پھسلا۔فعل ماضی ۔صیغہ جمع حاضر ۔فعل مضارع۔لغزد۔مصدر۔لغزیدن۔پھسلنا۔ فریاد کرد ۔دہائی دیا، پکارا۔فعل ماضی مطلق ۔صیغہ واحد غائب۔ اے اہلِ خانہ ۔اے گھر والے۔

فرا پیش ۔سامنے۔(اس میں فرا زائد ہے)۔اور کبھی فرا کا معنی ہوتا آگے، دور، نزدیک، وغیرہ۔ خود نیُفتَد ۔خود ہی نہ گر پڑے۔فعل مضارع منفی۔فعل امر۔بیفت ۔مصدر۔اوفتادن یا افتن۔گر پڑنا۔

حکایت (۵) جالینوس ۔یونان کے ایک مشہور حکیم کا نام ۔ کدام ۔کون، کون شخص، کون چیز۔ اصلاح کند۔درست کرتی ہے ۔فعل مضارع۔فعل امر۔بکن ۔مصدر ۔کردن ۔کرنا۔ گرسنگی ۔بھوک۔ ہم ۔بھی۔فرماید۔فعل مضارع۔فرمائے۔فعل امر۔بفرمائے۔مصدر۔فرمودن۔فرمانا۔

غذا بدن را اصلاح کُند ؟ گفت : گرسنگی ☆ وہم اُو فرماید کہ خوردن برائے زندگی ست ، نہ زندگی برائے خوردن ☆

حکایت نمبر ۶ :۔ وقتے حسودے لب بہ ملامتِ من کشودہ بُود ☆ یکے از دوستانِ جانی بر آں عالم وقوف داد ☆ چوں آں سخناں شنفتم لختے برآشفتم و باز باخود گفتم کہ حبیبا ! آں چہ حَسُوداں گفتہ اند ، اگر درتست تَرک کُن واگر در ایشاں است تراچہ فتادہ کہ تبّرا کُنی ☆

کون سی غذا بدن کو درست کرتی ہے؟ اس نے کہا: بھوک۔ اوراس نے یہ بھی فرمایا کہ کھانا زندگی کے لئے ہے، نہ زندگی کھانے کے لئے۔

حکایت نمبر (۶) ایک وقت ایک حاسد میری برائی میں منہ کھولے ہوئے تھا۔ مجھے ایک جگری دوست نے اس پر آگاہ کیا۔ جب میں نے ان باتوں کو سنا تو تھوڑی دیر پریشان ہوا اور پھر اپنے آپ سے کہا کہ اے حبیبا ! جو کچھ حاسدوں نے کہا ہے ، اگر وہ تجھ میں ہے تو چھوڑ دے اور اگر ان لوگوں میں ہے تو تجھے کیا پڑی ہے کہ برائی کرے۔

حکایت (۶) حسود۔ بہت زیادہ حسد کرنے والا۔ لب۔ ہونٹ، منہ۔ بہ ملامت ۔ برائی میں ۔ کشودہ بود۔ فعل ماضی بعید۔ صیغہ واحد غائب ۔ کشودن ۔ کھولنا، کھلنا۔ اس مصدر سے فعل مضارع ،امر اور اسم فاعل نہیں آتا ہے ۔ یکے از دوستاں جانی ۔ ایک جگری دوست ۔ وقوف ۔ آگاہی ،واقفیت ۔ سخناں ۔سخن کی جمع ہے۔ باتیں۔ شنُفتم ۔میں نے سنا۔ فعل ماضی مطلق ۔صیغہ واحد متکلم ۔مصدر۔ شنفتن ۔سننا ۔اسم مفعول ۔ شنفتہ ۔ اس مصدر سے فعل مضارع ، امر اور اسم فاعل نہیں آتا ہے۔ برآشفتم ۔ برہم ہوا، پریشان ہوا فعل ماضی مطلق ۔صیغہ واحد متکلم۔ فعل مضارع۔ آشوبد۔ فعل امر۔ بیاشوب۔ مصدر۔ آشفتن ۔ پریشان ہونا، کرنا۔ لختے ۔ کچھ، تھوڑا سا۔ باخود گفتم ۔میں نے سوچا۔(دل میں کہا) میں نے اپنے آپ سے کہا۔ حبیبا ۔اے دوست ۔ درتست ۔ تجھ میں ہے۔ حسوداں ۔حسود کی جمع ہے حسد ،کینہ ۔ تَرک کن ۔تو چھوڑ دے ۔فعل امر۔ صیغہ واحد حاضر۔ در ایشاں ۔ان لوگوں میں۔ ترچہ افتادہ ۔ تجھے کیا پڑی ہے۔ تبّرا ۔ بیزاری، بُرا بھلا کہنا لعن طعن۔

چند پند

حل لغات : باندازۂ دخل ۔آمدنی کے موافق۔ سخن چیناں ۔سخن چیں کی جمع ہے ۔ چغلخور

چَنْد پَنْد

خرچ بَاَنْدازۂ دخل باید کرد ☆ بسخن سخن چیناں اعتماد نبایَد کَرْد ☆ تا توانی با دشمن مدارا کُن ☆ بصلح راضی شو کہ عاقبت ہیچ کار را جز خدا کسے نداند ☆ کثرتِ یاراں وبسیارِیِ مال اعتماد را نشاید ☆

انتخاب از نام حق

توحید باری تعالیٰ

نامِ حق بر زباں ہمی رانیم
کہ بجان و دلش ہمی خوانیم

چند نصیحتیں

خرچ آمدنی کے موافق کرنا چاہیے ۔ چغلخوروں کی بات پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے ۔ تجھ سے جہاں تک ہو سکے دشمنوں کے ساتھ اچھا سلوک کر۔ صلح سے راضی ہو کہ کسی کام کا انجام خدا کے علاوہ کوئی نہیں جانا۔ زیادہ دوست اور بہت مال بھروسہ کے لائق نہیں ۔

نام حق سے چنا ہوا

اللہ تعالیٰ کی توحید

(ا) خدا کا نام زبان سے ہم لیتے ہیں کہ اس کو جان و دل سے ہم پڑھتے ہیں ۔

لوگ ،عیب جو۔ اعتماد نبایَد کرد ۔ بھروسہ نہیں کرنا چاہیے ۔ مُدارا ۔ اچھا سلوک ۔ عاقبت ہیچ کار ۔ کسی کام کا انجام ۔ جز ۔ علاوہ ۔ نداند ۔ نہیں جانتا ۔ فعل مضارع منفی ۔ صیغہ واحد غائب ۔ فعل امر ۔ بداں ۔ مصدر ۔ دانستن ۔ جاننا ۔ کثرت ۔ زیادتی یاراں ۔ یار کی جمع ہے ۔ دوست بِساری ۔ بہتات ۔ نشاید ۔ مناسب نہیں ،لائق نہیں ۔ فعل مضارع منفی ۔ اسم فاعل ۔ شایاں ۔ اسم مفعول ۔ شایستہ ۔ مصدر شایستن ۔ لائق ،مناسب ہونا ۔ اس سے فعل امر نہیں آتا ہے ۔

انتخاب از نام حق ☆☆☆ توحید باری تعالیٰ

حل لغات : نام حق ۔ خدا کا نام ،اور یہ ایک کتاب کا نام ہے جو اسی لفظ سے شروع ہے (یہی یہاں مراد ہے) توحید ۔ وحدانیت ،خدا کو ایک جاننا ۔ باری ۔ پیدا کرنے والا ،خدا ۔ تعالیٰ ۔ بلند ،برتر ۔ ہمی رانیم ۔ فعل حال ۔ صیغہ جمع متکلم ۔ ہم جاری رکھتے ہیں ۔ فعل امر ۔ براں ۔ اسم فاعل ۔ رانندہ ۔ مصدر ۔ راندن ۔ چلانا ،ہانکنا ،جاری رکھنا ۔ بجان و دلش ۔ اس کو جان و دل سے

۔ ہر چہ ہست ۔ جو کچھ ہے ۔ پستی ۔ نیچائی ۔ (بلندی کی ضد) ۔ زُو ۔ اس سے ۔ صورت ہستی ۔ وجود کی شکل ۔ طاعت ۔ بندگی ،عبادت ۔ فرض عین ۔ لازمی فرض ،(جس کا کرنا ہر ایک مکلف پر ضروری

ہر چہ ہست از بلندی و پستی ہمہ زُو یافت صورتِ ہستی	(۲) جو کچھ اونچائی نیچائی سے ہے سب نے اسی سے وجود کی صورت پائی۔
طاعت اُوست فرضِ عین شُدہ بَرہَمہ خلق ہمچو دَین شُدہ	(۳) اس کی فرماں برداری فرض عین ہے تمام مخلوق پر قرض کی طرح ہے۔
داد مارا کتاب تا خوانیم کرد مارا خطاب تا دَانیم	(۴) اس نے ہم کو کتاب دیا تا کہ ہم پڑھیں اس نے ہم سے خطاب کیا تا کہ ہم جانیں۔
ہر چہ اُو گفت آں کنیم ہمہ طاعتِ اُو بجاں کنیم ہمہ	(۵) جو اس نے فرمایا اس کو ہم سب کریں اس کی فرماں برداری ہم سب دل سے کریں۔
آنچہ اُو گفت غیرِ آں کردن نیست سُودے بجز زیاں کردن	(٦) جو اس نے فرمایا اس کے علاوہ کرنا نقصان کرنے کے علاوہ کوئی فائدہ نہیں۔
روز و شب طاعتِ قبول وئیم پیرِوِ امّت رسول وئیم	(۷) ہم رات و دن اس کی قبولیت کے طلب گار ہیں اس کے رسول کے دین کے پیرو کار رہیں۔

ہے)۔ ہمہ ۔تمام۔ خلق ۔مخلوق۔ ہمچو ۔طرح۔ دَین ۔قرض ۔ مارا ۔ ہم کو۔ تا ۔ تا کہ، تک ۔ آنچہ ۔ جو کچھ ۔ غیر ۔ علاوہ۔ سُودے ۔ کوئی فائدہ، کوئی نفع ۔ زیاں ۔ نقصان ۔ روز و شب ۔ دن و رات ۔ طالب قبول وئیم ۔ ہم اس کے مقبول ہونے کے طلب گار ہیں ۔ پیُرَو ۔ پیچھے چلنے والا، اتباع کرنے والا ۔ امت ۔ گروہ۔

نعت سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

حل لغات: نعت ۔تعریف، صفت ۔ سید المرسلین ۔رسولوں کے سردار۔ پیشوا۔ ہادی، رہنما

نعت سید المُرسَلین صلی اللہ علیہ وسلم

شکرِ حق را کہ پیشوا داریم
پیشوائے چو مصطفیٰ داریم

(۱) خدا کا شکر کہ ہم پیشوا رکھتے ہیں مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی طرح ہم پیشوا رکھتے ہیں۔

اُو شریعت بیاں کُند مارا
اُو طریقت عیاں کُند مارا

(۲) وہ ہم سے شریعت بیان کرتے ہیں وہ ہمارے لئے طریقت ظاہر کرتے ہیں۔

صَلوٰاتِ خدائے بَروے باد
تا بروزِ جزا پیاپے باد

(۳) خدائے تعالیٰ کی رحمتیں ان پر ہوں قیامت تک لگا تار ہوں۔

رحمتِ حق نثار یارانش
باد بر جُملہ دوستدارانش

(۴) خدا کی رحمت ان کے صحابہ اور ان کے ماننے والوں پر نچھاور ہو۔

۔ مصطفیٰ۔ چنا ہوا، (رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا لقب)۔ طریقت۔ دل کی صفائی کا راستہ، تزکیۂ باطن۔ عیاں۔ صاف، ظاہر۔ صلوات۔ صلوٰۃ کی جمع ہے۔ رحمت، دعا۔ بروے۔ ان پر۔ باد۔ ہو۔ فعل ماضی مطلق۔ صیغہ واحد غائب۔ فعل مضارع۔ باشد۔ فعل امر۔ بباش۔ مصدر۔ بودن۔ ہونا۔ رُوز جزا۔ بدلے کا دن، قیامت کا دن۔ پَیاپَے۔ لگا تار۔ بار بار۔ نِثار۔ نچھاور۔ جملہ۔ تمام۔

تاکید نماز و دعا

حل لغات: تاکید۔ بار بار کہنا۔ بات کو مضبوط کرنا۔ روزِ مَحشر۔ قیامت کا دن۔ جان گُداز۔

تاکید نماز و دعا

روزِ محشر کہ جاں گداز بُود
اوّلیں پُرسِشِ نماز بُود
پس مکن در نماز ہا تقصیر
تادر آں روز باشدت توقیر
غمِ دیں خور کہ غمِ غمِ دیں ست
ہمہ غمہا فروتر از این ست
غمِ دنیا مخور کہ بیہودہ است
ہیچ کس در جہاں نیاسودہ است
یا الٰہی بدہ تو توفیقم
راہ بنُما بسوئے تحقیقم

نماز اور دعا کی تاکید

(۱) محشر کا دن جان پگھلانے والا ہوگا سب سے پہلے نماز کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

(۲) تو، تُو نمازوں میں کوتاہی مت کر تاکہ اسدن تیری عزت ہو۔

(۳) دین کی فکر، کہ فکر دین کی فکر ہے تمام فکریں اس سے کم ہیں۔

(۴) دنیا کا غم مت کھا کہ بیکار ہے کوئی شخص دنیامیں آرام نہیں پاتا ہے۔

(۵) یا الٰہی تو مجھے توفیق دے تو مجھے سیدھے راستے پر چلا۔

جان کو گھلانے والا۔ اسم فاعل سماعی۔ فعل مضارع۔ گدازد۔ فعل امر۔ بگداز۔ مصدر۔ گداختن۔ بگھلنا، پگھلانا۔ اوّلیں۔ سب سے پہلے۔ پُرسِش۔ پوچھ تاچھ، تفتیش، جواب طلبی۔ حاصل مصدر۔ مضارع۔ پرسد۔ امر حاضر۔ بپرس۔ مصدر۔ پرسیدن۔ پوچھنا۔ تقصیر۔ کوتاہی، کمی۔ نماز ہا۔ نماز کی جمع ہے۔ توَقِیر۔ بڑائی، عزت۔ غمِ دِین خور۔ دین کی فکر کر، دین کا غم کھا۔ فرُوتر۔ بہت کم۔ غمِ دنیا مخور۔ دنیا کا غم مت کھا۔ فعل نہی۔ صیغہ واحد حاضر۔ فعل مضارع۔ خورد۔ فعل امر۔ بخور۔ مصدر۔ خوردن۔ کھانا۔ بیہودہ۔ بیکار۔ ہیچ کس۔ کوئی شخص۔ نَیاسودہ است۔ خوشحال نہیں ہے۔ توفیقم۔ مجھے توفیق، حوصلہ۔ راہ بنُما۔ راستہ دکھا۔ فعلِ امر۔ صیغہ واحد حاضر۔ فعل مضارع۔ نماید۔ مصدر۔ نمودن۔ دکھانا، دیکھنا۔ بسوئے تحقیقم۔ مجھ کو تحقیق کی طرف۔ مجھے سیدھے، تحقیق کا۔ خوانندہ۔ پڑھنے والا، بلانے والا۔ اسم فاعل۔ فعل مضارع۔ خواند۔ فعل امر۔ بخواں۔ مصدر۔ خواندن۔ پڑھنا، بلانا۔ گوئندہ۔ کہنے والا۔ اسم فاعل۔ فعل مضارع۔ گوید۔ فعل امر۔ بگو۔ مصدر۔ گفتن۔ کہنا۔

رحمتِ حق نثار خوانندہ
باز گوینده و رسانندہ

(۶) خدا کی رحمت پڑھنے والے پھر کہنے والے، اور پہچانے والے پر نچھاور ہو۔

تاکید بہ آموختنِ شرع

گرتو خواہی کہ شرع آموزی
بایدت جد و جہد و دلسوزی
آنچہ از وے سوال خواہد بود
نہ سزد گر ملال خواہد بود
درطلب کردن حقیقت کار
از خدا شرم دار و شرمدار

شریعت سیکھنے کی تاکید

(۱) اگر تو چاہتا ہے کہ شریعت سیکھے تو تجھے محنت اور دل لگانا چاہیے۔

(۲) جو کچھ اس سے سوال ہوگا لائق نہیں ہے اگر ملال ہوگا۔

(۳) کام کی حقیقت طلب کرنے میں تو خدا سے شرم رکھ، اور برائی مت رکھ۔

رسانندہ۔ پہونچانے والا۔ اسم فاعل۔ فعل مضارع۔ رسد۔ فعل امر۔ برس۔ مصدر۔ رسیدن۔ پہنچنا۔ نِثار۔ نچھاور۔ یاالٰہی۔ اے خدا۔ باز۔ پھر۔

تاکید بہ آموختنِ شرع

حل لغات: آموختن۔ سیکھنا، سیکھانا۔ فعل مضارع۔ آموزد۔ فعل امر۔ بیاموز۔ اسم فاعل۔ آموزندہ۔ اسم مفعول۔ آموختہ۔ حاصل مصدر۔ آموزش۔ آموزی۔ تو سیکھے۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد حاضر۔ فعل امر۔ بیاموز۔ مصدر۔ آموختن۔ سیکھنا،
سیکھانا۔ بایدت۔ تجھے چاہیے۔ جد وجہد۔ کوشش، محنت۔ دلسوزی۔ محنت، سرگرمی، شوق۔ نہ سزد۔ لائق نہیں ہوتا ہے۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ فعل امر نہیں آتا ہے۔ مصدر۔ سزیدن۔ لائق ہونا۔ گر ملال خواہد بود۔ اگر رنج ہوگا۔ فعل مستقبل۔ صیغہ واحد غائب۔ شرم دار۔ شرم کر، یا رکھ۔ فعل امر۔ فعل مضارع۔ دارد۔ مصدر۔ داشتن۔ رکھنا۔ شَرْ مدار۔ بُرائی مت کر، یا مت رکھ۔ فعل نہی۔ صیغہ واحد حاضر۔ مصدر۔ داشتن۔ رکھنا۔

نماز فریضہ شبا روزی

حل لغات: فریضہ۔ خدا کا دیا ہوا حکم، فرض جو کسی کے ذمے ہو، شبا رُوزی۔ رات دن۔ ہفدہ

نماز فریضہ شبانہ روزی

آنچہ فرض ست در شبا روزی
ہفدہ رکعت بود گر آموزی
دو بصبح و چہار پیشیں ست
چار در وقت عصر تعیین است
سہ بشام و چہار در خفتن
زیں نکو تر نمی تواں گفتن
وتر از واجبات می دارند
بر ہمہ واجب است بگذارند

سنتہاے مؤکدہ شباروزی

علما گفتہ اند بے شبہت
ہست سنت دوازدہ رکعت

رات ودن کی فرض نماز

(۱) جو کچھ رات و دن میں فرض ہے سترہ رکعت ہے اگر تو سیکھے۔

(۲) دو صبح کے وقت اور چار ظہر میں عصر کے وقت بھی چار متعین ہے۔

(۳) تین مغرب میں اور چار عشاء کے وقت اس سے زیادہ بہتر نہیں کہا جا سکتا۔

(۴) وتر لوگ واجبات سے رکھتے ہیں سب پر واجب ہے کہ ادا کریں۔

رات ودن کی مؤکدہ سنتیں

(۱) علماء نے یقینا فرمایا ہے بارہ رکعت سنت ہے۔

رکعت ۔سترہ رکعت ۔ بصبح ۔صبح میں (فجر)۔ پیشیں ۔ظہر۔تعیین ۔خاص کرنا ،متعین ۔ سہ ۔ تین ۔ بشام ۔شام میں ۔(مغرب)۔ چہار۔ چار۔ در خفتن ۔سونے کے وقت میں ۔(عشاء)۔ زیں نکوتر ۔اس سے زیادہ بہتر۔ وتر ۔طاق ،تنہا ،عشاء کے بعد کی تین رکعتیں۔ واجبات ۔واجب کی جمع ہے۔جو فرض کے قریب ہو۔ بگزارند ۔ادا کریں۔فعل مضارع ۔صیغہ جمع غائب۔فعل امر۔بگزار۔ مصدر۔گزاردن ۔ادا کرنا، بجالانا ،انجام دینا۔

سنتہائے مؤکدہ شباروزی

حل لغات: سنتہائے۔سنت کی جمع ہے۔ مؤکدہ۔جس کی تاکید کی گئی ہو۔ بے شبہت ۔بلا شبہ ،بیشک۔ دوازدہ رکعت۔بارہ رکعت۔

شش بہ پیشیں ۔ چھ ظہر میں ۔ گزار ۔ادا کر۔فعل امر۔فعل مضارع ۔گزارد۔مصدر۔گزاردن ۔ ادا کرنا۔ دو بسحر ۔دو فجر میں ۔ دو پس از شام ۔دو مغرب کے بعد۔ دو خفتن ۔ دو عشاء کے وقت ۔

شش بہ پیشیں گزار و دو بسحر
دو پس از شام، دو بخفتن را
سنتِ خالص صلوٰۃ این ست
آنچہ ہست از مؤکّدات این ست
غیر ازیں ہست ہرچہ نافلہ اند
خواجۂ ما امیرِ قافلہ اند

(۲) چھ ظہر میں ادا کر اور دو فجر میں دو مغرب کے بعد دو عشاء کے وقت۔
(۴) نماز کی خالص سنتیں یہی ہیں جو کچھ مؤکدات سے ہیں یہی ہیں۔
(۵) جو کچھ اس کے علاوہ ہے نفل ہیں ہمارے خواجہ قافلہ کے امیر ہیں۔

تیمم

چار چیز است در تیمم فرض
می دہم مَر تُرا بدانش عرض
نیت و قصدِ خاک اے سرور
خاک از جاے پاک اے مہتر

ارادہ کرنا

(۱) چار چیز تیمم میں فرض ہے میں تجھے بتاتا ہوں تو اسے جان۔
(۲) نیت اور مٹی کا ارادہ اے سرور پاک جگہ سے مٹی اے آقا۔

خالص۔اصلی۔ موکّدات۔مؤکد کی جمع ہے۔ غیر ازیں۔اس کے علاوہ۔ نافلہ۔جن کے پڑھنے میں ثواب ہو اور نہ پڑھنے میں کوئی گناہ نہ ہو۔ خواجہ۔ حاکم، سیدوں کا لقب، آقا، امیر، سردار۔ قافلہ۔مسافروں کی جماعت۔

تیمم

حل لغات: تیمم۔قصد، ارادہ، شرع کی اصطلاح میں پانی نہ ملنے یا بیمار و معذور ہونے کی صورت میں پاک مٹی پر ہاتھ مار کر منہ اور ہاتھوں پر کہنیوں تک مسح کرنا۔ مَرتُرا۔تجھ کو، لفظ ''مر'' کبھی حصر کے لئے آتا ہے اور کبھی زائد ہوتا ہے۔ یہاں زائد ہے۔ سرور۔سردار۔ مہتر۔آقا، سردار۔

نمازت۔(اپنی) تیری نماز۔ مُباح۔جائز۔ چون زدی۔جب مارے۔ فعل مضارع۔صیغہ واحد حاضر۔ فعل امر۔بزن۔مصدر۔زدن۔مارنا۔ برخاک۔مٹی پر۔ بِمالش بَرُو۔اس کو چہرے پر مل۔

نیت این ست گر نمی دَانی
کہ نمازت مُباح گردانی
چوں زدی ہر دو پنجہ را بر خاک
پس بمالش بَرُو کہ گردی پاک
پس دگر بار پنجہ زن در حال
ہر دو ساعد بمرفقین بِمال
در تیمم فریضہ ایں چار ست
کہ ترا زیں چہار ناچارست
ہر چہ آں ناقضِ وضو باشد
ناقص اندر تیمم اُو باشد
واں کہ قادر شود بر آبِ طہور
زو شود در زماں تیمم دور
ہر کہ میلے ز آب دور بود
ایں تیمم در آں طہور بود

(۳) نیت یہ ہے اگر تو نہ جانے کہ تیری نماز جائز ہو جائے۔
(۴) جب تو دونوں پنجہ زمین پر مارے پھر اسے چہرے پر مَل کہ پاک ہوئے۔
(۵) پھر دوبارہ اسی طرح پنجہ زمین پر مار دونوں کلائیاں کہنیوں سمیت مَل۔
(۶) تیمم میں یہی تین فرض ہے کہ تجھے اس سے چھٹکارا نہیں ہے۔
(۷) جو وضو کو توڑنے والا ہے وہی تیمم کو توڑنے والا ہے۔
(۸) اور جو شخص پاک پانی پر قادر ہو اس سے فوراً تیمم ٹوٹ جائے گا۔
(۹) جو شخص پانی سے ایک میل دور ہو یہ تیمم اس کے حق میں پاک کرنے والا ہوگا۔

فعل امر۔صیغہ واحد حاضر۔فعل مضارع۔ مالد۔ مصدر۔ مالیدن۔ ملنا۔ دگر بار۔ دوبارہ۔ در حال۔اسی طرح۔ ہر دو ساعد۔ دونوں کلائیاں۔ مرفقَین۔ دونوں کہنیاں۔ بِمال۔مل۔فعل امر۔صیغہ واحد حاضر۔ ترا زیں۔ تجھ کو اس سے۔ ناچارست۔ چھٹکارہ نہیں ہے۔ ناقض۔توڑنے والا۔قادِر۔قابو رکھنے والا۔ اندر۔میں۔ آب طَہُور۔ پاک کرنے والا پانی۔ دَر زماں۔فوراً، اسی وقت۔ میلے۔ایک میل۔ درنا روائیش۔اس کے ناجائز ہونے میں۔

قیلے۔کوئی کلام۔ ثُلُث۔ایک تہائی۔ فَرسَنگ۔راستہ کا یک معین مقدار (تین میل)۔ فرہَنگ۔عقل، ادب۔ دانش۔علم، سمجھ بوجھ۔ اُشتُر راہوار۔تیز قدم اونٹ۔ کمتر۔کم، زیادہ کم۔

ور بود آب کمتر از میلے
نیست در ناروائیش قیلے
میل در شرع ثلث فرسنگ ست
گر ترا دانش ست و فرہنگ ست
ثلث فرسنگ ہست چار ہزار
از قدمہائے اُشترِ رہوار

(۱۰) اور اگر ایک میل سے کم ہو تو اس کے نا جائز ہونے میں کوئی کلام نہیں۔
(۱۱) شریعت میں میل تہائی فرسنگ ہے اگر تجھ کو عقل اور دانائی ہے۔
(۱۲) تہائی فرسنگ، چار ہزار تیز چلنے والے اونٹ کے قدم سے۔

انتخاب از اشعار شعرائے مختلفہ

قطعہ (ابن یمین)

مرد باید کہ ہر کجا باشد
عزّتِ خویشتن نِگہ دارد
خود پسندی و ابلہی نکند
ہر چہ کبر و مَنِی ست بگذارد

مختلف شعراء کے اشعار سے چنا ہوا

قطعہ (ابن یمین)

(۱) مرد کو چاہیے کہ جس جگہ رہے اپنی عزت کو محفوظ رکھے۔
(۲) خود پسندی اور بے وقوفی نہ کرے جو کچھ غرور و تکبر ہے اسے چھوڑ دے۔

انتخاب اشعار شعرائے مختلفہ

قطعہ (ابن یمین)

حل لغات: اشعار۔ شعر کی جمع ہے۔ شعراء۔ شاعر کی جمع ہے۔ شعر کہنے والا۔ مختلفہ۔ جداگانہ۔ قطعہ۔ ٹکڑا، مطلع کے بغیر مسلسل مضمون کے چند اشعار۔ ابن یمین۔ دور جدید کے ایک مشہور ایرانی شاعر کا تخلص۔ باید۔ چاہیے۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ مصدر بایستن۔ چاہنا۔ اس سے فعل امر، اسم فاعل نہیں آتا ہے۔ کہ ہر کجا۔ کہ جس جگہ۔ باشد۔ رہے۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ فعل امر۔ بباش۔ مصدر۔ بودن۔ ہونا، رہنا۔ نگہ دارد۔ محفوظ رکھے۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ بدار۔ فعل امر۔ مصدر۔ داشتن۔ رکھنا۔ خود پسندی۔ گھمنڈ، اپنے کو کچھ جاننے لگنا، غرور۔ ابلہی۔ بے وقوفی، حماقت۔ کِبر۔ بڑائی۔ مَنِی۔ خودی، تکبر۔ بگذارد۔ چھوڑ دے۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ فعل امر۔ بگذار۔ مصدر۔ گُذاشتن۔ چھوڑنا۔ بطریقے۔ ایسے طریقے پر۔ سرموئے۔ بال برابر۔ نیازارد۔ نہ ستائے۔ فعل مضارع منفی۔ واحد غائب۔ فعل امر۔

بطریقے رود کہ مردم را
سر موئے ز خود نیازارد
ہمہ کس را ز خویش بہ داند
ہیچ کس را حقیر نشمارد

(۳) ایسے طریقے پر چلے کہ لوگوں کو اپنے سے بال برابر بھی نہ ستائے۔ (۴) ہر شخص کو اپنے سے بہتر جانے کسی شخص کو ذلیل شمار نہ کرے۔

قطعہ (مرزا بیدل)

دشنام اگر دہد خسیسے
چارہ نبُود بجز شِنیدن
گر پاے کسے سگے گزیدہ
سگ را نتواں عوض گزیدن

قطعہ (مرزا بیدل)

(۱) اگر کوئی کمینہ گالی دے سننے کے علاوہ چارہ نہیں ہے۔
(۲) اگر کسی کے پاؤں میں کتّا کاٹے تو کتّے کو بدلے میں کاٹا نہیں جا سکتا۔

بیازار۔مصدر۔آزاریدن۔ستانا۔ ہمہ کس را۔ ہر شخص کو۔ ز خویش بہ داند۔اپنے سے بہتر جانے۔ فعل مضارع۔صیغہ واحد غائب۔فعل امر۔ بداں۔مصدر۔ دانستن۔جاننا۔ حقیر۔ذلیل، نیچ۔ نشمارد۔شمار نہ کرے۔فعل مضارع منفی۔صیغہ واحد غائب۔فعل امر۔بشمار۔مصدر۔شمردن۔گننا ،شمار کرنا۔ خویستن۔اپنی ،اپنا۔ رود۔ چلے،جائے۔فعل مضارع۔صیغہ واحد غائب۔فعل امر ۔برو۔مصدر۔رفتن۔جانا۔

قطعہ (مرزا بیدل)

حل لغات: مرزا بیدل۔ایک مشہور شاعر جس نے گلستاں کی شرح لکھی۔ دشنام۔گالی۔دہد۔دے ۔فعل مضارع۔صیغہ واحد غائب۔فعل امر۔ بدہ۔مصدر۔دادن۔ دینا۔ خسیسے۔کوئی کمنیہ ،نالائق۔ چارہ نبود۔علاج،تدبیر نہیں تھی۔ شنیدن۔سننا۔مصدر۔فعل مضارع۔شنود۔فعل امر ۔بشنو۔ پائے کسے۔کسی کے پیر، پاؤں میں۔ سگے۔کوئی کتّا۔ نتواں نہیں جا سکتا۔ عوض۔بدلہ۔ گزِندن۔کاٹنا۔مصدر۔فعل مضارع۔گزد۔فعل امر۔بگز،بگزا۔اسم مفعول۔گزیدہ۔

رُباعی (نظامی)

پیغام خدا نخست آدم آورد
انجام بشارت ابنِ مریم آورد

با جملہ رُسُل نامۂ بے خاتم بود
احمد بر ما نامہ و خاتم آورد

رُباعی (نظامی)

(۱) خدا کا پیغام سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام لائے، بشارت کا انجام ابن مریم علیہ السلام لائے۔

(۲) تمام رسولوں کی کتابیں بے مہر تھیں احمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہم پر مہر کے ساتھ کتاب لائے۔

رُباعی (نظامی)

حل لغات: رباعی۔ اس نظم کو کہتے ہیں جس میں چار مصرعہ ہوں، پہلا، دوسرا اور ہم قافیہ ہو۔ نظامی۔ گنجوی کہلاتے ہیں (گنجہ ملک ایران میں ایک قصبہ تھا)۔ آپ مشہور اہل دل شاعر تھے۔ سکندر نامہ، آپ کی تصنیف ہے۔ نخُست۔ سب سے پہلے۔ آدم۔ حضرت آدم علیہ السلام جن سے انسان کی نسل چلی، ابو البشر۔ آورد۔ لائے۔ فعل مضارع۔ صیغہ واحد غائب۔ فعل امر۔ بیار۔ مصدر۔ آوردن۔ لانا۔ بشارت۔ خوشخبری۔ ابن مریم۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام یعنی حضرت مریم کے بیٹے۔ جملہ۔ تمام۔ رُسُل۔ رسول کی جمع ہے پیغمبر۔ نامۂ بے خاتم۔ بے مہر کتاب۔ احمد۔ مراد حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ بر ما۔ ہم پر۔ خاتم۔ مہر۔

رباعی (نساخ)

یارب ! شدہ ام تبہ بیامرز مَرا
شُد روے دلم سیہ بیامرز مَرا
دردا کہ بجز گنہ نہ کردم کارے
بخشندۂ ہر گنہ بیامُر زمَرا

تمام شد

رباعی (نساخ)

(۱) اے میرے رب! میں برباد ہوگیا تو مجھے بخش دے، میرے دل کا چہرہ کالا ہوگیا تو مجھے بخش دے۔

(۲) ہائے افسوس کہ میں نے گناہ کے علاوہ کوئی کام نہیں کیا، اے ہر گناہ کے بخشنے والے تو مجھے بخش دے۔

رُباعی (نساخ)

حل لغات: نساخ۔ (بہت بڑا ارد کرنے والا) لیکن یہاں یہ ایک بنگالی شاعر کا تخلص ہے جن کی رباعی یہاں درج ہے۔ یارب۔ اے میرے رب۔ شدہ ام۔ ہوگیا ہوں میں۔ فعل ماضی قریب۔ صیغہ واحد متکلم۔ فعل مضارع۔ شود۔ فعل امر۔ بشو۔ اسم فاعل۔ شوندہ۔ تبَہ۔ برباد۔ بیامُرزمُرا۔ مجھے بخش دے۔ فعل امر۔ صیغہ واحد حاضر۔ فعل مضارع۔ آمرزد۔ مصدر۔ آمُرزیدن۔ بخشنا۔ دردا۔ ہائے افسوس۔ بجز گنہ۔ گناہ کے علاوہ۔ بخشندۂ ہرگنہ۔ تمام گناہوں کو بخشنے والا۔ اسم فاعل۔ فعل مضارع۔ بخشد۔ فعل امر۔ بخش۔ مصدر۔ بخشیدن۔ بخشنا۔

تمام شد۔ مکمل ہوگیا۔